انڈیکس الفضل انٹرنیشنل

جلد نمبر 15 — 2008ء

عناوین	صفحہ

خطبات جمعہ وعیدین

خلفائے حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

	مقام	خلاصہ	تاریخ اشاعت	شمارہ
14/دسمبر 2007	بیت الفتوح	آنحضرت ا کا ہر عمل ، ہر نصیحت ، ہر بات ، ہر لفظ اپنے اندر حکمت لئے ہوئے ہے۔آنحضرت ا کی حیات طیبہ سے آپ کے مختلف پُر حکمت فیصلوں اور ارشادات کی روشن مثالوں کا تذکرہ۔بعض دفعہ بڑی معمولی باتیں دوسروں کی ٹھوکر کا باعث بن جاتی ہیں تو ایسی صورت میں وضاحت کر کے شکوک کو دور کرنے کی کوشش کرنی چاہئے تا کہ دوسرا ٹھوکر سے بچے اور اپنے ایمان کو ضائع ہونے سے بچائے ۔احمدی یاد رکھیں کہ ہم نے کسی سے دشمنی کا بدلہ اور انتقام نہیں لینا بلکہ وہ راستہ اختیار کرنا ہے جو ہمارے سامنے رسول اللہ ا نے اپنے اسوہ سے پیش فرمایا۔یہ ظلم جو احمدیوں پر ہو رہا ہے انشاء اللہ تعالیٰ یہ زیادہ دیر نہیں چلے گا۔فتح ہماری ہے اور یقیناً ہماری ہے۔شیخو پورہ کے ایک نوجوان ہمایوں وقار ابن سعید احمد صاحب ناصر کی شہادت کا تذکرہ اور نماز جنازہ غائب۔انشاء اللہ تعالیٰ ان شہیدوں کا خون ضرور رنگ لائے گا اور لانے والا ہے۔	4/جنوری	1
21/دسمبر 2007ء	بیت الفتوح	حضرت ابراہیم علیہ السلام نے اپنی نسل میں جس عظیم رسول کے مبعوث ہونے کی دعا کی تھی اس میں خصوصیت سے اس کے لئے چار چیزیں اللہ تعالیٰ سے مانگی تھیں۔سب سے پہلی بات یَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِكَ کے ضمن میں لفظ آیۃ کے مختلف معانی کے حوالہ سے پُر معارف تشریحات اور اس دعا کی قبولیت کا رُوح پرور بیان۔اللہ تعالیٰ کی معرفت کے دروازوں کے کھلنے کے لئے مجاہدہ کی ضرورت ہے اور وہ مجاہدہ اس طریق پر ہو جس طرح کہ اللہ تعالیٰ نے بتایا ہے۔اس کے لئے آنحضرت ا کا نمونہ اور اسوہ حسنہ ہے۔	11/جنوری	2
28/دسمبر 2007ء	بیت الفتوح	اللہ تعالیٰ اپنے انبیاء اور ان کی جماعتوں کی سچائی ثابت کرنے کے لئے نشانات بھیجتا ہے۔اس قسم کے بے شمار واقعات کا قرآن کریم میں پہلے انبیاء کے حوالے سے ذکر ہے۔نشان دو قسم کے ہوتے ہیں۔1۔نشان تخویف وتعذیب جن کو قہری نشان بھی کہہ سکتے ہیں۔ 2۔نشان تبشیر وتسکین جن کو نشان رحمت سے بھی موسوم کر سکتے ہیں۔اللہ تعالیٰ معجزات دکھانے اور پکڑنے پر اب بھی قادر ہے۔نشانات تو اللہ تعالیٰ آج بھی دکھا رہا ہے لیکن اگر دیکھنے والی آنکھ دیکھے۔پاکستان کے انتہائی ناگفتہ بہ اور خطرناک حالات کی بنا پر دنیا بھر کے احمدیوں کو پاکستانی احمدیوں کے لئے اور ان کے ملک کے لئے دعا کی تحریک۔	18/جنوری	3
4/جنوری 2008ء	بیت الفتوح	وقف جدید حضرت خلیفۃ المسیح الثانیؓ کی آخری تحریک تھی۔اس تحریک کو اب 50 سال مکمل ہو گئے ہیں خلافت کی پہلی صدی کے آخری سال کا اختتام اس الٰہی تحریک کے اعلان سے ہو رہا ہے۔اس لحاظ سے بھی وقف جدید کی اہمیت ہے۔جماعتی نظام اور ناصرات واطفال کی ذیلی تنظیمیں بھی اس طرف	25/جنوری	4

خطبہ فرمودہ	مقام	خلاصہ	تاریخ اشاعت	شمارہ
4/جنوری		توجہ کریں کہ زیادہ سے زیادہ بچے وقف جدید کے چندے میں شامل کریں۔گزشتہ دس سال میں جتنے احمدی ہوئے ہیں، جو بیعتیں ہوئی ہیں انہیں بھی بطور خاص وقف جدید میں شامل کریں۔اگر غریب بھی ہیں تو چاہے ٹوکن کے طور پر معمولی چندہ دیں لیکن مالی قربانی میں شامل ہونا چاہئے۔مالی قربانی کی عادت پڑے گی تو پھر یہ تقویٰ کی ترقی کا باعث بنے گی۔دعاؤں اور قربانیوں سے تقویٰ میں بڑھیں اور خلافت کی نئی صدی کا استقبال کریں اور اس میں داخل ہوں۔اس سال مجموعی طور پر وقف جدید میں 24لاکھ 27 ہزار پاؤنڈ مالی قربانی ہوئی۔پاکستان نمبر ایک پر، امریکہ دوسرے نمبر پر اور برطانیہ تیسرے نمبر پر رہا۔ مختلف پہلوؤں سے جماعتوں کی قربانی کا جائزہ۔وقف جدید کے 51ویں سال کے آغاز کا اعلان	25/جنوری	4
20/دسمبر 2007ء خطبہ عیدالاضحیہ کا خلاصہ	مسجد بیت الفتوح	ہماری قربانی کی عید تبھی حقیقی عید ہو سکتی ہے جب اپنے نفسوں کو قربان کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ کی رضا کے حصول کے لئے کوشش کرنے والے ہوں اور اللہ تعالیٰ کی اطاعت کا جوآ مکمل طور پر اپنی گردنوں پر رکھنے والے ہوں۔حضرت ابراہیم و اسمٰعیل علیہما السلام کی قربانیوں کی تکمیل آنحضرتﷺ کے وجود مبارک کے ذریعہ ہوئی اور آپ کے صحابہؓ نے بھی عظیم قربانیاں پیش کیں۔حضرت ابراہیم، حضرت ہاجرہ اور حضرت اسمٰعیل علیہم السلام کی قربانی کے واقعات کا تذکرہ کرتے ہوئے اس قربانی کی روح کو ہمیشہ پیش نظر رکھنے کی تاکیدی نصیحت۔(انڈونیشیا میں مخالفت کی شدت اور احمدیوں کی قربانیوں کا تذکرہ کرتے ہوئے خصوصی دعا کی تحریک)(مسجد بیت الفتوح لندن میں حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے فرمودہ خطبہ عیدالاضحیہ 20/دسمبر 2007ء کا خلاصہ)	25/جنوری	4
11/جنوری	مسجد بیت الفتوح	کوئی کتاب علاوہ قرآن کریم کے یہ دعویٰ نہیں کر سکتی کہ اس کا لفظ لفظ الہامی شکل میں قائم ہے۔ قرآن کریم میں تحریف کرنے کی کوششیں کرنے والے کبھی کامیاب نہیں ہو سکتے۔اس کتاب کی حفاظت اور اس شریعت کی حفاظت اللہ تعالیٰ اپنے خاص بندوں کے ذریعہ سے فرماتا رہتا ہے اور اس زمانے میں بھی وہ جری اللہ مبعوث ہو گیا جس نے دجال کے توڑ کرنے تھے۔قرآن ایسی کتاب ہے جس کو کوئی بدل نہیں سکتا۔اس کے ایک ایک حرف کی حفاظت اللہ تعالیٰ اس کے نزول کے دن سے کر رہا ہے اور کرتا رہے گا انشاء اللہ۔وہ لوگ بھی جو مسلمان کہلا کر پھر تعلیم کے بعض حصوں کو دیکھ کر منہ چھپاتے پھرتے ہیں پریشان ہونے کی بجائے اس زمانے کے جری اللہ سے اس کتاب کی تعلیم کا فہم و ادراک حاصل کریں۔(یُعَلِّمُھُمُ الْکِتٰبَ کے تحت لفظ کتاب کے مختلف معانی کے لحاظ سے قرآن مجید کے فضائل کا پُر معارف بیان)	یکم فروری	5
18/جنوری	مسجد بیت الفتوح	قرآن کریم کا کوئی بھی حکم لے لیں اس میں حکمت ہے۔ان احکامات کی بڑی لمبی تفصیل ہے۔اگر مومن ان احکامات کو سامنے رکھے اور ان کی حکمت پر غور کرے تو جہاں ہر ایک کی اپنی عقل اور دانائی میں اضافہ ہوتا ہے وہاں معاشرے میں بھی علم و حکمت پھیلنے سے محبت اور پیار کو رواج ملتا ہے۔زیادہ دماغ روشن ہوتے ہیں۔پس ایک مومن کی یہی کوشش ہونی چاہئے کہ قرآن کریم سے حکمت کے یہ موتی تلاش کرے۔دنیا کے ہر فساد کو دُور کرنے کے لئے اللہ تعالیٰ سے تعلق جوڑنا ضروری ہے۔اور اللہ تعالیٰ سے تعلق جوڑنے کے لئے عبادات کی ضرورت ہے اور عبادتوں کے معیار اس وقت حاصل ہوتے ہیں جب اپنی نمازوں کی حفاظت کرو گے اور جب نمازوں کی حفاظت کرو گے تو پھر یہ تمہیں ہر قسم کی برائیوں سے روکے گی اور تمہاری یہ نمازیں تمہاری حفاظت کریں گی اور پھر اس مقصد کو حاصل کرنے والے بنو گے جس کے لئے انسان پیدا کیا گیا ہے۔(حضرت ابراہیم علیہ السلام کی دعا یُعَلِّمُھُمُ الْکِتٰبَ وَالْحِکْمَۃَ میں حکمت کے مختلف معانی کے لحاظ سے بصیرت افروز بیان)	8/فروری	6

شمارہ	تاریخ اشاعت	خلاصہ	مقام	خطبہ فرمودہ
7	15؍فروری	پاکیزگی صرف ظاہری عبادتوں سے نہیں ہے بلکہ دلوں کی حالت پاکیزہ بنانے سے ہے اور دلوں کی پاکیزگی عبادتوں کے ساتھ ساتھ بندوں کے حقوق ادا کرنے سے ہوتی ہے آج دلوں کی پاکیزگی آنحضرت ﷺ کے اس غلام صادق سے وابستہ ہو کر ہی ہونی ہے اور انشاء اللہ تعالیٰ یہی ایک جماعت ہے جس نے نفوس میں بھی اور اموال میں بھی بڑھنا ہے اور بڑھ رہی ہے اور دنیا کی کوئی طاقت اس بڑھنے کو نہیں روک سکتی۔ کیونکہ یہ مُزکّی حقیقی کے عاشق صادق کی جماعت ہے۔ پس جہاں جہاں بھی مخالفتیں ہو رہی ہیں انہیں میں کہتا ہوں اپنے حوصلے بلند رکھیں اور کسی بھی مخالفت سے گھبرانے کی بجائے اپنے دلوں کو پاک کرنے کے سامان پیدا کرتے چلے جائیں۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام کی دعا میں وَیُزَکِّیْھِمْ کے مختلف معانی کے لحاظ سے آنحضرت ﷺ کی ذاتِ اقدس میں اس دعا کی قبولیت کے مختلف پہلوؤں کا ایمان افروز تذکرہ اور احباب کو قیمتی نصائح۔	بیت الفتوح	25؍جنوری
8	22؍فروری	ایک انسان کی زندگی کا اصل مقصود نماز، روزہ، حج اور زکوۃ وغیرہ اور احکامات کی حکمتیں نہیں ہیں بلکہ اصل مقصود تزکیہ نفس ہے اور ہونا چاہئے۔ ایک عظیم رسول کی بعثت کے لئے حضرت ابراہیم علیہ السلام کی دعا اور اس کی قبولیت کے اعلان کے الفاظ میں فرق کی حکمت کا پُر معارف بیان۔ ہم احمدی کہلانے والوں کی اب دوہری ذمہ واری ہے کہ ایک تو اپنے پاک ہونے اور اس کتاب پر عمل کرنے کی طرف مستقل توجہ دیں۔ دوسرے اس پیغام کو ہر شخص تک پہنچانے کے لئے ایک خاص جوش دکھائیں تا کہ کسی کے پاس یہ عذر نہ رہے کہ ہم تک تو یہ پیغام نہیں پہنچا۔ کیونکہ آج سوائے احمدی کے کوئی نہیں جس کے سپرد امت مسلمہ کے سنبھالنے کا کام کیا گیا ہے۔	بیت الفتوح	یکم فروری
9	29؍فروری	آج کل دنیا کے بعض ممالک میں مسلمانوں کی طرف سے بھی اور غیر مسلموں کی طرف سے بھی احمدیوں کو براہ راست یا بالواسطہ تنگ کرنے کی لگتا ہے کہ ایک مہم شروع ہے جن ملکوں میں احمدیوں پر سختیاں ہو رہی ہیں وہ اپنے ثبات قدم کے لیے دعائیں کریں اور اللہ تعالیٰ کے دَر کو اس طرح پکڑیں اور اس کے آگے اس طرح جھکیں کہ جلد سے جلد تر وہ فتوحات اور قبولیت دعا کے نظارے دیکھنے والے ہوں اور دنیا میں وہ احمدی جن پر براہ راست سختیاں نہیں اور بظاہر امن میں ہیں وہ اپنے بھائیوں کے لئے دعائیں کریں مخالفین اس لئے بھی زیادہ مخالفت پہ کمر بستہ ہیں کہ ان کی حسد کی آگ ان کو اس بات پر مجبور کر رہی ہے کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی وفات کے بعد اب خلافتِ احمدیہ کو بھی 100 سال پورے ہو گئے ہیں۔ یہ مخالفتیں اس بات کا ثبوت ہیں کہ جماعت احمدیہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے ترقی کی راہ پر گامزن ہے۔ پاکستان اور انڈونیشیا میں جماعت کی مخالفت اور ان ملکوں کے احمدیوں کے اخلاص و وفا کا تذکرہ کیا انجمن کو خلافت سے بالا سمجھنے والوں نے دنیا میں اسلام اور احمدیت کا جھنڈا گاڑا ہے؟ یا یہ سعادت ان کے حصہ میں آئی ہے جو حضرت مرزا غلام احمد قادیانی علیہ الصلوٰۃ والسلام کو مسیح و مہدی اور نبی سمجھتے ہیں اور آپ کے بعد خلافت کو برحق سمجھتے ہیں (پیغامیوں یا غیر مبائعین کو آنحضرت ﷺ کی پیشگوئیوں اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے الہامات پر غور کرنے کی دعوت)۔ Nile سیٹ پر ایم ٹی اے العربیہ کی نشریات کو بند کرنے کے لئے معاندین احمدیت کی حاسدانہ کارروائیوں کا بیان اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے ایک دن کے اندر اس سے بہت بہتر سیٹلائٹ پر نشریات کا انتظام ہو جانے کا ایمان افروز تذکرہ عارضی روکیں آتی ہیں اور آئیں گی، دشمنوں اور حاسدوں کے وار ہوں گے لیکن اس سے کسی احمدی میں مایوسی نہیں آنی چاہیے۔ دعاؤں کی طرف توجہ دیں۔ اپنی نمازیں سنواریں۔ فرائض پورے کریں اور پھر نوافل کی طرف توجہ دیں۔ یہ دعائیں اور عبادتیں ہی ہیں جنہوں نے ہمارے مقاصد کے حصول میں ہماری مدد کرنی ہے۔	بیت الفتوح	8؍فروری

خطبہ فرمودہ	مقام	خلاصہ	تاریخ اشاعت	شمارہ
15رفروری	بیت الفتوح	اللہ تعالیٰ نے تزکیہ نفس کے لئے، برائیوں سے بچنے کے لئے، نماز کو ایک بہت بڑا ذریعہ قرار دیا ہے ہر احمدی کی اپنی ذات کے بارے میں بھی اور بحیثیت نگران اپنے بیوی بچوں کے بارے میں بھی یہ ذمہ داری ہے کہ اس تزکیہ کی طرف توجہ دے۔ پانچ نمازیں تو نیکی کا وہ بیج ہے جس نے پھلدار درخت بننا ہے۔ نمازیں روحانی حالت کے سنوارنے کے لئے ایک بنیادی چیز ہیں جس کے بغیر انسان کا مقصد پیدائش پورا نہیں ہوتا۔ ہر احمدی کو کوشش کرنی چاہئے کہ اپنی نمازوں کو وقت پر ادا کرے اور اس کے لئے بھر پور کوشش کرے کیونکہ ایک مومن پر ان کا وقت پر ادا کرنا بھی فرض ہے جو اللہ تعالیٰ نے قرار دیا ہے ڈنمارک کے ایک اخبار میں آنحضرت ﷺ کی طرف منسوب کر کے توہین آمیز اور ظالمانہ کارٹونوں کی اشاعت پر ایک زبردست انذار ایک اصولی بات اللہ تعالیٰ نے بتائی ہے کہ جو بار بار ایک جرم کرنے والے ہوں اور باز نہ آتے ہوں پھر وہ ان سے انتقام بھی لے سکتا ہے۔ ان کے لئے جو اس قسم کے گھناؤنے فعل کرنے والے ہیں، غلط حرکات کرنے والے ہیں ان کے لئے تو وہ کافی ہے۔ کس طرح اس نے پکڑنا ہے وہ خدا بہتر جانتا ہے۔ ہمارا کام انہیں سمجھانا تھا، اتمام حجت کرنا تھی جو ہم نے کر دی اور خوب اچھی طرح کر دی۔ مضمون بھی لکھے، اخباروں میں خط بھی لکھے، ان لوگوں کو ملے بھی، ان سے میٹنگز بھی کیں۔ تب بھی اگر ان لوگوں نے باز نہیں آنا تو ہمیں اب معاملہ خدا تعالیٰ پہ چھوڑنا چاہئے۔ ہمارا کام یہ ہے کہ خدا کے آگے جھکیں اور پہلے سے بڑھ کر اس رسولؐ کے پاک اسوہ کو قائم کرنے کی اور اپنی زندگیوں پر لاگو کرنے کی کوشش کریں جو ہمارے لئے آنحضرت ﷺ نے قائم فرمایا`	بیت الفتوح	7رمارچ	10
22رفروری	بیت الفتوح	جن نمازوں کے ستونوں پر ہمارا دین قائم ہے اس کی حفاظت انتہائی اہم ہے ورنہ دین میں دراڑیں پڑنے کا خدشہ ہے۔ آج جب ہم خلافت احمدیہ کے سو سال پورے ہونے پر شکر کے جذبات سے لبریز ہیں اور خوشی منا رہے ہیں، دین کے اس سب سے اہم رکن کی طرف خاص طور پر ہر احمدی کی توجہ ہونی چاہئے کیونکہ خلافت کا وعدہ ان ایمان والوں کے ساتھ ہے جو نمازوں کے قیام کی طرف توجہ دینے والے ہیں۔ پس اگر حقیقی رنگ میں خلافت کے انعام پر اللہ تعالیٰ کا شکر گزار بننا ہے تا کہ اس انعام سے ہمیشہ فیض پاتے رہیں تو اپنی نمازوں کے قیام کی طرف خاص توجہ دینا ہر احمدی کے لئے انتہائی ضروری ہے۔ حقیقی نمازیوں کی یہی نشانی ہے کہ ان کے اخلاق بھی اعلیٰ ہوں، دوسروں کے حقوق کا خیال رکھنے والے بھی ہوں اور اللہ تعالیٰ کا خوف رکھنے والے بھی ہوں۔ اگر ان لوگوں میں شمار ہونا ہے جو خدا کا قرب پانے والے لوگ ہیں تو پھر نمازوں میں باقاعدگی اور بغیر ریاء کے، بغیر دکھاوے کے ان کی ادائیگی کی ضرورت ہے اور یہی چیز ہمیں دوسروں سے ممتاز کرنے والی ہوگی اور یہی چیز ہمیں خدا تعالیٰ کا قرب دلانے والے ہوگی۔	بیت الفتوح	14رمارچ	11
29رفروری	بیت الفتوح	ڈینش کارٹونوں کی دوبارہ اشاعت پر ڈنمارک کے شرفاء کا اظہار افسوس۔ ہالینڈ کے ایک ممبر پارلیمنٹ کی اسلام دشمن فلم کی تیاری پر احتجاج۔ ایک کینیڈین عیسائی کی اسلام اور قرآن مجید کے خلاف کینہ اور بغض سے بھری ہوئی کتاب کی مذمت۔ ہم ان لوگوں سے ہمدردی کے جذبات کے تحت کہتے ہیں کہ خدا کا خوف کریں۔ قرآن کی تعلیم تو تمام قسم کی تعلیموں اور ضابطۂ حیات کا مجموعہ ہے۔ اس کا فہم و ادراک جماعت احمدیہ سے حاصل کرو۔ آجکل بہت دعاؤں کی ضرورت ہے۔ اُمّت مُسلمہ کے لئے بھی دعائیں کریں کہ اگر یہ اپنی رنجشیں چھوڑ کر ایک بڑے مقصد کے حصول کے لئے ایک ہو جائیں، اللہ تعالیٰ کے اشارے کو سمجھیں تو بہت سارے شر سے محفوظ رہیں گے۔ کراچی کے ایک احمدی مکرم بشارت احمد مغل صاحب کو فجر کی نماز پر جاتے ہوئے گولیاں مار کر شہید کر دیا گیا۔ شہید مرحوم کا ذکر خیر اور نماز جنازہ غائب	بیت الفتوح	21رمارچ	12

خطبہ فرمودہ	مقام	خلاصہ	تاریخ اشاعت	شمارہ
7/مارچ	بیت الفتوح	قرآن کریم کی تلاوت کا حق مومنین کے نیک اعمال کے ساتھ مشروط ہے۔تلاوت کا حق یہ ہے کہ جب قرآن کریم پڑھیں تو جواوامر ونواہی ہیں ان پر غور کریں۔جن کے کرنے کا حکم ہے ان کو کیا جائے،جن سے رُکنے کا حکم ہے ان سے رُکا جائے۔صحت تلفظ اور خوش الحانی سے قرآن مجید کی تلاوت کے ساتھ ساتھ اس بات کی ضرورت ہے کہ ترجمہ قرآن کی طرف بھی توجہ دی جائے۔ذیلی تنظیموں اور جماعتی نظام کو اس طرف توجہ دینے کی تاکید۔آج جب اسلام دشمن طاقتیں اسلام کے خلاف اپنے بغض اور کینوں کے اوچھے ہتھکنڈوں کے ساتھ اظہار پر تُلی ہوئی ہیں تو ہمارا کام ہے کہ پہلے سے بڑھ کر کلام الٰہی کو پڑھیں،اس کے پیغام کو سمجھیں اور اس پر تدبر کریں اور اس کی تعلیمات پر کار بند ہوں۔ (قرآن مجید، احادیث نبویہ اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ارشادات کے حوالوں سے قرآن مجید کی تلاوت کے آداب اور اس نعمت کی قدر کرنے کی تاکیدی نصائح)	28/مارچ	13
14/مارچ	بیت الفتوح	اگر ہر گناہ پر اس دنیا میں ہی اللہ تعالیٰ عذاب نازل فرمانا شروع کر دے یا جب سے دُنیا بنی ہے عذاب نازل کرتا رہتا تو اب تک نسل انسانی ختم ہو چکی ہوتی اللہ تعالیٰ کی صفت حلیم کا تقاضا ہے کہ وہ بندوں کی طرح فوری طور پر غصہ میں نہیں آتا جب تک اچھی طرح اتمام حجت نہ ہو جائے۔اللہ تعالیٰ حلیم ہے، درگزر کرتا ہے لیکن جب اس کی چکّی چلتی ہے تو اس دنیا میں بھی حد سے بڑھے ہوؤں کو خائب و خاسر کر دیتی ہے اور اگلے جہان میں بھی۔پس وہ خدا جس نے زمین و آسمان کو پیدا کیا ہے جو فوری بدلے نہیں لیتا اور بخشنے والا بھی ہے اس کی طرف جھکو اور اپنی حدود کے اندر رہو۔ قرآن کریم کی آیات، احادیث اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ارشادات کی روشنی میں اللہ تعالیٰ کی صفت حلیم کے مختلف پہلوؤں کا تذکرہ	4/اپریل	14
21/مارچ	بیت الفتوح	اللہ تعالیٰ کی صفت حلیم کے سب سے اعلیٰ پرتَو آنحضرت ا تھے اور پھر اس زمانے میں اللہ تعالیٰ نے اپنے آقا کی اتباع میں ان صفات کے اعلیٰ معیار قائم کرنے کے لئے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو بھیجا ہے۔(اللہ تعالیٰ کی صفت حلیم کے حوالہ سے آنحضرت ا کی سیرت طیبہ اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی پاکیزہ زندگی کے نہایت ایمان افروز واقعات کا تذکرہ) یہ نمونے ہیں جو ہماری اصلاح کے لئے بڑے ضروری ہیں۔	11/اپریل	15
28/مارچ	بیت الفتوح	آج دشمن قرآن اور آنحضرت ا کے نام پر کیچڑ اچھالنے کی کوشش کر رہا ہے۔اس کی یہ کوشش سوائے اس کے بدانجام کے اس کو کوئی بھی نتیجہ نہیں دلا سکتی۔اس کی اس مذموم کوشش کے نتیجہ میں ہم احمدی یہ عہد کریں کہ آنحضرت ا پر کروڑوں اربوں دفعہ درود بھیجیں اور بھیجتے چلے جائیں تا کہ اللہ تعالیٰ ہماری دعاؤں کو سنے اور اسلام اور آنحضرت ا کے چہرے کی روشنی اور چمک دمک پہلے سے بڑھ کر دنیا پر ظاہر ہو۔یہ اللہ تعالیٰ کی رفیق ذات ہے جو اپنے بندوں پر رحم کرتے ہوئے، ان کو ہر نقصان سے بچاتے ہوئے ان کے فائدے کے راستے دکھاتی ہے۔اللہ تعالیٰ کی صفت رفیق کے تعلق میں قرآن مجید و احادیث نبویہ اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ارشادات کے حوالے سے پُر معارف نصائح سنگو (ضلع پشاور۔پاکستان) میں مکرم ڈاکٹر محمد سرور خان صاحب کی شہادت کا تذکرہ اور شہید مرحوم کی نماز جنازہ غائب)	18/اپریل	16

خطبہ فرمودہ	مقام	خلاصہ	تاریخ اشاعت	شمارہ
4/اپریل	مسجد بیت الفتوح	حضرت مسیح موعودعلیہ الصلوٰۃ والسلام کی بعثت کے مقصد کو ہر احمدی کو، ہر وقت اپنے سامنے رکھنا چاہئے کہ آپ کی بعثت کا مقصد بندے کو اللہ تعالیٰ کے قریب کرنا اور وہ راستے دکھانا ہے جو اللہ تعالیٰ کے قرب کے حصول کے راستے ہیں۔صلاح ،تقویٰ ، نیک بختی ، اخلاقی حالت کو درست کرنے اور حِلم او رفق کو اختیار کرنے سے متعلق حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی نصائح کا تذکرہ۔صرف فنکشن کرنا اور اس کے بہترین انتظامات کرنا ہی ہمارا مقصود نہیں بلکہ دعائیں اور عبادات اور نیک اعمال ہیں جو ایک مومن کو خلافت کے انعام سے فیضیاب کرتے رہیں گے۔اس طرف توجہ دلانے کے لئے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتب بہت بڑا ذریعہ ہیں۔خطبات میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے اقتباسات پیش کرنے کا ایک مقصد یہ بھی ہے کہ تا حضور علیہ السلام کے الفاظ میں زیادہ سے زیادہ لوگوں تک پیغام پہنچے۔	25/اپریل	17
11/اپریل	مسجد بیت الفتوح	اگر سفروں سے برکات حاصل کرنی ہیں تو تقویٰ بنیادی شرط ہے۔اسے ہر وقت مومن کو مدنظر رکھنا چاہئے۔اگر یہ مدنظر رہے گا تو دنیاوی فائدوں کے حصول کے لئے بھی جو سفر ہیں وہ بھی اللہ تعالیٰ کی رضا کے حصول کا ذریعہ بن جائیں گے۔خلافت جوبلی کے حوالہ سے اس سال مختلف ممالک میں پروگرام ہونے ہیں۔بعض میں مَیں شامل ہوں گا اس لحاظ سے یہ مصروفیت اور سفر کا سال ہے۔ دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ کے انعامات کی جو گزشتہ سو سال سے زائد عرصہ سے جماعت احمدیہ پر بارشیں ہوئیں اور ہو رہی ہیں وہ ہماری عبادتوں کے معیار بھی بڑھانے والی ہوں، ہماری عاجزی کے معیار بھی بڑھانے والی ہوں، نیکیوں کو پھیلانے اور برائیوں کو روکنے کی طرف ہم پہلے سے زیادہ توجہ دینے والے ہوں اور خاص طور پر میرا ہر سفر اس مقصد کے حصول کے لئے اللہ تعالیٰ کی تائید و نصرت لئے ہوئے ہو۔اللہ تعالیٰ دوران سفر بھی حافظ و ناصر ہو اور جس جگہ پہنچیں وہاں بھی اپنی قدرت کے خاص نظارے دکھائے۔(سفر کے حوالہ سے قرآن مجید اور احادیث نبویہ میں مذکور مختلف ہدایات اور دعاؤں کا تذکرہ)لجنہ اماء اللہ جرمنی کی خلافت سے محبت اور اخلاص و وفا کا تذکرہ اور لجنہ جرمنی کو اپنا الگ جلسہ سالانہ منعقد کرنے کی اجازت کی پُرمسرّت نوید۔	5 مئی	18
18/اپریل	بر موقع جلسہ سالانہ جماعت احمدیہ گھانا۔ بمقام باغ احمد (گھانا)	حضرت مسیح موعودعلیہ الصلوٰۃ والسلام نے بھی اپنی بعثت کا بہت بڑا مقصد یہی بتایا ہے کہ بندے اور خدا میں ایک زندہ تعلق قائم کیا جائے۔پس ہر احمدی باقاعدہ نمازیں پڑھنے والا ہو اور ہونا چاہئے اور اس کی نمازیں ایسی نہ ہوں جو سر سے بوجھ اتارنے والی ہوں بلکہ ایک فرض سمجھ کر ادا کی جائیں جس کے بغیر زندگی بے کار ہے۔خلافت کے انعام سے فائدہ اٹھانے کے لئے قیام نماز سب سے پہلی شرط ہے۔اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام سے یہ وعدہ کیا ہے اور آنحضرت ا کی پیشگوئیوں کے مطابق خلافت کا یہ سلسلہ تو ہمیشہ رہنے والا ہے لیکن اس سے فائدہ وہی حاصل کریں گے جو خدا تعالیٰ سے اپنی عبادتوں کی وجہ سے زندہ تعلق جوڑیں گے۔نماز قائم کرنے کے ساتھ، عبادت میں اپنا تعلق اللہ تعالیٰ سے جوڑنے کے ساتھ تمہارے پر یہ بھی فرض ہے کہ مالی قربانی بھی کرو۔**اللہ تعالیٰ کے فضل سے مالی قربانیوں میں گھانا کی جماعت بڑی تیزی سے قدم آگے بڑھا رہی** ہے۔احمدی لڑکیاں احمدی لڑکوں سے شادی کریں تا کہ آئندہ نسلیں احمدیت پر قائم رہیں اسی طرح احمدی لڑکوں کو بھی چاہئے کہ احمدی لڑکیوں سے شادی کریں۔خلافت احمدیہ کے 100 سال پورے ہونے پر ہر احمدی یہ عہد کرے کہ وہ اللہ تعالیٰ کی رضا کو سب سے اوّل رکھے گا۔	12 مئی	19

خطبہ فرمودہ	مقام	خلاصہ	تاریخ اشاعت	شمارہ
25 مئی	پورٹونووو (بینن) مغربی افریقہ	جماعت احمدیہ پر اللہ تعالیٰ کا یہ بہت بڑا احسان ہے کہ وہ ہمیں توفیق دے رہا ہے کہ دنیا کے ہر خطے میں، ہر شہر میں مسجدوں کی تعمیر کریں۔ ہر جگہ جماعت بڑی قربانیاں کر کے مسجدیں بنا رہی ہے۔ (پورٹونووو کی مسجد کے افتتاح کی مناسبت سے مسجد کی آبادی اور عبادت کے قیام کی طرف خصوصی توجہ دینے کی تاکید) مسجدوں میں اس بات کا خیال رکھیں کہ ہم نے دنیاداری کی بات یہاں نہیں کرنی۔ اللہ تعالیٰ کے حکم کے مطابق صرف اللہ تعالیٰ کی رضا کے حصول کی کوشش کرنی ہے۔ اپنی عبادتوں کے معیار کو بلند کرنا ہمارا فرض ہے۔ آپس میں پیار اور محبت اور بھائی چارے کو پہلے سے بڑھا کر تعلق کا اظہار کرنا ہمارا فرض ہے۔ ذیلی تنظیموں کو یاد رکھنا چاہئے کہ ہر تنظیم کی ذمہ داری صرف اپنی متعلقہ تنظیم کی حد تک ہے۔ ذیلی تنظیمیں اپنے معاملات میں براہ راست خلیفۂ وقت کے ماتحت ہیں۔ لیکن اپنے پروگرام بناتے وقت امیر سے مشورہ کر لیا کریں تا کہ جماعتی پروگراموں کے ساتھ ٹکراؤ نہ ہو	16 مئی	20
2 مئی	ابوجہ (نائیجیریا)	احمدی خدا تعالیٰ کی رضا کے حصول کے لئے ہر ملک میں جلسے کرتے ہیں اور سال میں ایک دفعہ چند دن کے لئے اس لئے جمع ہوتے ہیں کہ اپنے اندر روحانی تبدیلیاں پیدا کریں اور اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے والے بنیں۔ یہ انقلاب ہے، جس کے برپا کرنے کے لئے اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو دنیا میں بھیجا۔ اپنے نفس کی تبدیلی کے واسطے سعی کرو۔ نماز میں دعائیں مانگو۔ صدقات، خیرات اور دوسرے ہر طرح کے حیلے سے وَالَّذِیْنَ جَاھَدُوْا فِیْنَا میں شامل ہو جاؤ اللہ تعالیٰ کا قرب پانے کا سب سے اہم ذریعہ نمازوں کی ادائیگی کی طرف توجہ ہے ہمیشہ یاد رکھیں ہم جو اس زمانے کے امام کو مان کر یہ دعویٰ کرتے ہیں کہ دوسروں سے بہتر ہیں تو صرف یہ دعویٰ کافی نہیں ہمیں اپنے اندر روحانی انقلاب پیدا کرنا ہوگا۔ وہ نمازیں پڑھنی ہوں گی جو ہر قسم کی برائیوں سے روک رہی ہوں۔ وہ نمازیں پڑھنی ہوں گی جو نیک عمل کرنے کی طرف آگے بڑھانے والی ہوں۔ ہر عہدیدار کے پاس کوئی بھی جماعتی کام ایک امانت ہے اسے ایمانداری سے ادا کرنا ضروری ہے۔ اگر ہم آپس میں ہی ایک نہیں ہوں گے اور بعض معاملات میں ایک دوسرے سے حسد کرتے رہیں گے تو جو ہم سے حسد کرنے والے ہیں ان کے شر سے کس طرح بچیں گے؟ پس آپس میں پیار اور محبت کا بہترین نمونہ دکھائیں مَیں جماعتی نظام کو بھی کہتا ہوں اور ذیلی تنظیموں انصاراللہ، خدام الاحمدیہ اور لجنہ اماء اللہ کو بھی کہ ایسے پروگرام بنائیں جن سے اپنی جماعت کے اور اپنی تنظیم کے ہر ممبر میں اعلیٰ اخلاق پیدا کرنے کی کوشش کریں۔ نومبائعین کو سنبھالنے کے لئے ساتھ کے ساتھ تمام ذیلی تنظیمیں انہیں اپنے اندر سموتی چلی جائیں۔ **ہمیشہ یاد رکھیں کہ یہ خلافت جوبلی جو آپ منا رہے ہیں یہ اللہ تعالیٰ کا وہ انعام ہے جس کا اللہ تعالیٰ نے ان لوگوں سے وعدہ کیا ہے جو ایمان میں مضبوط ہوں گے اور نیک اعمال کرنے والے ہوں گے۔ پس بہت فکر سے اپنے اندر پاک تبدیلیاں پیدا کریں۔** نائیجیریا کی جماعت تو خلافت کی برکات کا براہ راست مشاہدہ کر چکی ہے آپ لوگوں کو تو بہت زیادہ اس انعام کی قدر کرنی چاہئے۔ آپ جانتے ہیں کہ جو لوگ خلافت کے انعام سے چمٹے رہے، جنھوں نے اپنے عہد بیعت کو نبھانے کی کوشش کی، اللہ تعالیٰ نے انہیں بے شمار انعامات سے نوازا۔	23 مئی	21
9 مئی	مسجد بیت الفتوح	افریقہ کے لوگ جو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے نام کو عزت کے ساتھ اپنے دلوں میں بٹھائے ہوئے ہیں اپنے مخصوص انداز میں جب ''غلام احمد کی جے'' کا نعرہ بلند کرتے ہیں تو عزت کے ساتھ شہرت کا وعدہ ایک خاص شان سے پورا ہوتا ہوا ہمیں نظر آتا ہے۔ حضرت محمد مصطفیٰ ؐ کے غلام	30 مئی	22

خطبہ فرمودہ	مقام	خلاصہ	تاریخ اشاعت	شمارہ
9/مئی	مسجد بیت الفتوح	صادق کی جماعت میں شامل ہوکر وہ اخلاص ان میں پیدا ہو گیا ہے کہ جہاں دین کا سوال پیدا ہو وہاں ان کے عزم چٹانوں کی طرح مضبوط ہیں اور ہر قربانی کے لئے تیار ہیں اور محبت سے لبریز ہیں۔ (افریقن احمدیوں کے خلافت سے اخلاص اور محبت اور فدائیت کے نہایت دلچسپ اور رُوح پرور واقعات کا بیان) گھانا کی جماعت تو حقیقت میں ایک ٹھاٹھیں مارتا ہوا سمندر ہے۔ خلافت سے محبت ان کے دل، آنکھ، چہرے اور جسم کے رُوئیں رُوئیں سے ٹپکتی ہے۔ مغربی افریقہ کے تین ممالک گھانا، بینن اور نائیجیریا کے حالیہ سفر کی نہایت ایمان افروز تفصیلات		
16/مئی	مسجد بیت الفتوح	احمدی جہاں کہیں بھی بسنے والے ہوں، چاہے وہ انڈونیشیا ہو یا پاکستان ہو یا اور کوئی ملک ہو جہاں جہاں بھی ظلم کا شکار ہو رہے ہیں، ہمیشہ یاد رکھیں کہ ان کا مددگار غالب اور رحیم خدا ہے۔ پس اس کے آگے جھکیں، اس سے رحم مانگیں۔ وہ خدا جو عالم الغیب بھی ہے اس کی نظر میں اگر یہ لوگ اصلاح کے قابل نہیں ہیں تو ہمیں بھی ان سے نجات دلوائے اور ان بے وقوفوں کو بھی یا ان کمزوروں کو بھی جو ان کی باتوں میں آ کر اپنی دنیا بھی برباد کر رہے ہیں اور اپنی آخرت بھی برباد کر رہے ہیں۔ پہلے تو قرآنی پیشگوئی کے مطابق اس کے مصداق صرف پاکستان کے احمدی بن رہے تھے کہ آگیں لگائی جاتی تھیں اور پولیس اور انتظامیہ بیٹھ کر تماشے دیکھا کرتی تھی۔ اب انڈونیشیا میں بھی پے در پے ایسے واقعات ہو رہے ہیں جو ہمارے سامنے یہ نظارے رکھتے ہیں۔ پس اپنے ایمانوں میں مضبوطی پیدا کریں۔ انشاء اللہ تعالیٰ جلد ان ظالموں کے یہ ظلم انہی پر پڑیں گے۔ اللہ تعالیٰ سب کو دعاؤں کی بھی توفیق دے اور صبر اور ثبات قدم بھی عطا فرمائے۔ جَبَّار کا لفظ جب اللہ تعالیٰ کے لئے استعمال ہو تو اس کے یہ معنی ہوتے ہیں کہ بندوں کے خراب شدہ کاموں کو درست کرنے والا۔ لفظ اَلْجَبَّار کے مختلف لغوی و تفسیری معانی اور استعمالات کا تذکرہ (جامعہ احمدیہ گھانا میں زیر تعلیم جزیرہ کریباتی کے ایک مخلص نوجوان کی وفات کا تذکرہ اور نماز جنازہ غائب)	6/جون	23
23/مئی	مسجد بیت الفتوح	انشاء اللہ اُمّت محمدیہ بھی تمام کی تمام یا اکثریت اس مسیح محمدی کے جھنڈے تلے جمع ہوگی۔ قرائن بتا رہے ہیں کہ اب وہ وقت قریب ہے۔ اصلاح کا طریق ہمیشہ وہی مفید اور نتیجہ خیز ہوا ہے جو اللہ تعالیٰ کے اذن اور ایماء سے ہو۔ اگر ہر شخص کی خیالی تجویزوں اور منصوبوں سے بگڑی ہوئی قوموں کی اصلاح ہو سکتی تو پھر دنیا میں انبیاء علیہم السلام کے وجود کی کچھ حاجت نہ رہتی۔ (لفظ جَبَّار کے معانی کے لحاظ سے اصلاح نفس اور اصلاح اُمّت کے لئے قرآن مجید اور ارشادات حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے حوالہ سے اہم نصائح)	13/جون	24
30/مئی	مسجد بیت الفتوح	اس سال کے یوم خلافت کی ایک خاص اہمیت تھی۔ یہ ایسا یوم خلافت تھا جو عموماً ایک انسان کی زندگی میں ایک دفعہ ہی آتا ہے۔ یہ ایک منفرد اور روحانی تجربہ تھا اور یہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی صداقت اور آپ کے ساتھ اللہ تعالیٰ کے وعدوں کے پورا ہونے کا ایک عظیم اظہار تھا جسے اپنوں نے بھی دیکھا اور محسوس کیا اور غیروں نے بھی دیکھا۔ یہ 27/مئی کا دن جس میں خلافت احمدیہ کے سو سال پورے ہوئے اپنوں اور غیروں کو اللہ تعالیٰ کی تائید و نصرت کے نشان دکھا گیا۔ خدا کرے کہ حقیقت میں ایک انقلاب اس تقریب سے دنیائے احمدیت پر آیا ہو اور وہ قائم بھی رہے۔ ہم اللہ تعالیٰ کے شکر گزار بندے بنتے ہوئے اپنے دلوں کی پاک تبدیلیوں کو ہمیشہ قائم رکھنے والے بنے رہیں۔	20/جون	25

خطبہ فرمودہ	مقام	خلاصہ	تاریخ اشاعت	شمارہ
		اس خلافت جوبلی کے جلسہ میں جس میں اپنوں اور غیروں نے وحدت کی ایک نئی شان دیکھی ہے یہ آج صرف اور صرف حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی جماعت کا خاصہ ہے۔ باقی سب انتشار کا شکار ہیں اور رہیں گے جب تک کہ وہ اللہ تعالیٰ کے انعام کی قدر نہیں کریں گے۔ آج جب دنیا لہو ولعب میں مبتلا ہے اور کوئی ان کی رہنمائی کرنے والا نہیں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی جماعت ہی ایک واحد جماعت ہے جو خلافت کے جھنڈے تلے اپنی سمتیں درست کرتی رہتی ہے۔ ایم ٹی اے ان سامانوں میں سے ایک سامان ہے جس نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے پیغام کو دنیا کے کناروں تک پہنچایا اور پہنچا رہا ہے۔ ایم ٹی اے کو جہاں اللہ تعالیٰ نے غلبہ دکھانے کا ذریعہ بنایا ہے وہاں غلبہ عطا فرمانے کے لئے ایک ہتھیار کے طور پر بھی مہیا فرمایا ہے۔ اگر خلافت نہ ہوتی تو جتنی چاہے نیک نیتی سے کوششیں ہوتیں، نہ کسی انجمن سے اور نہ کسی ادارے سے یہ چینل اس طرح چل سکتا تھا۔ جو ایم ٹی اے اللہ تعالیٰ نے ہمیں عطا فرمایا ہے یہ بھی خلافت کی برکات میں سے ایک برکت ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی جماعت پر اللہ تعالیٰ کے فضلوں میں سے ایک فضل ہے۔ اس لئے اس سے پورا فائدہ اٹھانا چاہئے۔ خلافت جوبلی کی تقریب سے ہر احمدی میں جو تبدیلی پیدا ہوئی ہے یہ عارضی تبدیلی نہ ہو، عارضی جوش نہ ہو بلکہ اس کو ہمیشہ یاد رکھیں اور جگالی کرتے رہیں اور اس کو مستقل اپنی زندگیوں کا حصہ بنالیں۔ مَیں نے عہد لیا تھا اسے ہمیشہ یاد رکھنے کی کوشش کرتے رہیں۔ اٹلی میں جہاں عیسائیت کی خلافت ابھی تک قائم ہے اللہ تعالیٰ نے خلافت احمدیہ کے سو سال پورے ہونے پر 27 مئی کو جماعت کو ایک قطعہ زمین عطا فرمایا ہے جہاں انشاء اللہ تعالیٰ مسیح محمدی کے غلاموں کا ایک مرکز قائم ہوگا اور ایک مسجد بنے گی جہاں سے اللہ تعالیٰ کی توحید کا اعلان ہوگا، انشاء اللہ۔ پاکستان کے ناگفتہ بہ حالات کی بنا پر دعاؤں کی تحریک۔ مسلمان ملکوں کے لئے خاص طور پر دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ان کو مسیح محمدی کو پہچاننے کی توفیق عطا فرمائے۔		
6/جون	بیت الفتوح	رزّاق اللہ تعالیٰ کی ذات ہے اور اس کی طرف توجہ دینا جہاں تمہارے روحانی رزق اور آخرت میں رزق میں اضافے کا باعث بنے گا وہاں تمہارے اس دنیا کے مادی رزق بھی اس سے مہیا ہوں گے۔ دنیاوی ذریعوں کو اپنے رزق کا انحصار نہ سمجھو۔ رزق دینا اور روکنا اللہ تعالیٰ پر منحصر ہے۔ آنحضرت ا کا نور دنیا میں پھیلانے کے لئے اللہ تعالیٰ نے مسیح موعودؑ کو مبعوث فرمایا ہے۔ پس اب دنیا میں اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں اور غیر مسلموں کے لئے یہی رزق اتارا ہے جس سے روحانی اور مادی بھوک ختم ہوتی ہے یا ہو سکتی ہے اور ہونی ہے۔ روحانی رزق کا جو بہترین حصہ اللہ تعالیٰ نے ہمارے لئے اُتارا ہے عبادت اور خاص طور پر نمازیں ہیں۔ خدا اور اس کے رسول کی حکومت قائم کرنے اور خلافت کے انعام سے فیضیاب ہونے کے لئے بھی اللہ تعالیٰ نے نمازوں کی طرف توجہ دلائی ہے اور پھر جو اللہ تعالیٰ نے نمازوں کے ساتھ رزق کا ذکر فرمایا ہے تو اس کی اہمیت بھی اس زمانے میں بہت زیادہ ہے۔ پس اپنے نیک انجام اور اللہ تعالیٰ کی جنتوں کا وارث ہونے کے لئے قیامِ نماز کی ضرورت ہے اور رزق حلال کی ضرورت ہے۔ (لفظ رزّاق کے مختلف لغوی معانی کا بیان اور اللہ تعالیٰ کی صفت رزّاق کے مختلف پہلوؤں کا ذکر کرتے ہوئے اہم نصائح)	27/جون	26
13/جون	بیت الفتوح	جو لوگ غلط معلومات دے کر چند پاؤنڈ حکومت سے لے لیتے ہیں گویا وہ زبان حال سے یہ کہہ رہے ہوتے ہیں کہ ہمارا رازق خدا نہیں بلکہ ہماری چالاکیاں ہیں۔ اگر ہم میں ایسے چند ایک بھی ہوں تو وہ نہ	4/جولائی	27

خطبہ فرمودہ	مقام	خلاصہ	تاریخ اشاعت	شمارہ
		صرف اپنے آپ کو اللہ سے دُور کر رہے ہوتے ہیں بلکہ جماعت کو بھی بدنام کرنے والے بن رہے ہوتے ہیں۔کسی بھی ایسے شخص کا اگر پتہ چلے تو اس سے چندہ لینا بند کر دیں۔اگر خدا تعالیٰ کو رزّاق نہیں سمجھنا تو پھر اللہ تعالیٰ کو بھی اپنے دین کے لئے آپ کے مال کی ضرورت نہیں ہے۔اللہ تعالیٰ متقی کو مکروہات دنیا سے آزاد کر کے اس کے کاموں کا خود متکفل ہو جاتا ہے۔ ہر احمدی کو یہ خیال رکھنا چاہئے کہ اس کا مال پاک ہو اور اگر وہ اپنے مال میں اضافہ کرنا چاہتا ہے تو پھر خدا تعالیٰ کی راہ میں خرچ کرے تو دیکھے کہ اللہ تعالیٰ کس طرح اس میں برکت ڈالتا ہے۔اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت میں کئی ایسے لوگ ہیں جو اپنے اوپر تنگی بھی کر لیتے ہیں لیکن چندوں میں کمی نہیں آنے دیتے۔ یہ چندہ بھی ہر ایک کی اپنی ایمانی حالت اور اللہ کے توکّل پر منحصر ہے۔ آج جو احمدیوں کے خلاف پاکستان میں بھی مخالفت کا بازار گرم ہے اور انڈونیشیا سے بھی خبریں آ رہی ہیں دونوں جگہ مُلّاں اور سیاستدانوں کے جوڑ کی وجہ سے یہ مخالفت ہے۔خلافت کے سو سال پورے ہونے نے ان کے اندر حسد کی اور بغض کی آگ کو اور بھی بھڑکا دیا ہے۔ہم تو اس ذُو الْقُوَّةِ الْمَتِيْن خدا کے ماننے والے ہیں جو اپنے بندوں کے لئے غیرت دکھاتا ہے اور جب دشمنوں کو پکڑتا ہے تو ان کی خاک اڑا دیتا ہے۔پس سب احمدی صبر اور حوصلے سے کام لیں۔تمام دنیا کے احمدیوں کو اپنے انڈونیشین اور پاکستانی احمدی بھائیوں کے لئے دعا کی تحریک امریکہ اور کینیڈا کے سفر پر روانگی سے قبل احباب کو دعا کی خصوصی تحریک	4/ جولائی	27
20/ جون	برموقع جلسہ سالانہ USA ۔بمقام Harrisburg ریاست پینسلوینیا (Pennsylvania State) (امریکہ)	حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا جلسہ سے مقصد بڑی بڑی زمینیں خریدنا یا حاضری بڑھانا نہیں تھا، اپنے ماننے والوں کی تعداد کا اظہار کرنا نہیں تھا بلکہ تقویٰ میں ترقی کرنے والوں کی جماعت پیدا کرنا تھا۔پاکستان نژاد احمدی اور افریقن امریکن احمدیوں میں جو ایک اکائی نظر آنی چاہئے وہ ہر سطح پر مجھے نظر نہیں آتی۔حضرت مسیح موعودؑ کی جماعت میں شامل ہو کر یہ کسی طرح بھی زیب نہیں دیتا کہ پاکستانی نژاد احمدی اپنوں اور مقامی احمدیوں میں کوئی فرق رکھیں۔تبلیغ کو کامیابی سے ہمکنار کرنے کے لئے ہمیں اپنے اخلاق کے معیار بھی بہتر کرنے ہوں گے اور اپنی غلط فہمیوں کو بھی دور کرنا ہو گا تبھی ہم ایک حسین معاشرہ قائم کر سکتے ہیں جو تقویٰ پر چلنے والا معاشرہ ہو گا۔حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی بعثت کا مقصد تو خدا تعالیٰ کی پہچان کروانا اور بندے کے بندے کے ساتھ پیار و محبت کے تعلق کو قائم کروانا تھا اور ہے۔اگر کسی احمدی کے دل میں یہ خیال نہیں تو اس کا خلافت احمدیہ کے قیام اور مضبوطی کے لئے قربانی کرنے کا دعویٰ بھی عبث ہے۔پس تقویٰ میں ترقی کریں، تبلیغ کے میدان میں آگے بڑھیں اور اپنی کم تعداد کو اکثریت میں بدل دیں۔رشتہ ناطہ سے متعلق مسائل کے حل کے لئے اہم نصائح عہدیداران کو تربیتی فرائض کی انجام دہی کے سلسلہ میں تاکیدی ہدایات	11/ جولائی	28
27/ جون	بمقام انٹرنیشنل کانفرنس سینٹر۔مسی ساگا۔اونٹاریو (کینیڈا)	جماعت احمدیہ کا مزاج دنیا کے ہر خطّے اور ہر قوم میں آپ کو ایک جیسا نظر آئے گا اور وہ ہے نیکیوں میں آگے بڑھنے اور اپنے اندر نیک تبدیلیاں پیدا کرنے کی کوشش۔ایم ٹی اے نے ہر احمدی کو جو ایم ٹی اے دیکھتا ہے دنیا میں منعقد ہونے والے جلسوں کے نظارے دکھا کر ایک ایسی وحدت میں پرو دیا ہے جس نے مختلف قوموں کے احمدیوں کے مزاج اور روایات بھی ایک کر دئے ہیں۔حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی شاملین جلسہ کے لئے کی گئی دعاؤں سے حصہ پاتے ہوئے ان سجدوں اور ان عبادتوں کی تلاش کریں جو اللہ تعالیٰ کا قرب دلانے والی ہوں۔خلافت کی برکات کا فیض انہی کو پہنچے گا جو خود بھی عبادت گزار ہوں گے اور اپنی نسلوں میں بھی یہ روح پھونکیں گے۔	18/ جولائی	29

خطبہ فرمودہ	مقام	خلاصہ	تاریخ اشاعت	شمارہ
4/جولائی	مسجد بیت النور۔ کیلگری۔کینیڈا	ہمیں اللہ تعالیٰ کا شکرگزار ہونا چاہئے کہ اس نے اس علاقہ میں ایک خوبصورت مسجد بنانے کی جماعت احمدیہ کینیڈا کو توفیق دی۔اس مسجد کی خوبصورتی اس وقت مزید بڑھے گی جب ہم بار بار یہاں آئیں گے۔پانچ وقت نمازوں کی طرف توجہ پیدا ہوگی۔(کیلگری (کینیڈا) میں تقریباً 15 ملین ڈالر کی لاگت سے تعمیر ہونے والی وسیع وعریض اور خوبصورت مسجد کی تعمیر کے حوالہ سے احباب جماعت کو مسجدوں کی آبادی اور عبادت کے اعلیٰ معیار حاصل کرنے سے متعلق اہم تاکیدی نصائح) مسجد کا حق اس وقت ادا ہوگا جب سب مل کر مسجد میں باجماعت نماز ادا کریں گے اور اس باجماعت نماز سے غرض علاوہ خدا تعالیٰ کی عبادت کے یہ ہے کہ اتفاق اور اتحاد کو ترقی ہو۔عبادت کے ساتھ حقوق العباد اور نظام جماعت کی اطاعت کا بھی حق ادا کرنے والے ہوں۔غیر از جماعت میں شادی کرنے اور غیر احمدیوں سے نکاح پڑھوانے والے ایک ایسی غلطی کے مرتکب ہوتے ہیں جو انہیں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی بیعت سے باہر نکال دیتی ہے۔جو لوگ مسجدوں میں آکر بھی بندوں کے حقوق ادا نہیں کرتے وہ عملاً اپنے آپ کو سچی اطاعت سے باہر نکال رہے ہوتے ہیں۔	25/جولائی۔ 07/اگست	30-31
11/جولائی	مسجد بیت الفتوح	امریکہ اور کینیڈا کا سفر اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس کی برکتیں سمیٹے ہوئے تھا۔جلسہ کے علاوہ دوسرے پروگرام بھی تھے۔غیروں کو بھی مختلف رنگ میں اسلام کی خوبصورت تعلیم پہنچانے کی توفیق ملی۔اس کا مثبت ردّعمل بھی ہوا۔اللہ تعالیٰ نے اس سال خلافت احمدیہ کے سو سال پورے ہونے پر حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے دعویٰ اور جماعت کے تعارف کی دنیا میں ایسی ہوا چلائی ہے جو خدا تعالیٰ کے خاص فضل سے ہی ہے۔کیلگری مسجد کے افتتاح کے موقع پر تقریب میں کینیڈا کے وزیراعظم کی شمولیت اور جماعت کے متعلق نیک خیالات کا اظہار۔اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہر ملک کے دورے احمدیت اور اسلام کے حقیقی پیغام کو پہنچانے کا ذریعہ بنتے ہیں اور یہ اس خدا کے وعدے کی وجہ سے ہے جس نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو فرمایا تھا کہ مَیں تجھے عزت کے ساتھ شہرت دوں گا۔یہ الٰہی تقدیر ہے اس کو کوئی ٹال نہیں سکتا۔بدقسمت مولوی جتنا چاہے زور لگالیں،ان کے مونہوں کی بک بک کے سوا اس کی کچھ بھی حیثیت نہیں جو وہ کہتے ہیں۔احمدیوں کو عارضی تکلیفیں دے کر خوش ہو رہے ہیں لیکن نہیں جانتے کہ خدا تعالیٰ کی تقدیر بھی ان کے خلاف چل چکی ہے اور یہ انشاء اللہ تعالیٰ اپنے بد انجام کو پہنچنے والے ہیں۔وقت آتا ہے کہ یکدم یورپ اور امریکہ کے لوگوں کو اسلام کی طرف توجہ ہوگی (سلسلہ کے پرانے واقف زندگی،مبلغ سلسلہ مولانا نورالدین صاحب منیر کی وفات پر ان کا ذکر خیر اور نماز جنازہ غائب)	25/جولائی۔ 07/اگست	30-31
18/جولائی	مسجد بیت الفتوح	مہمان نوازی ایک ایسا وصف اور خُلق ہے جس کے بارے میں قرآن کریم میں بھی ذکر ہے اور انبیاء کا اور ان کے ماننے والوں کا بھی یہ خاصہ ہے۔مہمان نوازی آپس میں محبت اور پیار بڑھانے کا بھی ایک ذریعہ ہے اور غیر کو بھی متاثر کرکے قریب لاتی ہے جس سے تبلیغ کے مزید راستے کھلتے ہیں۔ جماعت کے جلسے اور ان کے لنگر کے جاری نظام سے غیر بھی متاثر ہوتے ہیں۔مسیح محمدی کی خلافت کے 100 سال پورے ہونے پر کارکنان پہلے سے بڑھ کر خدمت کرنے کا اپنے اندر ایک جوش اور عزم پیدا کریں اور وہ نمونے دکھائیں جو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اپنے مہمانوں کے لئے دکھاتے تھے۔(آنحضرت ﷺ اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی مہمان نوازی کے پاک نمونوں کا دلکش تذکرہ اور اس حوالہ سے احباب جماعت کو نصائح)	08/اگست	32

خطبہ فرمودہ	مقام	خلاصہ	تاریخ اشاعت	شمارہ
25رجولائی	مسجد بیت الفتوح	اگر نمازوں اور عبادت کی طرف پوری توجہ نہیں تو پھر اس جلسہ کے بہت بڑے مقصد کو پورا کرنے والے نہیں بن رہے ہوں گے۔ان دنوں میں خالص نمازوں اور عبادتوں اور دعاؤں کی طرف توجہ رکھیں کیونکہ یہی ہمارا یہاں جمع ہونے کا مقصد ہے۔جلسہ کے ماحول میں بھی اور اس سے باہر اپنے ماحول میں بھی سلام کو رواج دیں۔ پیار ومحبت اور بھائی چارے کی فضا پیدا کریں تا کہ ان دعاؤں سے بھی حصہ پانے والے ہوں جو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے جلسے میں شامل ہونے والوں کے لئے کی ہیں (مہمانانِ جلسہ اور انتظامیہ کے لئے جلسہ کی مناسبت سے اہم ہدایات)	15راگست	33
یکم راگست	بیت الفتوح	الحمدللہ کہ جلسہ سالانہ یوکے،اللہ تعالیٰ کے فضلوں اور برکتوں کے نظارے دکھاتا ہوا اپنے اختتام کو پہنچا۔ اس سال یہاں کے جلسہ کی حاضری 40ہزار سے زائد تھی ۔85 ممالک کی نمائندگی ہوئی۔اتنی بڑی تعداد میں اتنے ملکوں کی نمائندگی مخالفین کے لئے یقیناً ایک تازیانہ ہے۔انشاءاللہ وہ دن ضرور آئیں گے جب ربوہ کی رونقیں دوبارہ قائم ہوں گی اور پاکستانی احمدی بھی ایک شان سے اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرتے نظر آئیں گے۔جلسہ میں شامل ہونے والے غیر از جماعت مسلمان بھی اور غیر مسلموں نے بھی عمومی طور پر جلسہ کے انتظامات کی تعریف کی، جماعت کی تعلیم کی تعریف کی۔احمدیوں کے سلوک سے، ان کے ڈسپلن سے، باہمی محبت اور اطاعت کے مادہ سے بہت متأثر ہوئے۔جرمنی سے 100 سائیکل سواروں کی جلسہ میں شمولیت کا تذکرہ۔اس سال گھانا کے جلسہ پر بورکینا فاسو سے 300 سائیکل سواروں کا قافلہ آیا تھا اور انہوں نے سولہ،سترہ سو کلومیٹر کا فاصلہ طے کیا تھا۔سائیکل سفر کی رَو چلی ہے اسے اب جاری رہنا چاہئے۔اس سے تبلیغ کے راستے بھی کھلتے ہیں، جماعت کا تعارف بھی بڑھتا ہے۔ واقفین نو بچے،خاص طور پر بچیاں زبانیں سیکھنے کی طرف توجہ کریں۔جلسہ کے مختلف شعبہ جات کے کارکنان اور کارکنات کی خدمتوں پر محبت بھرا تذکرہ اور دعاؤں اور شکر گزاری کی تحریک	22راگست	34
8راگست	بیت الفتوح	قرآن کریم کی تعلیم مستقل اور ہر زمانہ کے لئے ہے اور ہر زمانہ کے حالات کے مطابق اس پر غور کرنے والوں پر اس تعلیم کے عجائبات اور راز کھلتے ہیں۔اور پھر صرف جماعتی سطح اور قومی سطح پر ہی نہیں بلکہ انفرادی طور پر بھی ہر شخص جو اس کتاب کو ماننے والا ہے اور جو اس پر غور کرنے والا ہے اس سے فائدہ اٹھائے گا یا فائدہ اٹھانے کی کوشش کرے گا تو اس کو فائدہ پہنچے گا۔خدا تعالیٰ نے اس سلسلہ کو کشف حقائق کے لئے قائم کیا ہے۔مَیں چاہتا ہوں کہ عملی سچائی کے ذریعہ اسلام کی خوبی دنیا پر ظاہر ہو۔قرآن شریف کو کثرت سے پڑھو مگر نرا قصہ سمجھ کر نہیں بلکہ ایک فلسفہ سمجھ کر۔(جامعہ احمدیہ قادیان کے دو طالبعلموں وسیم احمد اور حافظ اطہر احمد کی حادثاتی موت کا تذکرہ اور نماز جنازہ غائب)	29راگست	35
15راگست	ہیمبرگ جرمنی	مساجد اللہ تعالیٰ کی عبادت کے لئے بنائی جاتی ہیں اور اس لحاظ سے یہ مساجد ایک احمدی مسلمان کی زندگی کا بہت اہم حصّہ ہیں اور ہونی چاہئیں۔گزشتہ پانچ سال میں جرمنی میں بھی اور دنیا کے دوسرے ممالک میں بھی جماعت کی توجہ مساجد کی تعمیر کی طرف بہت زیادہ ہوئی ہے۔ہمیں مساجد کے حسن کو دوبالا کرنے کے لئے ہمیشہ کوشش کرتے رہنا چاہئے۔پس ہر احمدی کو چاہئے کہ اگر اللہ تعالیٰ کا حقیقی عبد بننا ہے اور ان مسجدوں کی تعمیر سے فائدہ اٹھانا ہے جس کی طرف آج کل آپ کی توجہ ہوئی ہے تو ان برائیوں سے بچیں اور اُن نیکیوں کے اعلیٰ معیار قائم کرنے کی کوشش کریں جس کی طرف اللہ تعالیٰ نے ہمیں توجہ دلاتے ہوئے حکم فرمایا ہے۔	5رستمبر	36

خطبہ فرمودہ	مقام	خلاصہ	تاریخ اشاعت	شمارہ
22/اگست	مئی مارکیٹ۔منہائیم (جرمنی)	ان دنوں میں جو جلسے کے دن ہیں جہاں نمازوں اور دعاؤں کی طرف ہمیں توجہ رکھنی چاہئے وہاں آنحضرتﷺ پر خالص ہو کر درود بھیجتے رہیں تا کہ اللہ تعالیٰ ہماری دعاؤں کو قبول فرماتے ہوئے ہماری حالتوں کو بدلے اور ہمیں اپنا خالص بندہ بنالے۔اپنی اپنی انتہائی استعدادوں کے مطابق اپنی عبادتوں کے معیار ہر احمدی کو بڑھانے چاہئیں۔نفس کی اصلاح کے لئے سب سے بہترین ذریعہ اپنے اندر سے ہی ایک مُزکّی کو کھڑا کرنا ہے۔اپنے جائزے لیں، اپنی نمازوں کے بھی جائزے لیں، اپنے دوسرے اخلاق کے بھی جائزے لیں۔خلافت کے انعام سے فیضیاب ہونے کے لئے اللہ تعالیٰ کا حقیقی عابد بننا اور اس کے احکامات کی پیروی کرنا ضروری ہے۔(جماعت جرمنی کے جلسہ سالانہ کے موقع پر فرمودہ خطبہ جمعہ میں جلسہ کے اغراض ومقاصد کو سامنے رکھنے اور عبادتوں اور اعلیٰ اخلاق کے معیار کو بڑھانے کی طرف توجہ کی خصوصی نصائح)	12/ستمبر	37
29/اگست	مسجد بیت الفتوح	جس طرح میں دنیا کے دوسرے ممالک میں بسنے والے بعض احمدیوں کے اخلاص ووفا میں ترقی دیکھتا ہوں اسی طرح جرمنی کی جماعت بھی اس میں قدم آگے بڑھا رہی ہے۔اس سال خلافت احمدیہ کے سو سال پورے ہونے کی وجہ سے باقی جلسوں کی طرح جرمنی کے جلسہ کا بھی ایک ذرا مختلف انداز اور شان تھی۔یہ بات بھی اللہ تعالیٰ کی شکرگزاری اور حمد کی طرف توجہ پھیرتی ہے کہ اُس نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو ایسی پیاری جماعت عطا فرمائی ہے جو خلافت کی آواز پر اس طرح اٹھتی اور بیٹھتی ہے اور اس طرح لبیک کہتی ہے کہ سوائے خدا تعالیٰ کی ذات کے جس کے قبضہ قدرت میں ہر دل ہے کوئی یہ حالت اور کیفیت مومنوں میں پیدا نہیں کرسکتا، کسی کے دل میں پیدا نہیں کرسکتا۔ ہندوستان اور پاکستان میں جماعت کی مخالفت میں تیزی اور احباب کو دعاؤں کی تحریک مخالفین پر واضح ہو کہ یہ اللہ کی تقدیر ہے کہ جماعت احمدیہ کے قدم آگے بڑھنے ہی بڑھنے ہیں۔انشاء اللہ تعالیٰ۔اور انہیں کوئی نہیں روک سکتا۔لیکن تم لوگ یاد رکھو کہ تمہارے نشان مٹا دیئے جائیں گے۔	19/ستمبر	38
5/ستمبر	مسجد بیت الفتوح	اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں کے تقویٰ میں ترقی، ان کی روحانیت میں اضافہ، انہیں اپنے قرب سے نوازنے اور انہیں دعاؤں کی قبولیت کے طریق اور حقیقت بتانے کے لئے ایک تربیتی کورس کے طور پر یہ روزے فرض فرمائے ہیں۔وہ دعا سب سے اہم ہے جو اللہ تعالیٰ کی رضا کے حصول کے لئے ہے اور ان میں سب سے اوّل دعا اس کے دین کے غلبہ کی دعا ہے۔انسانیت کو خدا تعالیٰ کے آگے جھکنے والا بنانے کے لئے دعا ہے۔آنحضرتﷺ کے جھنڈے تلے دنیا کو لانے کی دعا ہے۔یہ دعائیں ایسی ہیں جو یقیناً خدا تعالیٰ کے پیار کو جذب کرنے والی دعائیں ہیں۔آج کل جماعت کو بھی مختلف جگہوں پر جو حالات پیش آرہے ہیں، اس حوالے سے بھی بہت دعائیں کرنی چاہئیں۔پس اے مسیح محمدی کے غلامو! آپ کے درخت وجود کی سرسبز شاخو! اے وہ لوگو! جن کو اللہ تعالیٰ نے رشد و ہدایت کے راستے دکھائے ہیں۔اے وہ لوگو! جو اس وقت دنیا کے کئی ممالک میں قوم کے ظلم کی وجہ سے مظلومیت کے دن گزار رہے ہو، اور مظلوم کی دعائیں بھی اللہ تعالیٰ فرماتا ہے مَیں بہت سنتا ہوں، تمہیں خدا تعالیٰ نے موقع دیا ہے کہ اس رمضان کو اللہ تعالیٰ کے لئے خالص ہوتے ہوئے اور ان تمام باتوں کا حوالہ دیتے ہوئے، اللہ تعالیٰ کے حضور دعاؤں میں گزار دو۔یہ رمضان جو خلافت احمدیہ کی دوسری صدی کا پہلا رمضان ہے، خدا تعالیٰ کے حضور اپنے سجدوں اور دعاؤں سے نئے راستے متعین کرنے والا رمضان بنا دو، اپنی زندگیوں میں پاک تبدیلیاں پیدا کرنے والا رمضان بنا دو۔اپنی آنکھ کے پانی سے وہ طغیانیاں پیدا کر دو جو دشمن کو اپنے تمام حربوں سمیت خس وخاشاک کی طرح بہا کر لے جائیں۔اپنی دعاؤں میں وہ ارتعاش پیدا کرو جو خدا تعالیٰ کی محبت کو جذب کرتی چلی جائے کیونکہ مسیح محمدی کی کامیابی کا راز صرف اور صرف دعاؤں میں ہے۔	26/ستمبر	39

خطبہ فرمودہ	مقام	خلاصہ	تاریخ اشاعت	شمارہ
12/ستمبر	مسجد بیت الفتوح	یہ جو شہادتیں ہوئی ہیں اور جس اذیت کے دَور سے بعض جگہ جماعت گزر رہی ہے اس کے پیچھے بھی فَتَحْنَالَکَ فَتْحًا مُّبِیْنًا کی آوازیں آ رہی ہیں۔ خدا دشمنوں کو کبھی خوش نہیں ہونے دے گا۔ ان کی خوشیاں عارضی خوشیاں ہیں۔ ہر شہادت جو کسی بھی احمدی کی ہوئی ہے، پھول پھل لاتی رہی ہے۔ اور اب بھی انشاء اللہ تعالیٰ پھول پھل لائے گی۔ ہر شہید جب جاتا ہے تو یہ پیغام دے کر جاتا ہے کہ مَیں مرا نہیں بلکہ زندہ ہوں۔ اب تم بھی یاد رکھو کہ جماعت اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ساتھ اور خدا تعالیٰ کے ساتھ وفا کا یہی تعلق تمہیں بھی زندگی دے گا۔ (ڈاکٹر عبدالمنان صدیقی صاحب اور سیٹھ محمد یوسف صاحب کی شہادتوں پر شہداء کے اوصاف حمیدہ کا تذکرہ اور اس حوالہ سے احباب جماعت کو نصائح)	3/اکتوبر	40
19/ستمبر	مسجد بیت الفتوح	اللہ تعالیٰ جو عام حالات میں اتنا رحم کرنے والا ہے تو رمضان میں اس کی رحمت کس طرح برس رہی ہوگی اس کا تو کوئی اندازہ ہی نہیں کر سکتا۔ پس خوش قسمت ہیں ہم میں سے وہ جنہوں نے رمضان کے ان گزرے دنوں میں اللہ تعالیٰ کی رحمت اور مغفرت سے فائدہ اٹھایا۔ یہ مغفرت اور بخشش کے دن تبھی ہمیں فائدہ دیں گے جب ہم ان دنوں کے فیض کو اپنی زندگیوں کا حصّہ بنانے کی کوشش کریں گے۔ استغفار صرف گناہوں سے بخشش کے لئے ہی نہیں ہے بلکہ آئندہ گناہوں سے بچانے کے لئے بھی ضروری ہے۔ وہی استغفار دائمی بخشش کا سامان کرتا ہے جس کے ساتھ خالص توبہ ہو جس کو پھر انسان نیکیوں سے بھرتا چلا جائے۔ حقوق اللہ اور حقوق العباد کی ادائیگی کا ہمیشہ خیال رکھے۔ اس تربیتی مہینے میں خاص طور پر ہر احمدی کو دعاؤں، استغفار، نوافل اور صبر کا مظاہرہ کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ کی رضا اور جنت کو قریب تر لانے کی کوشش کرنی چاہئے۔ (مکرم شیخ سعید احمد صاحب شہید اور دو دیگر احمدی مرحومین مکرمہ مروہ الغالول صاحبہ اور مکرم سامی قزق صاحب آف سیریا کا ذکر خیر اور نماز جنازہ غائب)	10/اکتوبر	41
26/ستمبر	مسجد بیت الفتوح	اللہ تعالیٰ کے ذکر عبادات اور مخلوق کے حق کی ادائیگی کے لئے ہمیشہ کوشاں رہیں۔ رمضان میں جو نیکیوں کی توفیق ملی ہے یہ نیکیاں اب ہماری زندگیوں کا لازمی حصّہ بن جائیں۔ اگر تم جانتے کہ کتنی برکتیں تم جمعہ سے سمیٹ رہے ہو تو رمضان کے آخری جمعہ یا رمضان کے جمعہ پر ہی بس نہ کرتے بلکہ جمعہ کے بعد جمعہ کا انتظار رہتا اور پھر مسجد میں آنے کے لئے جلدی کرتے۔ ذکر الٰہی اور جمعہ کی نماز کے مقابل پر ہر دنیاوی چیز کو ثانوی حیثیت دیتے۔ ذکر الٰہی اس طرح ہونا چاہئے کہ ہر وقت خدا یاد رہے۔ اس دعا کو ہمیشہ ہمیں یاد رکھنا چاہئے کہ ان دنوں کی برکات ہمارے لئے اللہ تعالیٰ اتنا لمبا کر دے کہ اگلے رمضان تک ہم ان سے فیض پاتے چلے جائیں اور پھر آئندہ آنے والے رمضان میں اور ترقی کی منازل طے کریں۔ اللہ تعالیٰ کے قرب اور اس کی رضا کو مزید حاصل کرنے والے ہوں اور پھر یہ نیکیوں کے حصول کا نہ ختم ہونے والا سلسلہ ہمیشہ ہمارے ساتھ، تا حیات ہمارے ساتھ چلتا چلا جائے بلکہ مرنے کے بعد بھی اللہ تعالیٰ اپنے فضلوں سے اپنی رحمت اور مغفرت کی چادر میں ہمیں لپیٹے رکھے۔	17/اکتوبر	42
3/اکتوبر	مسجد بیت الفتوح	خدا تعالیٰ جب اپنے بندوں، خاص طور پر انبیاء کے لئے گواہ بن کر کھڑا ہوتا ہے تو اپنے بندوں پر لگائے گئے ہر مخالف کے الزامات اور جھوٹ کر رد کرتے ہوئے گواہ بن کر کھڑا ہو جاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی سچائی ظاہر کرنے کے لئے معجزانہ حفاظت اور نگرانی کے نظارے دکھائے۔ (اللہ تعالیٰ کی صفت مُہَیمِن کے تعلق میں معجزانہ حفاظت کے ایمان افروز واقعات کا تذکرہ) احباب جماعت اپنی دعاؤں میں رَبِّ کُلُّ شَیْءٍ خَادِمُکَ رَبِّ فَاحْفَظْنِیْ وَانْصُرْنِیْ	24/اکتوبر	43

خطبہ فرمودہ	مقام	خلاصہ	تاریخ اشاعت	شمارہ
		وَارْحَمْنِی کی دعا کو بھی ضرور شامل کریں۔اللہ تعالیٰ ہر شر سے ہر ایک کو بچائے اور جماعت کی حفاظت فرمائے۔ (ایک خواب کے حوالہ سے احباب کو خاص دعا کی تحریک)		
10/اکتوبر	مسجد مبارک (پیرس فرانس)	مساجد کی تعمیر کا سب سے بڑا مقصد تو تقویٰ کا قیام ہی ہے۔مسجد ہمیں جہاں ایک خدا کے حضور جھکنے والا بنانے والی ہوتی ہے اور بنانے والی ہونی چاہئے، وہاں خدا تعالیٰ کی مخلوق کے حقوق کی ادائیگی کی طرف توجہ دلانے والی بھی ہونی چاہئے۔کئی صدیاں پہلے فرانس میں مسلمان سپین کے راستے سے داخل ہوئے تھے لیکن یہاں مزاحمت کا سامنا کرنا پڑا لیکن مسیح محمدی کو جو پیار اور محبت اور دعاؤں کا ہتھیار دیا گیا ہے اللہ تعالیٰ کے فضل سے ایسا ہے جو دلوں کو گھائل کرنے والا ہے۔اس دفعہ یہ حملہ دلوں کو جیتنے کے لئے ہے ۔پس اس موقع کو ضائع نہ کریں اور اپنی عبادتوں اور اعلیٰ اخلاق اور تبلیغ کے معیار پہلے سے بلند کریں تا کہ سعید فطرت لوگوں کو آنحضرتؐ کے جھنڈے تلے جلد سے جلد لے آئیں۔فرانس کی پہلی احمدیہ مسجد ’’مسجد مبارک‘‘ کے نہایت مبارک افتتاح کے موقع پر احباب کو اہم نصائح۔دو مبلغین سلسلہ مکرم مولانا بشیر احمد صاحب قمر اور مکرم مولانا عبدالرشید رازی صاحب کی وفات پر مرحومین کا ذکر خیر	31/اکتوبر	44
17/اکتوبر	مسجد خدیجہ۔برلن۔جرمنی	اللہ تعالیٰ نے جماعت احمدیہ پر اپنے فضل کی بارش کا ایک قطرہ آج اس مسجد کی صورت میں ہم پر گرایا ہے۔احمدی مسلم خواتین کی 17 لاکھ یورو (19 کروڑ روپے) کی عظیم الشان مالی قربانیوں سے برلن (جرمنی) میں تعمیر ہونے والی پہلی احمدیہ مسجد ’’مسجد خدیجہ‘‘ کا مبارک افتتاح۔ابتدائی مبلغین اور خواتین کی مالی قربانیوں کا تحسین بھرا تذکرہ۔اللہ تعالیٰ ان سب قربانی کرنے والیوں کو بے انتہا جزا دے ۔ان سب کے اموال ونفوس میں بے انتہا برکت ڈالے۔احمدی عورتوں کو خاص طور پر یہ بات یاد رکھنی چاہئے کہ جو قربانی انہوں نے کی ہے اس کا فائدہ تبھی ہوگا اب اس سے ہمیشہ فیض اٹھاتے چلے جانے کی کوشش کریں گی اور وہ کوشش تبھی کامیاب ہوگی جب اپنے بچوں کی تربیت اس نہج پر کریں گی جس کی تلقین خدا تعالیٰ نے ہمیں فرمائی ہے اور ان کا مسجد سے تعلق جوڑیں گی۔آپس میں محبت، پیار کے تعلقات اس طرح بڑھ سکتے ہیں جب شکووں، شکایتوں اور نفرتوں کی تمام دیواریں گرا دی جائیں۔ذاتی لالچ اور مفاد ہمیں ایمان میں کمزوری دکھاتے ہوئے دوسروں کے حق مارنے پر مائل نہ کرے۔	7/نومبر	45
24/اکتوبر	مسجد بیت الفتوح۔لندن	حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام پر اللہ تعالیٰ نے اپنے فضلوں کی جو بارش برسائی وہ اللہ تعالیٰ کے وعدوں کے مطابق ہمیشہ برسنے والی بارش ہے۔اللہ تعالیٰ آج آپ کی وفات کے سو سال گزرنے کے بعد بھی اپنے فضلوں سے ہر آن آپ کی جماعت کو نواز رہا ہے اور انشاء اللہ تعالیٰ ہمیشہ نوازتا رہے گا۔ (فرانس اور جرمنی میں مساجد کے افتتاح، ہالینڈ کے جلسہ سالانہ اور بلجیم میں انصاراللہ کے اجتماعات کی تقریبات میں شمولیت اور اللہ تعالیٰ کی نصرت وتائید اور قبولیت کے غیر معمولی نشانات اور افضال کا ایمان افروز تذکرہ) مسجد فضل کے علاقہ کی ممبر پارلیمنٹ کی طرف سے برطانوی پارلیمنٹ ہاؤس میں خلافت جوبلی کے حوالہ سے منعقدہ ایک استقبالیہ تقریب میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بعثت کا مقصد، خلافت کے اہم کام، اسلام کی امن پسند تعلیم، دنیا میں قیام امن کے سلسلہ میں بڑی طاقتوں کی ذمہ داریوں، آج کل کے عالمی اقتصادی بحران کے اسباب اور سودی نظام کی تباہ کاریوں وغیرہ موضوعات پر حضور انور کا نہایت پُرمغز اور جامع خطاب کا تذکرہ۔پارلیمنٹ ہاؤس میں اسلام کا پیغام سننا اور دلچسپی سے سننا ان لوگوں کی بدلتی ہوئی سوچوں کی عکاسی کرتا ہے۔اور یہ بتاتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کے فضلوں سے ہی یہ کام ہو رہا ہے۔	14/نومبر	46

خطبہ فرمودہ	مقام	خلاصہ	تاریخ اشاعت	شمارہ
31؍اکتوبر	مسجد بیت الفتوح	موجودہ عالمی معاشی بحران کی اصل وجہ سب قدرتوں کے مالک اور رزّاق خدا کو حقیقی طور پر نہ ماننا یا ماننے کا حق ادا نہ کرنا ہے۔ آج مسلمان ممالک بھی دنیا کے معاشی نظام کی طرف چل پڑے ہیں بجائے اس کے کہ اس سے رہنمائی لیتے جو خدا تعالیٰ نے قرآن کریم میں ان کو رہنمائی دی ہے۔ اس وقت ہم احمدیوں کی ذمہ داری ہے کہ دنیا کو اس بات سے ہوشیار کریں کہ ان سب آفتوں اور بحرانوں کی اصل وجہ خدا تعالیٰ سے دُوری ہے۔ بندوں کے حقوق ادا کرنے کی طرف عدم توجہگی ہے۔ دوسروں کے وسائل پر حریصانہ نظر رکھنا ہے۔ دنیا کو اس بات کو سمجھنے کی ضرورت ہے کہ اپنے وسائل کے اندر رہیں چاہے وہ گھریلو سطح پر ہوں، معاشرے کی سطح پر ہوں، ملکی سطح پر ہوں، بین الاقوامی سطح پر ہوں۔ اللہ تعالیٰ کے بتائے ہوئے حکم کے مطابق سود سے بچیں۔ آج کل کے بحران کا حل مومنوں کے پاس ہے اور تمام مسلمانوں اور مسلمان ملکوں کو اس بحران سے نکلنے اور نکالنے کے لئے پہل کرنی چاہئے۔ لیکن اس کے لئے اللہ تعالیٰ کی آواز کو بھی سننا ہوگا جو اس کے مسیح و مہدی کے ذریعہ ہم تک پہنچی کیونکہ اس کے بغیر اس زمانے میں کوئی نجات نہیں، کوئی تحفظ نہیں، کوئی ضمانت نہیں۔ (موجودہ معاشی بحران کے اسباب کا عارفانہ تجزیہ اور قرآن مجید کی روشنی میں اس کے دائمی حل کا بصیرت افروز بیان)	21؍نومبر	47
7؍نومبر	مسجد المہدی بریڈفورڈ	ہمیں اللہ تعالیٰ کا اس بات پر شکر ادا کرنا چاہئے کہ دنیائے احمدیت میں مسجدوں کی تعمیر کی طرف جو توجہ ہو رہی ہے اس میں UK والے بھی حصہ دار بن رہے ہیں۔ ہم نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی بیعت میں آکر اپنوں کو بھی اور غیروں کو بھی اپنے قول و فعل سے یہ ثابت کرنا ہے کہ ہم خدائے واحد کی عبادت کرنے کے لئے مسجدیں بنانے والے ہیں۔ مساجد بنانا ان کا کام نہیں جو مومنوں کے درمیان پھوٹ ڈالنے والے ہوں۔ پس آج ہم میں سے ہر احمدی کے ہر قول اور عمل سے اس بات کا اظہار ہونا چاہئے کہ وہ محبتوں کا علمبردار ہے۔ وہ دلوں کو جوڑنے والا ہے۔ وہ فتنہ و فساد کو ختم کرنے والا ہے۔ مسجد کی تعمیر کے ساتھ عموماً تعارف بڑھتا ہے اور تبلیغ کے نئے راستے کھلتے ہیں تو اس کے لئے بھی اپنی عبادتوں کے معیار اونچے کرنے کی ضرورت ہے تا کہ خدا تعالیٰ کے فضلوں کی بارش پہلے سے بڑھ کر ہو۔ آج ہم جو مسجدیں بنا رہے ہیں یا مشن ہاؤسز کھول رہے ہیں یا سینٹرز لے رہے ہیں اور جماعتوں کی تعداد بڑھ رہی ہے یہ تحریک جدید کا ہی ثمرہ ہے۔ (مسجد المہدی بریڈفورڈ (UK) کے افتتاح کے موقع پر خطبہ جمعہ میں مسجد المہدی بریڈفورڈ، شیفیلڈ کی مسجد اور لیمنگٹن سپا اور ہڈرزفیلڈ میں نئے سینٹرز کا تذکرہ) تحریک جدید کے 74 ویں سال کے اختتام اور 75 ویں سال کے آغاز کا اعلان۔ اس سال جماعت کو تحریک جدید میں 41 لاکھ 2 ہزار 792 پاؤنڈز کی مالی قربانی پیش کرنے کی توفیق ملی۔ اس سال بھی پاکستان دنیا بھر کی جماعتوں میں مجموعی لحاظ سے پہلے نمبر پر رہا۔ دوسرے نمبر پر امریکہ اور تیسرے نمبر پر برطانیہ۔ افریقن ممالک میں نائیجیریا کی جماعت تحریک جدید میں نمایاں طور پر آگے آئی ہے اور پہلی دس جماعتوں میں شامل ہو کر ایک مثال قائم کر دی ہے۔ تحریک جدید کا چندہ ادا کرنے والوں کی تعداد پانچ لاکھ سے تجاوز کر گئی ہے۔ اگر جماعتیں کوشش کریں تو ایک سال میں یہ تعداد تین گنا زیادہ ہو سکتی ہے۔	28؍نومبر	48
14؍نومبر	مسجد بیت الفتوح	بچوں کو قرۃ العین بنانے کے لئے ماں باپ کو اپنی اصلاح بھی کرنی ہوگی اور اپنے نمونے بھی قائم کرنے ہوں گے۔ اگر گھریلو سطح پر بھی میاں بیوی تقویٰ کی راہوں پر قدم نہیں مار رہے تو اولاد کے حق میں اپنی دعاؤں کی قبولیت کے نشان کس طرح دیکھ سکتے ہیں۔ پھر اگر تقویٰ مفقود ہے تو خلافت اور جماعت کی	5؍دسمبر	49

خطبہ فرمودہ	مقام	خلاصہ	تاریخ اشاعت	شمارہ
		برکات سے کس طرح فیض پا سکتے ہیں۔ خلافت کے لئے تو اللہ تعالیٰ نے اعمال صالحہ کی شرط رکھی ہوئی ہے۔ اگر تقویٰ نہیں تو اعمال صالحہ کیسے ہوسکتے ہیں یا اگر اعمال صالحہ نہیں تو تقویٰ نہیں۔ اور تقویٰ نہیں تو نہ ہی ایک دوسرے کے لئے قرۃ العین بن سکتے ہیں، نہ ہی اولاد قرۃ العین بن سکتی ہے۔ اگر اولاد مانگنی ہے، لڑکے مانگنے ہیں تو آپس میں لڑ کر گھروں میں بے چینیاں پیدا کرنے کی بجائے تقویٰ پر قائم ہوتے ہوئے اللہ تعالیٰ سے مانگنی چاہئے اور نیک اولاد کی دعا مانگنی چاہئے۔ (اللہ تعالیٰ کی صفت اَلْوَھَّاب کے حوالہ سے قرآنی آیات کی روشنی میں اہم نصائح)		
21/نومبر	مسجد بیت الفتوح	رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ ھَدَیْتَنَا وَھَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْکَ رَحْمَۃً۔ اِنَّکَ اَنْتَ الْوَھَّاب کی دعا ہمیشہ ہر احمدی کا روزمرہ کا معمول ہونا چاہئے۔ جب انسان یہ دعا کرتا ہے تو ہر وقت ایک کوشش کے ساتھ راستے کی ٹھوکروں سے بچنے کی کوشش بھی کرنی ہوگی۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی جماعت میں آنے کے بعد ہمیں لاپرواہ نہیں ہوجانا چاہئے بلکہ اللہ تعالیٰ کی رحمت کی تلاش پہلے سے بڑھ کر کرنی چاہئے۔ جلسہ سالانہ قادیان میں شمولیت اور ہندوستان کی مختلف جماعتوں کے دورہ کے لئے سفر پر روانگی سے قبل احباب کو دعاؤں کی تحریک مکرم بشیر احمد صاحب مہارؔ (درویش قادیان) کی وفات اور مکرم محمد غضنفر چٹھہ صاحب کی شہادت کا تذکرہ اور نماز جنازہ غائب	12/دسمبر	50
28/نومبر	بیت القدوس۔ کالیکٹ کیرالہ۔ انڈیا	دورہ بھارت دنیا کے ہر کونے میں بسنے والے احمدیوں کا اخلاص و وفا ناقابل مثال ہے گوکہ اظہار کے طریقے مختلف ہیں۔ اور ہندوستان کے اس حصّہ (کیرالہ) کے احمدیوں کے اخلاص و وفا کے اظہار کا بھی اپنا ایک طریق ہے۔ احمدیوں کی گرمجوشی اور خوشی اور خلافت سے محبت کا اظہار صرف اور صرف اس لئے ہے کہ یہ خلافت حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے کام کو آگے بڑھانے کے لئے وہ رسّی ہے جس کو پکڑ کے ہم نے آگے بڑھتے چلے جانا ہے اور اپنی منزل مقصود تک پہنچنا ہے اور وہ اللہ تعالیٰ کی رضا کا حصول ہے۔ اس تعلق اور اس جذبہ کو نہ صرف کبھی آپ نے مرنے نہیں دینا بلکہ اس میں ہر روز اضافہ کی کوشش کرنی ہے اور اس کے لئے اللہ تعالیٰ کے اس حکم کو ہمیشہ یاد رکھیں کہ خدائے واحد و یگانہ کی عبادت اور نیک اعمال ایک مومن کے لئے انتہائی ضروری ہیں۔ اب آپ کو اللہ تعالیٰ نے مسیح محمدی کے ماننے کی توفیق دی ہے تو اس پیغام کو ایک خاص کوشش اور جدوجہد کے ساتھ آگے پہنچائیں (کالی کٹ (کیرالہ۔ انڈیا) میں پہلی بار خلیفۃ المسیح کا ورود مسعود اور خطبہ جمعہ جو ایم ٹی اے کے ذریعہ براہ راست تمام عالم میں نشر کیا گیا۔ کیرالہ کے احمدیوں کے اخلاص و وفا کا تذکرہ اور عبادات اور نیک اعمال میں ترقی اور بدعات و غلط رسومات سے بچنے اور دعوت الی اللہ کے میدان میں خصوصی جدوجہد کرنے کی اہم نصائح)	19/دسمبر	51
5/دسمبر	مسجد بیت الہادی دہلی۔ انڈیا	ممبئی (انڈیا) میں بعض ظالموں کی دہشت گردی کی واردات کے نتیجہ میں پیدا ہونے والے حالات اور مختلف مشوروں اور مختلف لوگوں کو دکھائی جانے والی فکرمندی کی رؤیا اور خوابوں کو سننے اور پڑھنے اور دعا کے بعد ہندوستان سے باہر کے احمدیوں کو اس سال قادیان کے جلسہ سالانہ میں شامل ہونے کے لئے نہ آنے کی تاکیدی ہدایت۔ ہمارے سب کام جذباتیت سے بالا ہوکر ہونے چاہئیں۔ دنیا کی باتوں یا استہزاء کا خیال دل سے نکالتے ہوئے ہونے چاہئیں۔ ابتلاؤں اور مشکلات سے بچنے کے لئے قرآن مجید اور احادیث نبوی میں مذکور بعض دعاؤں کا خاص طور پر التزام کرنے کی تاکید۔ محترمہ امتہ الرحمٰن صاحبہ اہلیہ چوہدری محمد احمد صاحب درویش مرحوم (قادیان) کی نماز جنازہ غائب اور مرحومہ کا ذکر خیر	26/دسمبر	52

خطابات، پیغامات، درس

خلفائے حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

خطاب	مقام	خلاصہ	تاریخ اشاعت	شمارہ
(قادیان میں منعقد ہونے والے جماعت کے 116ویں جلسہ سالانہ سے حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا بصیرت افروز اختتامی خطاب)	محمود ہال۔لندن	جلسہ سالانہ قادیان کی کارروائی کا سب دنیا میں نشر ہونا اور یہاں لندن میں بیٹھے ہوئے یہاں کے مناظر وہاں دکھائے جانا اور وہاں کے نظارے یہاں دکھائے جانا اور دونوں طرف کے نظارے دیکھنا اور آواز بھی سننا اور سب دنیا میں نشر ہونا یقیناً یہ مسیح و مہدی علیہ السلام کے حق میں اللہ تعالیٰ کی تائید و نصرت کا زبردست اظہار ہے۔ جو آنے والا تھا وہ آ گیا۔ اللہ کے احسانات کے نئے نئے دروازے کھل رہے ہیں۔ اب اس زمانے کے امام کو ماننے میں ہی بچت ہے۔ اس احسان سے فیضیاب ہونے کے لئے اس مقصد کو سامنے رکھیں جس کے لئے خدا نے مسیح موعودؑ کو مبعوث فرمایا۔ آپؑ کی آمد کے دو ہی بڑے مقصد تھے۔ توحید حقیقی کا قیام اور حقوق العباد کی ادائیگی۔ جب تک حقیقی تقویٰ نہ ہو انسان نہ خدا کا حق ادا کر سکتا ہے، نہ اس کے بندوں کا۔ نئے اور پرانے احمدیوں کو ان کی ذمہ داریوں کی یاد دہانی اور پُر حکمت نصائح۔ ہمیشہ یاد رکھیں کہ جماعت احمدیہ کی ترقی کا دارومدار کسی شخص پر نہیں بلکہ تقویٰ پر چلنے والے افراد پر ہے، تقویٰ میں ترقی کرنے والوں کی تعداد پر ہے اور الٰہی وعدوں کے مطابق خلافت احمدیہ سے وابستہ ہے۔ اللہ تعالیٰ کے احسان اور اس کے وعدہ کے مطابق مسیح موعودؑ کی جماعت پر سورج کبھی نہیں ڈوبتا۔ ایک جگہ نظروں سے اوجھل ہوتا ہے تو دوسری جگہ نئی آب و تاب کے ساتھ اپنی کرنوں کو بکھیرتے ہوئے طلوع ہوتا ہے۔	18/جنوری	3
پیغام صد سالہ خلافت جوبلی 27/مئی 2008ء		میرے پیارے عزیز احباب جماعت السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ آج خلافت احمدیہ کے سو سال پورے ہو رہے ہیں۔............	23/مئی	21
Excel Centre	(صد سالہ خلافت جوبلی کے موقع پر 27/مئی 2008ء کو Excel سینٹر لندن میں منعقد ہونے والے تاریخی جلسہ میں حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ کا ولولہ انگیز خطاب)	یہ دن جو آج ہم خلافت احمدیہ کے سو سال پورے ہونے پر خاص اہتمام سے منا رہے ہیں یا ہر سال عمومی طور پر مناتے ہیں یہ ہمیں اس بات کی یاد دلانے والا ہونا چاہئے کہ تقویٰ پر چلتے ہوئے، عاجزانہ راہوں کو اختیار کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ کے احکامات اور تمام اوامر و نواہی پر پوری طرح کاربند رہنے کی کوشش کریں گے۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے جس انعام سے ہمیں بہرہ ور فرمایا ہے اور بغیر کسی روک کے اسے جاری رکھا ہوا ہے اور آئندہ بھی جاری رکھنے کا وعدہ ہے اللہ تعالیٰ کے شکر گزار بندے بنتے ہوئے اس نعمت کا اظہار کریں تا کہ اس نعمت کی برکات میں کبھی کمی نہ آئے بلکہ ہر نیا دن ایک نئی شان دکھانے والا ہو۔ آج کا دن ایک نیا عہد باندھنے کا دن ہے۔ آج کا دن ہمیں اپنی تاریخ سے آگاہ کرنے کا دن ہے۔ (حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام کی وفات کے بعد خلافت کے قیام اور ہر خلیفہ کے بعد خوف کی حالت امن میں بدلتے چلے جانے کا ایمان افروز بیان)	25/جولائی	30 31

خطاب	مقام	خلاصہ	تاریخ اشاعت	شمارہ
		اللہ تعالیٰ اس نظام کے تحت جہاں مومنوں کے خوف کی حالت کو امن میں بدلتا ہے وہاں اپنے مقرر کردہ خلیفہ کے دل سیہر قسم کے دنیاوی خوف نکال کر خوف کی حالتوں کا مقابلہ کرنے کی طاقت عطا فرماتا ہے۔اے دشمنان احمدیت !مَیں تمہیں دوٹوک الفاظ میں کہتا ہوں کہ اگر تم خلافت کے قیام میں نیک نیّت ہوتو آؤاور مسیح محمدیؐ کی غلامی قبول کرتے ہوئے اس کی خلافت کے جاری ودائمی نظام کا حصہ بن جاؤ۔ورنہ تم کوششیں کرتے کرتے مرجاؤ گے اور خلافت قائم نہیں کرسکو گے۔تمہاری نسلیں بھی اگر تمہاری ڈگر پر چلتی رہیں تو وہ بھی کسی خلافت کو قائم نہیں کر سکیں گی۔قیامت تک تمہاری نسل در نسل یہ کوشش جاری رکھے تب بھی کامیاب نہیں ہو سکے گی ۔خدا کا خوف کرو اور اور خدا سے ٹکّر نہ لو اور اپنی اور اپنی نسلوں کی بقا کے سامان کرنے کی کوشش کرو۔یہ دور جس میں خلافت خامسہ کے ساتھ خلافت کی نئ صدی میں ہم داخل ہو رہے ہیں ،انشاءاللہ تعالیٰ احمدیت کی ترقی اور فتوحات کا دور ہے۔مَیں آپ کو یقین دلاتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کی تائیدات کے ایسے باب کھلے ہیں اور کھل رہے ہیں کہ ہر آنے والا دن جماعت کی فتوحات کے دن قریب دکھا رہا ہے۔ مَیں علیٰ وجہ البصیرت کہتا ہوں کہ خدا تعالیٰ اس دَور کو اپنی بے انتہا تائید و نصرت سے نوازتا ہوا ترقی کی شاہراہوں پر بڑھاتا چلا جائے گا۔انشاء اللہ۔صدسالہ خلافت جوبلی کے تاریخی موقع پر دنیا بھر کے احمدی احباب مرد و زن سے خلافت کے استحکام اور اس سے وفا کے تعلق کو مضبوط سے مضبوط تر کرتے چلے جانے کے لئے ایک عظیم الشان عہد۔		

تعلیمی، تربیتی وعلمی مضامین

مضمون نگار	عنوانات	تاریخ اشاعت	شمارہ
ایک خبر	شیخوپورہ (پاکستان میں ایک مخلص احمدی نوجوان مکرم ہمایوں وقار صاحب کی شہادت	4/جنوری	1
قاضی محمد نذیر صاحب فاضل لائلپوری	حضرت ابوبکرؓ خلیفہ بلافصل کی حیثیت میں۔حضرت علیؓ کی حضرت ابوبکرؓ کے ہاتھ پر رضامندی سے بیعت		
	حضرت علیؓ کا حضرت ابوبکرؓ) سے دوستانہ سلوک اور شیعہ اصحاب کے لئے لمحہ فکریہ		
سیدزین العابدین ولی اللہ شاہ صاحبؓ	زکوٰۃ وصدقات کے متعلق اسلامی احکام کی امتیازی خصوصیات۔		
اسماعیل مبارک احمد	ایک عظیم خدائی نشان۔(پاکستان کے شمالی علاقہ جات میں 2005ء کے تباہ کن زلزلہ میں احمدیوں کی غیر معمولی حفاظت)	4/جنوری	1
نصیر احمد قمر	ترقیات کی کلید۔تقویٰ اور اعتصام بحبل اللہ	11/جنوری	2
قاضی محمد نذیر صاحب فاضل لائلپوری	حضرت ابوبکرؓ خلیفہ بلافصل کی حیثیت میں۔حضرت علیؓ کی حضرت ابوبکرؓ کے ہاتھ پر رضامندی سے بیعت		
	حضرت علیؓ کا حضرت ابوبکرؓ) سے دوستانہ سلوک اور شیعہ اصحاب کے لئے لمحہ فکریہ (قسط نمبر2)		
راجا نصر اللہ خان	مسئلہ فلسطین کے سلسلہ میں سر محمد ظفر اللہ خان پر اعتراضات کا جواب		
حضرت خلیفۃ المسیح الرابعؒ	اسلام کے حسین معاشرہ کی تشکیل میں افراد کا کردار	11/جنوری	2
مولانا محمد اشرف ناصر مرحوم	حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ کا عالی مقام	18/جنوری	3
منور احمد خورشید	ایک قدیم بیعت فارم		
راجا نصر اللہ خان	مسئلہ فلسطین کے سلسلہ میں سر محمد ظفر اللہ خان پر اعتراضات کا جواب (دوسری اور آخری قسط)	18/جنوری	3
غلام مصباح بلوچ۔ربوہ	حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی اتباع سنتِ نبویؐ۔	25/جنوری	4
خالد سیف اللہ خان۔آسٹریلیا	نئے سال کے شروع ہونے کی دعائیں اور رسومات سے اجتناب		
محمد شریف خان۔امریکہ	حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ کی طالب علموں کے لئے زرّیں نصائح		
مقصود احمد علوی۔جرمنی	گاڑی کے دو پہیے؟		
احمد طاہر مرزا۔ربوہ	مجاہد جاوا سماٹرا۔حضرت مولانا رحمت علی صاحبؓ	25/جنوری	4
نصیر احمد قمر	اداریہ: صد سالہ خلافت جوبلی اللہ کے فضل اور اس کی رحمت پر خوشیوں کا اظہار	یکم فروری	5
ڈاکٹر شمیم احمد	احمدیت کا بطلِ عظیم۔حضرت میر محمد اسحاق صاحب رضی اللہ عنہ		
خالد سیف اللہ خان۔آسٹریلیا	خلافت احمدیہ کی دوسری صدی کے استقبال کی تیاریاں (تسبیح وتحمید اور درود کا ورد کرتے ہوئے)	یکم فروری	5
ڈاکٹر شمیم احمد	احمدیت کا بطلِ عظیم۔حضرت میر محمد اسحاق صاحب رضی اللہ عنہ (دوسری اور آخری قسط)	8/فروری	6
	خدمت خلق اور مستعد رہنے کے لئے سائیکل سواری کی تحریک۔مجلس مشاورت 1973ء کے موقع پر حضرت خلیفۃ المسیح الثالثؒ کے ارشادات		
خالد سیف اللہ خان۔آسٹریلیا	خلافت احمدیہ کی دوسری صدی کے استقبال کی تیاریاں (سورۃ فاتحہ کا ورد کرتے ہوئے)	8/فروری	6
	پیشگوئی مصلح موعودؓ	15/فروری	7
	پیشگوئی مصلح موعودؓ کا عظیم الشان ظہور۔دعویٰ مصلح موعود کا اعلان		
	دانت درد رحمت ہے		
خالد سیف اللہ خان۔آسٹریلیا	خلافت احمدیہ کی دوسری صدی کے استقبال کی تیاریاں (درود شریف کا ورد کرتے ہوئے)		
دوست محمد شاہد	حضرت مصلح موعود۔شمائل واخلاق اور نظام خلافت		

مضمون نگار	عنوانات	تاریخ اشاعت	شمارہ
لاہور میں خطاب	میں ہی پیشگوئی مصلح موعود کا مصداق ہوں	22/فروری	8
خالد سیف اللہ خان ۔ آسٹریلیا	خلافت احمدیہ کی دوسری صدی کے استقبال کی تیاریاں (صبر وثبات کے حصول اور دشمنوں کے شر سے حفاظت کی دعاؤں کے ساتھ)		
ظہیر احمد خان ۔ مربی سلسلہ یو کے	جاری نظام اپنا۔	22/فروری	8
حضرت سید زین العابدین صاحبؓ	نماز سنوار کر ادا کرو	29/فروری	9
حبیب الرحمٰن زیروی ۔ ربوہ	خلافت خامسہ کی عظیم الشان اور بابرکت تحریکات		
خالد سیف اللہ خان ۔ آسٹریلیا	خلافت احمدیہ کی دوسری صدی کے استقبال کی تیاریاں (استغفار کا ورد کرتے ہوئے)		
دوست محمد شاہد	انیسویں صدی کے آخر میں حضرت خاتم النبیینؐ کے عدیم المثال عاشقوں کی نرالی جوبلی	29/فروری	9
حبیب الرحمٰن زیروی ۔ ربوہ	خلافت خامسہ کی عظیم الشان اور بابرکت تحریکات (قسط دوم)	7/مارچ	10
دوست محمد شاہد	ہزار سالہ خلافتِ احمدیہ کے لئے مقدّر مستقبل کی سب سے بڑی اور جدید جوبلی کا پُر کیف منظر	7/مارچ	10
ایک خبر	کبیر والا ضلع خانیوال (پاکستان) میں توہین قرآن کرنے کے بے بنیاد الزام میں ایک احمدی پر مقدمہ	14/مارچ	11
حبیب الرحمٰن زیروی ۔ ربوہ	خلافت خامسہ کی عظیم الشان اور بابرکت تحریکات (قسط سوم)		
کریم ظفر ملک ۔ لاہور	حضرت مسیح موعودعلیہ السلام کا عشق قرآن	14/مارچ	11
نصیر احمد قمر	ہدایت یافتہ آسمانی امامت	21/مارچ	12
حبیب الرحمٰن زیروی ۔ ربوہ	خلافت خامسہ کی عظیم الشان اور بابرکت تحریکات (قسط چہارم)		
ڈاکٹر طارق احمد مرزا ۔ آسٹریلیا	وَاِذَاالْعِشَارُ عُطِّلَتْ بلادعرب وآسٹریلیا سمیت دنیا بھر میں عظیم قرآنی پیشگوئی کا ظہور		
محمد داؤد مجوکہ ۔ جرمنی	ملک خلیل الرحمٰن صاحب مرحوم	21/مارچ	12
نصیر احمد قمر	اداریہ: تَحْسَبُهُمْ جَمِيْعًا وَّقُلُوْبُهُمْ شَتّٰى مخالفین اسلام اور منکرین ومکذّبین انبیاء کی کیفیت	29/مارچ	13
حبیب الرحمٰن زیروی ۔ ربوہ	خلافت خامسہ کی عظیم الشان اور بابرکت تحریکات (پانچویں اور آخری قسط)		
پروفیسر محمد سمیع طاہر ۔ کینیڈا	پروفیسر میاں محمد افضل صاحب کا ذکر خیر		
پروفیسر راجہ نصر اللہ خان ۔ ربوہ	آئینہ مقابل آئینہ	29/مارچ	13
نصیر احمد قمر	مجرمانہ ارضی قیادت	4/اپریل	14
حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ	خلافت اسلامیہ		
راشد احمد ڈھیڑوی	لہسن کی افادیت		
غلام مصباح بلوچ ۔ ربوہ	یکے از تین صد تیرہ اصحاب احمد حضرت بابا قطب الدین صاحب رضی اللہ عنہ (آف کوٹلہ فقیر ضلع جہلم)		
پروفیسر راجہ نصر اللہ خان ۔ ربوہ	آئینہ مقابل آئینہ (دوسری قسط)	4/اپریل	14
عبدالسمیع خان	عالم اسلام کی بہبود کے لئے حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ کی تحریکات	11/اپریل	15
پروفیسر راجہ نصر اللہ خان ۔ ربوہ	آئینہ مقابل آئینہ (تیسری اور آخری قسط)	11/ااپریل	15
نصیر احمد قمر	اداریہ: مبارک للّٰہی سفر	18/اپریل	16
حضرت مصلح موعودؓ	خلافت حقہ اسلامیہ (تقریر جلسہ سالانہ 1956ء	18/اپریل	16
حضرت مصلح موعودؓ	تقریر ۔ منصب خلافت	25/اپریل	17
نصیر احمد قمر	اداریہ: زندہ باد اے عاشقان باغ احمد زندہ باد	5/مئی	18
حضرت مصلح موعودؓ	تقریر ۔ منصب خلافت (دوسری قسط)	5/مئی	
نصیر احمد قمر	اداریہ: خلافت حقہ اسلامیہ احمدیہ اور للّٰہی محبت کے دلکش اور روح پرور نظارے		
حضرت مصلح موعودؓ	تقریر ۔ منصب خلافت (تیسری اور آخری قسط)		

مضمون نگار	عنوانات	تاریخ اشاعت	شمارہ
دوست محمد شاہد۔مؤرخ احمدیت	آسمانی نظامِ خلافت سے اقتدار پرست مُلّاں کی غدّاری اور اسے محض زمینی حکومت قرار دینے کی سازش	9/مئی	19
نصیر احمد قمر	اداریہ: مبارک آمدن رفتن مبارک	16/مئی	20
حضرت مرزا طاہر احمدؒ	عالمگیر ایٹمی تباہی سے متعلق عظیم قرآنی پیشگوئیاں۔		
اقبال احمد نجم	دورِ خلافت رابعہ میں لاطینی امریکہ میں احمدیہ	16/مئی	20
نصیر احمد قمر	اداریہ: خلافت احمدیہ کی دوسری صدی کا مبارک آغاز۔مبارک سو مبارک	30/مئی	22
پروفیسر راجہ نصر اللہ خان۔ربوہ	حضرت مسیح موعودؑ کی نظر میں حضرت خلیفۃ المسیح الاوّلؓ کا مقام	30/مئی	22
نصیر احمد قمر	اداریہ:27/مئی 2008ء عظیم روحانی مسرتوں اور شادمانیوں سے معمور۔سوسالہ جلسہ یوم خلافت	6/جون	23
خواجہ منظور صادق۔راولپنڈی	خلافت،خوف کے بعد امن کی ضمانت	6/جون	23
نصیر احمد قمر	اداریہ: خلافت احمدیہ کے سوسال پورے ہونے پر ایک مقدس عہد	13/جون	24
خواجہ منظور صادق۔راولپنڈی	خلافت،خوف کے بعد امن کی ضمانت (دوسری اور آخری قسط)	13/جون	24
طارق حیات مربی سلسلہ ربوہ	حفاظت قرآن۔حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے بیان فرمودہ دلائل کی روشنی میں	20/جون	25
نصیر احمد قمر	اداریہ: حسد سے دشمنوں کی پشت خم ہے	20/جون	25
دوست محمد شاہد	پُرکیف عالَم تصوّر کا مشاعرۂ جشن خلافت اور اصحابِ مسیح الزماں کے عاشقانہ اشعار	27/جون	26
دوست محمد شاہد	پُرکیف عالَم تصوّر کا مشاعرۂ جشن خلافت اور اصحابِ مسیح الزماں کے عاشقانہ اشعار (دوسری قسط)	4/جولائی	27
دوست محمد شاہد	پُرکیف عالَم تصوّر کا مشاعرۂ جشن خلافت اور اصحابِ مسیح الزماں کے عاشقانہ اشعار (تیسری اور آخری قسط)	11/جولائی	28
نصیر احمد قمر	اداریہ: نَصْرٌ مِّنَ اللّٰهِ وَفَتْحٌ قَرِيْب	25/جولائی تا	30-31
عطاء المجیب راشد	آؤ لوگو کہ یہیں نورِ خدا پاؤ گے	07/اگست	
شیخ محمد اسمٰعیل پانی پتی مرحوم	حضرت ابوبکر صدیقؓ		
———	خلافت احمدیہ کی ترقی کے صد سالہ نظارے۔اقتباسات خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ		
پروفیسر راجہ نصر اللہ خان	مسلمانوں کے لئے خلافت کی ضرورت و اہمیت اور اس کے قیام کے لئے زمینی کوششوں کا تذکرہ		
———	خلافت کی عظمت و اہمیت اور اس کی برکات سے متعلق سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ کے زرّیں ارشادات		
ڈاکٹر سید بشارت احمد شاہ۔جرمنی	حضرت مولانا نورالدین صاحب بھیروی خلیفۃ المسیح الاولؓ		
(محمد طاہر ندیم۔یوکے)	مَصَالِحُ الْعَرَب۔(عربوں میں تبلیغ احمدیت کے لئے حضرت اقدس مسیح موعودؑ اور خلفائے مسیح موعودؑ کی		
	بشارات، گرانقدر مساعی اور ان کے شیریں ثمرات کا ایمان افروز تذکرہ)		
سید نصیر احمد شاہ۔	خلافتِ احمدیہ کے حسین باغ کا ایک شجر ثمر دار ایم ٹی اے انٹرنیشنل		
خلفائے احمدیت کا مختصر تعارف	حضرت الحاج حکیم مولانا نورالدین خلیفۃ المسیح الاوّل رضی اللہ عنہ		
مبارک احمد طاہر۔	خلفاء احمدیت کی بابرکت رہنمائی میں مجلس نصرت جہاں کے تحت افریقہ میں سرانجام دی جانے والی		
سیکرٹری مجلس نصرت جہاں۔ربوہ	عظیم الشان طبّی اور تعلیمی خدمات کا تذکرہ		
عبدالرب انور محمود۔امریکہ	براعظم افریقہ میں جماعت احمدیہ کا نفوذ۔ایک تاریخی جائزہ (خلافت احمدیہ کی برکت سے ابھرتا ہوا روشن افریقا)		30-31
محمد طاہر ندیم۔یوکے	مَصَالِحُ الْعَرَب۔(عربوں میں تبلیغ احمدیت کے لئے حضرت اقدس مسیح موعودؑ اور خلفائے مسیح موعودؑ کی	8/اگست	32
	بشارات، گرانقدر مساعی اور ان کے شیریں ثمرات کا ایمان افروز تذکرہ) (دوسری قسط)		
تعارف	خلفائے احمدیت کا مختصر تعارف۔حضرت خلیفۃ المسیح الثانیؓ	8/اگست	32
محمد طاہر ندیم۔یوکے	مَصَالِحُ الْعَرَب۔(عربوں میں تبلیغ احمدیت کے لئے حضرت اقدس مسیح موعودؑ اور خلفائے مسیح موعودؑ کی	15/اگست	33
	بشارات، گرانقدر مساعی اور ان کے شیریں ثمرات کا ایمان افروز تذکرہ) (تیسری قسط)		

مضمون نگار	عنوانات	تاریخ اشاعت	شمارہ
تعارف	خلفائے احمدیت کا مختصر تعارف۔حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ	15/اگست	33
اعلان	اعلان ولادت سعد شریف احمد سلمہ اللہ	22/اگست	34
محمد طاہر ندیم۔یوکے	**مصالح العرب۔**(عربوں میں تبلیغ احمدیت کے لئے حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام اور خلفائے مسیح موعودؑ کی بشارات، گرانقدر مساعی اوران کے شیریں ثمرات کا ایمان افروز تذکرہ)(چوتھی قسط)	22/اگست	34
محمد طاہر ندیم۔یوکے	**مصالح العرب۔**(عربوں میں تبلیغ احمدیت کے لئے حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام اور خلفائے مسیح موعودؑ کی بشارات، گرانقدر مساعی اوران کے شیریں ثمرات کا ایمان افروز تذکرہ)(پانچویں قسط)	29/اگست	35
	مصالح العرب۔(عربوں میں تبلیغ احمدیت کے لئے حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام اور خلفائے مسیح موعودؑ کی بشارات، گرانقدر مساعی اوران کے شیریں ثمرات کا ایمان افروز تذکرہ)(چھٹی قسط)	5/ستمبر	36
	مصالح العرب۔(عربوں میں تبلیغ احمدیت کے لئے حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام اور خلفائے مسیح موعودؑ کی بشارات، گرانقدر مساعی اوران کے شیریں ثمرات کا ایمان افروز تذکرہ)(ساتویں قسط)	12/ستمبر	37
	مصالح العرب۔(عربوں میں تبلیغ احمدیت کے لئے حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام اور خلفائے مسیح موعودؑ کی بشارات، گرانقدر مساعی اوران کے شیریں ثمرات کا ایمان افروز تذکرہ)(آٹھویں قسط)	19/ستمبر	38
ایک خبر	رمضان کے مقدس ایام میں پاکستان میں دو معصوم احمدیوں کی المناک شہادتیں۔(سندھ کے ایک ممتاز احمدی اور امیر ضلع ڈاکٹر عبدالمنان صدیقی صاحب کو میر پور خاص میں اور نوابشاہ میں جماعت کے ضلعی امیر سیٹھ محمد یوسف صاحب کو گولیاں مار کر شہید کر دیا گیا)		
محمد طاہر ندیم۔یوکے	**مصالح العرب۔**(عربوں میں تبلیغ احمدیت کے لئے حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام اور خلفائے مسیح موعودؑ کی بشارات، گرانقدر مساعی اوران کے شیریں ثمرات کا ایمان افروز تذکرہ)(نویں قسط)	26/ستمبر	39
محمد طاہر ندیم۔یوکے	**مصالح العرب۔**(عربوں میں تبلیغ احمدیت کے لئے حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام اور خلفائے مسیح موعودؑ کی بشارات، گرانقدر مساعی اوران کے شیریں ثمرات کا ایمان افروز تذکرہ)(10)	3/اکتوبر	40
مبارک احمد ملک۔نیشنل سیکرٹری مال	خلافت احمدیہ اور جماعت احمدیہ امریکہ کی مالی قربانیاں	3/اکتوبر	40
محمد طاہر ندیم۔یوکے	**مصالح العرب۔**(عربوں میں تبلیغ احمدیت کے لئے حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام اور خلفائے مسیح موعودؑ کی بشارات، گرانقدر مساعی اوران کے شیریں ثمرات کا ایمان افروز تذکرہ)(11)	10/اکتوبر	41
	مصالح العرب۔(عربوں میں تبلیغ احمدیت کے لئے حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام اور خلفائے مسیح موعودؑ کی بشارات، گرانقدر مساعی اوران کے شیریں ثمرات کا ایمان افروز تذکرہ)(12)	17/اکتوبر	42
	مصالح العرب۔(عربوں میں تبلیغ احمدیت کے لئے حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام اور خلفائے مسیح موعودؑ کی بشارات، گرانقدر مساعی اوران کے شیریں ثمرات کا ایمان افروز تذکرہ)(13)	24/اکتوبر	43
	مصالح العرب۔(عربوں میں تبلیغ احمدیت کے لئے حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام اور خلفائے مسیح موعودؑ کی بشارات، گرانقدر مساعی اوران کے شیریں ثمرات کا ایمان افروز تذکرہ)(14)	31/اکتوبر	44
	مصالح العرب۔(عربوں میں تبلیغ احمدیت کے لئے حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام اور خلفائے مسیح موعودؑ کی بشارات، گرانقدر مساعی اوران کے شیریں ثمرات کا ایمان افروز تذکرہ)(15)	7/نومبر	45
	مصالح العرب۔(عربوں میں تبلیغ احمدیت کے لئے حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام اور خلفائے مسیح موعودؑ کی بشارات، گرانقدر مساعی اوران کے شیریں ثمرات کا ایمان افروز تذکرہ)(16)	14/نومبر	46
	مصالح العرب۔(عربوں میں تبلیغ احمدیت کے لئے حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام اور خلفائے مسیح موعودؑ کی بشارات، گرانقدر مساعی اوران کے شیریں ثمرات کا ایمان افروز تذکرہ)(17)	21/نومبر	47

مضمون نگار	عنوانات	تاریخ اشاعت	شمارہ
محمد طاہر ندیم۔ یوکے	**مصالح العرب۔** (عربوں میں تبلیغ احمدیت کے لئے حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام اور خلفائے مسیح موعودؑ کی بشارات، گرانقدر مساعی اور ان کے شیریں ثمرات کا ایمان افروز تذکرہ)(18)	28/نومبر	48
محمد مقصود احمد	سیدنا حضرت مرزا طاہر احمد اور تحریک جدید		
محمد طاہر ندیم۔ یوکے	**مصالح العرب۔** (عربوں میں تبلیغ احمدیت کے لئے حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام اور خلفائے مسیح موعودؑ کی بشارات، گرانقدر مساعی اور ان کے شیریں ثمرات کا ایمان افروز تذکرہ)(19)	5/دسمبر	49
محمد مقصود احمد	سیدنا حضرت مرزا طاہر احمد اور تحریک جدید` دوسری اور آخری قسط		
محمد طاہر ندیم۔ یوکے	**مصالح العرب۔** (عربوں میں تبلیغ احمدیت کے لئے حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام اور خلفائے مسیح موعودؑ کی بشارات، گرانقدر مساعی اور ان کے شیریں ثمرات کا ایمان افروز تذکرہ)(20)	12/دسمبر	50
محمد طاہر ندیم۔ یوکے محمد طاہر ندیم۔ یوکے	**مصالح العرب۔** (عربوں میں تبلیغ احمدیت کے لئے حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام اور خلفائے مسیح موعودؑ کی بشارات، گرانقدر مساعی اور ان کے شیریں ثمرات کا ایمان افروز تذکرہ)(21)	19/دسمبر	51
محمد طاہر ندیم۔ یوکے	**مصالح العرب۔** (عربوں میں تبلیغ احمدیت کے لئے حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام اور خلفائے مسیح موعودؑ کی بشارات، گرانقدر مساعی اور ان کے شیریں ثمرات کا ایمان افروز تذکرہ)(22)	26/دسمبر	52
محمد انیس دیالگڑھی	ہم ہی دیدہ براہ نہیں رہتے وہ بھی بالائے بام آتے ہیں		

ارشادات حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام

ارشادات	حوالہ	تاریخ اشاعت	شمارہ
آریہ صاحبوں نے شریعت کے دونوں پہلوؤں میں سخت غلطی کھائی ہے یعنی پرمیشر کی نسبت یہ عقیدہ کہ وہ مبدأ تمام مخلوق کا نہیں اور ذرّہ ذرّہ عالم کا اَنادی ہے۔ دوسرا پہلو مخلوق کے متعلق تناسخ کا عقیدہ ہے یعنی بار بار روحوں کا طرح طرح کی جونوں میں پڑ کر دنیا میں آنا۔	("لیکچرلاہور"۔ روحانی خزائن جلد 20صفحہ 167تا171)	4/جنوری	1
تناسخ اور نیوگ کے مسائل حقیقی پاکیزگی کے برخلاف ہیں۔ برائے خدا پردہ کی رسم کو بکلّی الوداع نہ کہہ دیں کہ اس میں بہت سی خرابیاں ہیں جو بعد میں معلوم ہوں گی۔ یہ زمانہ ایک ایسا زمانہ ہے کہ اگر کسی زمانہ میں پردہ کی رسم نہ ہوتی تو اس زمانہ میں ضرور ہونی چاہئے تھی کیونکہ زمین پر بدی اور فسق وفجور اور شرابخوری کا زور ہے۔	("لیکچرلاہور"۔ روحانی خزائن جلد 20صفحہ 171تا174)	11/جنوری	2
حسین ﷺ طاہر مُطہّر تھا۔ بلا شبہ وہ سرداران بہشت میں سے ہے۔ اس امام کی تقویٰ اور محبت الٰہی اور صبر اور استقامت اور زہد اور عبادت ہمارے لئے اُسوۂ حسنہ ہے۔	(مجموعہ اشتہارات جلد سوم صفحہ544-546)	18/جنوری	3
اب وہ زمانہ جاتا رہا کہ جس میں عیسائیت کے مکروفریب کچھ کام کرتے تھے۔ اب چھٹا ہزار آدم کی پیدائش سے آخر پر ہے جس میں خدا کے سلسلہ کو فتح ہوگی۔ روشنی اور تاریکی میں یہ آخری جنگ ہے جس میں روشنی مظفر اور منصور ہوجائیگی اور تاریکی کا خاتمہ ہے	(چشمہ ٔمسیحی ۔روحانی خزائن جلد 20 صفحہ 335تا 337۔مطبوعہ لندن)	25/جنوری	4
وہ قوم جن کا خدا مردہ، جن کا مذہب مردہ، جن کی کتاب مردہ اور جو روحانی آنکھ کے نہ ہونے سے خود مردے ہیں انہوں نے صرف خدا کی کتابوں کی تحریف نہیں کی بلکہ اپنے مذہب کو ترقی دینے کے لئے افتراء اور مفتریانہ تحریروں میں ہر ایک قوم سے سبقت لے گئے۔ چونکہ ان لوگوں کے پاس وہ نور نہیں جو سچائی کی تائید میں آسمان سے اُترتا اور سچے مذہب کو اپنی متواتر شہادتوں سے دنیا میں ایک صریح امتیاز بخشتا ہے اس لئے یہ لوگ ان باتوں کے لئے مجبور ہوئے کہ لوگوں کو ایک زندہ مذہب یعنی اسلام سے بیزار کرنے کے لئے طرح طرح کے افتراؤں اور مکروں اور فریبوں اور دھوکا دہی اور محض جعلی اور بناوٹی باتوں سے کام لیا جاوے۔	(چشمہ ٔمسیحی ۔روحانی خزائن جلد 20 صفحہ338تا 340۔مطبوعہ لندن)	یکم فروری	5
عیسائی قرآن شریف پر بہت ہی ناراض ہیں اور ناراض ہونے کی وجہ یہی ہے کہ قرآن شریف نے تمام پروبال عیسائی مذہب کے توڑ دیئے ہیں۔ ایک انسان کا خدا بننا باطل کر کے دکھلا دیا، صلیبی عقیدہ کو پاش پاش کر دیا اور انجیل کی وہ تعلیم جس پر عیسائیوں کو ناز تھا نہایت درجہ ناقص اور نکمّا ہونا اس کا بپایۂ ثبوت پہنچا دیا۔	(چشمہ ٔمسیحی ۔روحانی خزائن جلد 20 صفحہ340تا 344۔مطبوعہ لندن)	8/فروری	6
یہ بات نہایت معقول ہے کہ خدا کا قول وفعل دونوں مطابق ہونے چاہئیں۔ سچی کتاب وہ کتاب ہے جو اس کے قانون قدرت کے مطابق ہے اور سچا قول الٰہی وہ ہے جو اس کے مخالف نہیں۔	چشمہ ٔمسیحی ۔روحانی خزائن جلد 20 صفحہ 344تا 347۔مطبوعہ لندن)	15/ فروری	7

شمارہ	تاریخ اشاعت	حوالہ	ارشادات
8	22/فروری	(چشمۂ مسیحی ۔روحانی خزائن جلد 20 صفحہ 347تا 349۔مطبوعہ لندن)	ہم نے خدا کے قانون قدرت میں کبھی نہیں دیکھا کہ زیدؔ اپنے سر پر پتھر مارے اور اس سے بکرؔ کی دردِ سر جاتی رہے۔ پھر ہمیں معلوم نہیں ہوتا کہ مسیح کی خودکشی سے دوسروں کی اندرونی بیماری کا دُور ہونا کس قانون پر مبنی ہے اور وہ کونسا فلسفہ ہے جس سے ہم معلوم کرسکیں کہ مسیح کا خون کسی دوسرے کی اندرونی ناپاکی کو دُور کرسکتا ہے۔ تثلیث کا عقیدہ بھی ایک عجیب عقیدہ ہے۔ کیا کسی نے سُنا ہے کہ مستقل طور پر اور کامل طور پر تین بھی ہوں اور ایک بھی ہو۔ اور ایک بھی کامل خدا اور تین بھی کامل خدا ہو۔ کیا خدا بھی مرا کرتا ہے؟ اور اگر محض انسان مرا ہے تو پھر کیوں یہ دعویٰ ہے کہ ابن اللہ نے انسانوں کیلئے جان دی۔
9	29/فروری	(چشمۂ مسیحی ۔روحانی خزائن جلد 20 صفحہ 350تا 352۔مطبوعہ لندن)	مذہب اسلام ایک زندہ مذہب ہے اور اس کا خدا زندہ خدا ہے۔ چنانچہ اس زمانہ میں بھی اس شہادت کے پیش کرنے کے لئے یہی بندۂ حضرتِ عزّت موجود ہے اور اب تک میرے ہاتھ پر ہزارہا نشان تصدیقِ رسول اللہ اور کتاب اللہ کے بارہ میں ظاہر ہو چکے ہیں`
10	7/مارچ	(چشمۂ مسیحی ۔روحانی خزائن جلد 20 صفحہ 352تا 355۔مطبوعہ لندن)	ہم اس خدا کو سچا خدا جانتے ہیں جس نے ایک مکّہ کے غریب وبیکس کو اپنا نبی بنا کر اپنی قدرت اور غلبہ کا جلوہ اسی زمانہ میں تمام جہان کو دکھا دیا۔ اسلام میں خود خدا تعالیٰ ہر ایک زمانہ میں اپنی اَنَا الْمَوْجُوْدُ کی آواز سے اپنی ہستی کا پتہ دیتا ہے۔ جیسا کہ اس زمانہ میں بھی وہ مجھ پر ظاہر ہوا۔ پس اس رسول پر ہزاروں سلام اور برکات جس کے ذریعہ سے ہم نے خدا کو شناخت کیا۔
11	14/مارچ	(چشمۂ مسیحی ۔روحانی خزائن جلد 20 صفحہ 355تا 358۔مطبوعہ لندن)	انجیلوں میں ایک بات بھی ایسی نہیں کہ جو بلفظہٖ پہلی کتابوں میں موجود نہیں۔ اور پھر اگر قرآن نے بائبل کی متفرق سچائیوں اور صداقتوں کو ایک جگہ جمع کردیا تو اس میں کونسا استبعادِ عقلی ہوا۔
12	21/مارچ	(چشمۂ مسیحی روحانی خزائن جلد20 صفحہ359 تا362مطبوعہ لندن)	تمام اہلِ مذاہب کا کسی مذہب کی پیروی سے یہی مُدّعا اور مقصد ہے کہ نجات حاصل ہو مگر افسوس کہ اکثر لوگ نجات کے حقیقی معنوں سے بے خبر اور غافل ہیں۔ دراصل نجات اس دائمی خوشحالی کے حصول کا نام ہے جس کی بھوک اور پیاس انسانی فطرت کو لگادی گئی ہے جو محض خدا تعالیٰ کی ذاتی محبت اور اس کی پوری معرفت اور اس کے پورے تعلق کے بعد حاصل ہوتی ہے جس میں شرط ہے کہ دونوں طرف سے محبت جوش مارے۔
13	28/مارچ	(چشمۂ مسیحی روحانی خزائن جلد20 صفحہ362 تا365مطبوعہ لندن)	چونکہ خدا خود نور ہے اس لئے اس کی محبت سے نورِ نجات پیدا ہوجاتا ہے اور وہ محبت جو انسان کی فطرت میں ہے خدا تعالیٰ کی محبت کو اپنی طرف کھینچتی ہے۔ روح کا خدائے واحد لاشریک کا طلب گار ہونا اور بغیر خدا کے وصال کے کسی چیز سے سچی تسلّی نہ پانا یہ انسانی فطرت میں داخل ہے
14	04/اپریل	(چشمۂ مسیحی روحانی خزائن جلد20 صفحہ365 تا 369مطبوعہ لندن)	چشمہ نجات ابدی کا وصالِ الٰہی ہے اور وہی نجات پاتا ہے کہ جو اس چشمہ سے زندگی کا پانی پیتا ہے۔ اور وہ وصال میسّر نہیں آسکتا جب تک کہ کامل معرفت اور کامل محبت اور کامل صدق اور کامل ایمان نہ ہو
15	11اپریل	(چشمۂ مسیحی روحانی خزائن جلد20 صفحہ369 تا 372مطبوعہ لندن)	پادری صاحبان اپنے خدا کو قادر نہیں سمجھتے کیونکہ اُن کا خدا اپنے مخالفوں کے ہاتھوں سے ماریں کھاتا رہا، زندان میں داخل کیا گیا، کوڑے لگے، صلیب پر کھینچا گیا۔ اگر وہ قادر ہوتا تو اتنی ذلّتیں باوجود خدا ہونے کے ہرگز نہ اٹھاتا۔ جو شخص خدا ہوکر تین دن تک مرا رہا اس کی قدرت کا نام لینا ہی قابلِ شرم بات ہے۔ اور یہ عجیب بات ہے کہ خدا تو تین دن تک مرا رہا لیکن اُس کے بندے تین دن تک بغیر خدا کے ہی جیتے رہے۔

شمارہ	تاریخ اشاعت	حوالہ	ارشادات
16	18/اپریل	(چشمۂ مسیحی روحانی خزائن جلد20 صفحہ372 تا 375 مطبوعہ لندن)	عیسائی تین خدا مانتے ہیں جبکہ یہ تینوں مستقل طور پر علیحدہ علیحدہ وجود رکھتے ہیں اور علیحدہ علیحدہ پورے خدا ہیں تو وہ کونسا حساب ہے جس کی رُو سے وہ ایک ہو سکتے ہیں؟ تثلیث کے عقیدہ کو نہ صرف قرآن شریف ردّ کرتا ہے بلکہ توریت بھی ردّ کرتی ہے۔ سچ تو یہ ہے کہ تثلیث کی تعلیم انجیل میں بھی موجود نہیں۔
17	25/اپریل	(چشمۂ مسیحی روحانی خزائن جلد20 صفحہ375 تا 378 مطبوعہ لندن)	عیسائی مذہب میں تمام خرابیاں پولوس سے پیدا ہوئیں۔ پولوس حضرت عیسیٰؑ کی زندگی میں ان کا جانی دشمن تھا۔ اس نے پہلے پہل تثلیث کا پودہ لگایا۔ موسیٰؑ کی توریت کے برخلاف اپنی طرف سے نئی تعلیم دی۔ سؤر کو حلال کیا۔ ختنہ کا قدیم حکم الٰہی منسوخ کیا۔ آخر خدا تعالیٰ کی غیرت نے اس کو پکڑا اور ایک بادشاہ نے اس کو سولی دے دیا۔
18	5/مئی	(چشمۂ مسیحی روحانی خزائن جلد20 صفحہ378 تا 381 مطبوعہ لندن)	خدا کے نبیوں اور رسولوں میں جو ایک قوت جذب اور کشش پائی جاتی ہے اور ہزار ہا لوگ ان کی طرف کھینچے جاتے اور ان سے محبت کرتے ہیں یہاں تک کہ اپنی جان بھی ان پر فدا کرنا چاہتے ہیں اس کا سبب یہی ہے کہ بنی نوع کی بھلائی اور ہمدردی ان کے دل میں ہوتی ہے یہاں تک کہ وہ ماں سے بھی زیادہ انسانوں سے پیار کرتے ہیں۔
19	12 مئی	(چشمۂ مسیحی روحانی خزائن جلد20 صفحہ381 تا 384مطبوعہ لندن)	کیا ہم ختم نبوت کے یہ معنے کر سکتے ہیں کہ وہ تمام برکات جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی سے ملنی چاہئیں تھیں وہ سب بند ہو گئے اور اب خدا تعالیٰ کے مکالمہ مخاطبہ کی خواہش کرنا لاحاصل ہے۔ کیا یہ لوگ بتلا سکتے ہیں کہ اس صورت میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی کا فائدہ کیا ہوا۔
20	16 مئی	(چشمۂ مسیحی روحانی خزائن جلد20 صفحہ384 تا 387 مطبوعہ لندن)	اسلام ہی ایک ایسا مذہب ہے جو زندہ ہے اور اپنے پَیرو کو زندگی بخشتا ہے۔ وہی ہے جو اِسی دنیا میں ہمیں خدا دکھلا دیتا ہے۔ اِس کی برکت سے ہم وحی الٰہی پاتے ہیں اور اِس کی برکت سے بڑے بڑے نشان ہم سے ظاہر ہوتے ہیں۔
22	30/مئی	(چشمۂ مسیحی روحانی خزائن جلد20 صفحہ387 تا 389 مطبوعہ لندن)	نبی کا کمال یہ ہے کہ وہ دوسرے شخص کو ظلّی طور پر نبوت کے کمالات سے متمتع کر دے اور رُوحانی امور میں اس کی پوری پرورش کر کے دکھلاوے۔ ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور ہمارے سیّد و مولیٰ (اس پر ہزار سلام) اپنے افاضہ کے رُو سے تمام انبیاء سے سبقت لے گئے ہیں۔ آنحضرت ا کا روحانی فیضان قیامت تک جاری ہے۔ آئندہ کوئی نبوت کا کمال بجز آپؐ کی پیروی اور مُہر کے کسی کو حاصل نہیں ہوگا۔
24	13/جون	(ضمیمہ نزول المسیح ۔روحانی خزائن جلد 19صفحہ 107-110 ۔مطبوعہ لندن)	میری تائید میں خدا کے کامل اور پاک نشان بارش کی طرح برس رہے ہیں۔ مجھے اُس خدا کی قسم ہے جس کے ہاتھ میں میری جان ہے کہ وہ نشان جو میرے لئے ظاہر کئے گئے اور میری تائید میں ظہور میں آئے اگر اُن کے گواہ ایک جگہ کھڑے کئے جائیں تو دنیا میں کوئی بادشاہ ایسا نہ ہوگا جو اُس کی فوج ان گواہوں سے زیادہ ہو۔
25	20/جون	(ضمیمہ کتاب نزول المسیح ۔ روحانی خزائن جلد 19۔صفحہ 124تا 126 ۔مطبوعہ لندن)	اگرچہ مَیں خدا کے نشانوں کو ایسا دیکھ رہا ہوں کہ کوئی آفتاب کو دیکھتا ہے۔ مگر مَیں ہر ایک پہلو سے منکر پر اتمام حجت چاہتا ہوں۔ یا الٰہی تُو جو ہمارے کاروبار کو دیکھ رہا ہے اور ہمارے دِلوں پر تیری نظر ہے اور تیری عمیق نگاہوں سے ہمارے اسرار پوشیدہ نہیں۔ تو ہم میں اور مخالفوں میں فیصلہ کر دے۔

شمارہ	تاریخ اشاعت	حوالہ	ارشادات
26	27/جون	(ضمیمہ کتاب نزول المسیح ۔ روحانی خزائن جلد 19صفحہ 126تا 128۔مطبوعہ لندن)	خدا نے تو اپنے قول سے گواہی دی کہ عیسیٰ مر گیا وہ گواہی قبول نہیں کی ۔اور پھر رسولؐ نے اپنے فعل سے یعنی رؤیت سے گواہی دی کہ مَیں مُردہ رُوحوں میں اُس کو دیکھ آیا ہوں، وہ گواہی بھی ردّ کی جاتی ہے اور پھر اسلام کا دعویٰ اور اہل حدیث ہونے کی شیخی ۔یہ کیسا جھوٹ ہے جو خدا اور رسول دونوں پر باندھا ہے۔
27	4/جولائی	(ضمیمہ کتاب نزول المسیح ۔ روحانی خزائن جلد 19صفحہ 129تا 131۔ مطبوعہ لندن)	افسوس کہ نیم مُلّا جن کی عاقبت خراب ہے اپنی جہالت سے قرآن کریم کے ایسے ایسے معنے کر لیتے ہیں جن سے اصل مطلب فوت ہو جاتا ہے۔
28	11/جولائی	(حقیقۃ الوحی ۔ روحانی خزائن جلد 22صفحہ241-242 مطبوعہ لندن)	کیا یہ عظیم الشان نشان نہیں کہ کوششیں تو اس غرض سے کی گئیں کہ یہ تخم جو بویا گیا ہے اندر ہی اندر نابود ہو جائے اور صفحۂ ہستی پر اس کا نام و نشان نہ رہے مگر وہ تخم بڑھا اور پھولا اور ایک درخت بنا اور اس کی شاخیں دور دور چلی گئیں اور اب وہ درخت اس قدر بڑھ گیا ہے کہ ہزارہا پرندے اس پر آرام کر رہے ہیں ۔
29	18/جولائی	(تریاق القلوب۔ روحانی خزائن جلد15صفحہ 451تا 464 مطبوعہ لندن)	مجھ سے پہلے جس قدر رسول اور نبی گزرے ہیں سب کو یہ بلا پیش آئی تھی کہ شریر لوگ کتّوں کی طرح ان کے گرد ہو گئے تھے اور صرف ہنسی اور ٹھٹھے پر ہی کفایت نہیں کی تھی بلکہ چاہا تھا کہ ان کو پھاڑ ڈالیں اور ٹکڑے ٹکڑے کر دیں مگر خدا تعالیٰ کے ہاتھ نے ان کو بچا لیا۔ ایسا ہی میرے ساتھ ہوا۔
30-31	25/جولائی	(شہادۃ القرآن ،روحانی خزائن جلد ششم صفحہ 330-334 (رسالہ الوصیت۔ روحانی خزائن جلد 20صفحہ305-306۔مطبوعہ لندن)	جس کی آنکھیں ہیں دیکھے کہ کیا یہ خدا کے کام ہیں یا انسان کے؟ خلیفہ جانشین کو کہتے ہیں اور رسول کا جانشین حقیقی معنوں کے لحاظ سے وہی ہو سکتا ہے جو ظلّی طور پر رسول کے کمالات اپنے اندر رکھتا ہو۔
32	8/اگست	(مجموعہ اشتہارات ۔ جلد اول ۔ صفحہ 310-311۔ مطبوعہ لندن)	خدا تعالیٰ نے چاہا ہے کہ اسلام کا نُور دنیا میں پھیلاوے۔ اسلام کی برکتیں اب ان مگس طینت مولویوں کی بک بک سے رُک نہیں سکتیں۔
33	15/اگست	(مجموعہ اشتہارات ۔ جلد اوّل صفحہ437-438۔مطبوعہ لندن)	وہ جو چودھویں صدی کے سر پر ایک مجدّد موعود آنے والا تھا جس کی نسبت بہت سے راستباز مُلہموں نے پیشگوئی کی تھی کہ وہ مسیح موعود ہوگا وہ مَیں ہی ہوں۔
34	22/اگست	(اشتہار مطبوعہ روحانی خزائن جلد 8صفحہ403-404 مطبوعہ لندن)	نادان مولوی نہیں جانتے کہ جہاد کے واسطے شرائط ہیں ۔سکّھا شاہی، لُوٹ مار کا نام جہاد نہیں اور رعیّت کو اپنی محافظ گورنمنٹ کے ساتھ کسی طور جہاد درست نہیں۔ خدا تعالیٰ ان مسلمانوں کی حالت پر رحم کرے کہ جو اس مسئلہ کو نہیں سمجھتے ۔ہم نے سارا قرآن شریف تدبّر سے دیکھا مگر نیکی کی جگہ بدی کرنے کی تعلیم کہیں نہیں پائی۔ ہاں پادریوں کے فتنے حد سے بڑھ گئے ہیں مگر ان کے فتنے تلوار کے نہیں قلم کے فتنے ہیں۔ سوائے مسلمانو تم بھی ان کا قلم سے مقابلہ کرو اور حد سے مت بڑھو۔
35	29/اگست	(اشتہار مطبوعہ روحانی خزائن جلد 8صفحہ403-404۔مطبوعہ لندن)	نہایت مُضر اعتقاد جس سے اسلام کی روحانیت کو بہت ضرر پہنچ رہا ہے یہ ہے کہ یہ تمام مولوی ایک ایسے مہدی کے منتظر ہیں جو تمام دنیا کو خون میں غرق کر دے اور خروج کرتے ہی قتل کرنا شروع کر دے اور یہی علامتیں اپنے فرضی مسیح کی رکھی ہوئی ہیں۔ ایسے خیالات کے آدمی کسی قوم کے سچے خیر خواہ نہیں بن سکتے بلکہ ان کے ساتھ اکیلے سفر کرنا بھی خوف کی جگہ ہے۔
36	5/ستمبر	(ملفوظات جلد 3صفحہ186)	قبولیت اصل میں آسمان سے نازل ہوتی ہے۔ نیکی جو صرف دکھانے کی غرض سے کی جاتی ہے وہ ایک لعنت ہوتی ہے۔

حاصلِ مطالعہ

مضمون نگار	عنوانات	تاریخ اشاعت	شمارہ
دوست محمد شاہد مورخ احمدیت	احراری دیوبندی شریعت میں مذہبی بغاوت کار ثواب ہے۔ پاکستان میں خون مسلم کی ارزانی۔ عاجزانہ دعا۔ حضرت خلیفۃ المسیح الرابعؒ کی اپنے محبوب وطن پاکستان کے لئے دعا اور جلالی پیشگوئی۔	4/جنوری	1
دوست محمد شاہد مورخ احمدیت	بندۂ مومن کی پرشوکت تبلیغ کا مثالی رنگ	11/جنوری	2
دوست محمد شاہد مورخ احمدیت	مسجد نبوی کی دیوار پر منقوش شہنشاہ نبوت کے اسماء کا شاہکار مرقع	18/جنوری	3
	عزاداران حسین کا شکوہ ذاکرین کرام سے۔ باطل پرستوں کے خلاف جلوس مباہلہ۔ دین مودودیت اور دیوبندی امت	یکم فروری	5
دوست محمد شاہد مورخ احمدیت	مرکز اسلام میں تحریک احمدیت کے قرآنی علوم کی دھوم۔ مستقبل کے لئے آنحضرت ﷺ سے میثاق النبیین۔ مسیح زمان کے دشمن یہودی علماء۔ عذاب سے قبل رسول کی بعثت خدا کی سنت ہے۔	8/فروری	6
دوست محمد شاہد مورخ احمدیت	حکایات اسلاف دیوبند	15/فروری	7
دوست محمد شاہد مورخ احمدیت	رب ذوالجلال کے قہری نشان کا خارق عادت رنگ میں ظہور۔	22/فروری	8
	حکایات اسلاف دیوبند (دوسری قسط)	29/فروری	9
	مسلماں را مسلماں باز کردند۔ اجمال کی تفصیل	7/مارچ	10
	دہشتگرد ملا کی تفسیر کا ایک نمونہ۔ مسلم سپیکر سے ایک ہندو کا سوال۔ بیسوی صدی کے بعض رہنماؤں کی سیاسی فکری عیاشی۔	14/مارچ	11
دوست محمد شاہد	دس شرائط بیعت کے مختلف عالمی زبانوں میں منظوم تراجم	21/مارچ	12
	تاریخ اسلام کے نام پر دیومالائی فسانوں کی اختراع۔ کشتی نوح کی ڈرامائی قلمی تصویر۔ ہزاروں شریف بھیڑیوں کی حضرت یعقوب کی کچہری میں فصیح و بلیغ شہادت	28/مارچ	13
دوست محمد شاہد	شان احمدیت کی جلوہ گری عصر نو کا اہم ترین تقاضا۔ منصب کسیر صلیب کا فیضان۔ خلفائے احمدیت کے بیعت کا عالمی برکات	4/اپریل	14
	کتاب اللہ کا عظیم احسان۔ غیرت رسول کی تاریخ کا ایک گم گشتہ ورق	11/اپریل	15
	عالمی جماعت احمدیہ کا جہاد کبیر۔ محمدی فوجوں کے روحانی سپہ سالار۔ سعودی مفتی اور دہشتگردی والے ملاں	18/اپریل	16
دوست محمد شاہد	خلیفۃ اللہ کے الہامی پیغام کو ٹھکرا دینے کے ہولناک نتائج۔ برکات خلافت کے متعلق بعض شخصیات کے انٹرویوز	25/جولائی	30-31
	حضرت عیسیٰ کی زرین نصیحت	21/نومبر	47
	قائداعظم کی حمایت کا انتقام	28/نومبر	48

رپورٹس

شمارہ	تاریخ اشاعت	رپورٹس	مرتبہ
2	11رجنوری	نیروبی (کینیا۔مشرقی افریقہ) میں الرقیم پریس (کینیا) کے افتتاح کی بابرکت تقریب	فہیم احمد لکھن۔مبلغ سلسلہ
		ہیومینٹی فرسٹ لائبیریا کے تحت فری میڈیکل کیمپ کا بابرکت انعقاد	محمد احسان احمد۔سیکرٹری ہیومینٹی فرسٹ لائبیریا
		جماعت احمدیہ ناروے کے 25ویں جلسہ سالانہ کا بابرکت انعقاد	شاہد احمد ڈار۔افسر جلسہ سالانہ ناروے
2	11رجنوری	جماعت احمدیہ جاپان کے تحت بعض تربیتی وتبلیغی سرگرمیوں کی مختصر رپورٹ	انیس احمد ندیم۔مبلغ انچارج جاپان
3	18رجنوری	مجلس خدام الاحمدیہ اور مجلس انصاراللہ جاپان کے مشترکہ سالانہ اجتماع کا بابرکت انعقاد	ملک منیر احمد قائد عمومی مجلس انصاراللہ
		کمسالبا (Kahumsalba) (کینیا) میں فری میڈیکل کیمپ کا انعقاد	محمد افضل ظفر۔مبلغ کینیا
		جماعت احمدیہ جزائر فجی کے چالیسویں جلسہ سالانہ کا بابرکت انعقاد	نعیم احمد اقبال۔مبلغ سلسلہ
3	18رجنوری	جماعت احمدیہ اٹلی کے پہلے جلسہ سالانہ کا بابرکت انعقاد	توصیف احمد قمر۔افسر جلسہ
5	یکم فروری	مجلس خدام الاحمدیہ گیمبیا کے چوبیسویں سالانہ اجتماع کا بابرکت انعقاد	سید سعید الحسن۔گیمبیا
		جماعت احمدیہ لائبیریا کے ساتویں جلسہ سالانہ کا کامیاب و بابرکت انعقاد	منصور احمد ناصر۔افسر جلسہ لائبیریا
6	8رفروری	جماعت احمدیہ کینیڈا کی تبلیغی مساعی کا ذکر	
		جماعت احمدیہ ناروے کا ایک مثالی وقار عمل	افتخار حسین اظہر۔جنرل سیکرٹری
7	15رفروری	جماعت احمدیہ جزائر فجی کے چالیسویں جلسہ سالانہ کا کامیاب و بابرکت انعقاد	نعیم احمد اقبال
8	22رفروری	مجلس انصاراللہ برطانیہ کے زیر انتظام عہدیداران مجلس کے لئے ریفریشر کورس کا انعقاد	قائد اشاعت۔مجلس انصاراللہ برطانیہ
8	22رفروری	جماعت احمدیہ نیوزی لینڈ کے انیسویں جلسہ سالانہ کا بابرکت انعقاد	مبارک احمد خان
9	29رفروری	یوگنڈا میں مساکا زون کے جلسہ کا انعقاد	افضال احمد روف مبلغ یوگنڈا
10	7رمارچ	جماعت احمدیہ ہالینڈ کی مختلف تبلیغی وتربیتی سرگرمیاں	حامد محمود کریم۔مبلغ سلسلہ ہالینڈ
10	7رمارچ	رپورٹ وقف عارضی طلباء جامعہ احمدیہ	حمید اللہ ظفر۔پرنسپل جامعہ احمدیہ گھانا
11	14رمارچ	خلافت جوبلی کے سلسلہ میں DZOMBO ممباسہ ریجن کینیا میں منعقدہ فری میڈیکل کیمپ	ناصر محمود طاہر مبلغ سلسلہ کینیا
11	14رمارچ	گیمبیا (مغربی افریقہ) کی مختلف جماعتوں میں صد سالہ خلافت جوبلی کے استقبال کے حوالہ سے جلسوں کا انعقاد۔	سید سعید الحسن۔مبلغ انچارج گیمبیا
12	21رمارچ	مجلس خدام الاحمدیہ جرمنی کی تیسری سالانہ نیشنل تربیتی کلاس اور تعلیمی فیئر	مجلس خدام الاحمدیہ
12	21رمارچ	مرکزی وزیر حکومت ہند جناب اشونی کمار جی کی قادیان میں آمد اور مزار مبارک حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی زیارت	چوہدری عبدالواسع۔نائب ناظر امور عامہ قادیان
13	28رمارچ	غانا میں ہونے والی چند تقریبات کی روداد	فہیم احمد خادم۔مبلغ سلسلہ
14	4راپریل	ماریشس میں جلسہ سیرۃ النبی ا کا بابرکت انعقاد صدرِ مملکت آف ماریشس Sir Aneerood Jugnauth اور وزیر انصاف واٹارنی جنرل جناب Rama valayden کی شرکت۔	بشارت نوید۔مبلغ سلسلہ
16	18راپریل	خلافت انٹرنیشنل سپورٹس ٹورنامنٹ 2008ء کا انعقاد	مجلس خدام الاحمدیہ یو ایس اے
		جماعت احمدیہ ہالینڈ کی اہم جماعتی مساعی	حامد کریم۔مبلغ سلسلہ
16	18راپریل	صد سالہ احمدیہ خلافت جوبلی سال کے سلسلہ میں کانگو کنشاسا میں ریجنل جلسہ سالانہ کا بابرکت انعقاد	چوہدری نعیم احمد باجوہ

مرتبہ	رپورٹس	تاریخ اشاعت	شمارہ
نعیم احمد اقبال۔مبلغ سلسلہ لمباسہ	جماعت احمدیہ فجی کی سرگرمیوں کا تذکرہ	18/اپریل	16
چوہدری افتخار حسین اظہر	جماعت احمدیہ ناروے کے زیر انتظام جلسہ یوم مصلح موعود کا انعقاد		
ندیم احمد۔جرمنی	مجلس خدام الاحمدیہ جرمنی کے تحت مثالی وقارِ عمل		
ساجد منور۔مبلغ سلسلہ	جماعت احمدیہ آئیوری کوسٹ کی مساعی کا مختصر تذکرہ		
ڈاکٹر نسیم ملک	روزمرہ کی غذا میں زنک کی افادیت	18/اپریل	16
سعید الحسن نائب امیر گیمبیا	گیمبیا کے جلسہ سالانہ کا کامیاب انعقاد	25/اپریل	17
بشی احمد اختر۔جنرل سیکرٹری یوکے	کوئی مذہب بھی امن کی بربادی کی تعلیم نہیں دیتا خواہ وہ اسلام ہو یا عیسائیت یا ہندو مذہب یا کوئی بھی اور مذہب۔اسلام اپنے پیروکار سے یہ توقع رکھتا ہے کہ وہ دوسروں کا خیر خواہ ہو اور امن کو قائم کرے۔مگر بدقسمتی سے بعض نام نہاد مسلمانوں نے اور غیروں نے بھی اسلام کے اس خوبصورت تصور کو بگاڑنے کی کوشش کی ہے۔میڈیا اور بعض نام نہاد تعلیم یافتہ لوگ سراسر ناجائز طور پر غلط تصور جہاد کو قرآن کی طرف منسوب کر کے اس کا پراپیگنڈہ کر رہے ہیں۔امن کے قیام کے لئے ضروری ہے کہ منفی تشریحات پیش کرنے کے بجائے کسی معاملہ کی اصل تصویر کو دیکھا جائے۔غریب ممالک کی غربت کو دور کرنے کے لئے زبانی ہمدردی کافی نہیں بلکہ تمام ترقی یافتہ ممالک اور تیل کی دولت اور دیگر ذرائع سے مالا مال ممالک کو مل کر عملی طور پر منظّم کوشش کرنے کی ضرورت ہے۔مختلف قوموں اور مذہبوں کے افراد میں امن کے قیام کے لئے یہ بہت اہم اصول ہے کہ دوسروں کے جذبات کا خیال رکھا جائے اور کوئی ایسی بات نہ کہی جائے جو دلوں میں نفرت پیدا کرے۔ملکی قوانین کی پابندی اور وطن سے وفاداری ایک مسلمان کے لئے اتنی ہی ضروری ہیں جتنا شریعت کی پابندی کرنا۔البتہ معاشرتی حقوق کے قیام کے دوران کسی شخص کے مذہبی معاملات میں دخل اندازی نہیں کی جانی چاہئے۔برطانیہ اور یورپ کے عوام نے ایک لمبے تجربے سے گزرنے کے بعد مذہبی آزادی اور انصاف کی عظیم روایات کو قائم کیا ہے اگر آپ اپنے ملک کی بقا چاہتے ہیں اور امن کے خواہاں ہیں تو مذہبی آزادی اور انصاف کی ان عظیم روایات کو ہمیشہ قائم رکھیں اور ایک محدود اقلیت کو اس بات کی اجازت نہ دیں کہ وہ آپ کو انصاف کی راہ سے ہٹا دے۔ اس دور میں اللہ تعالیٰ نے حضرت مرزا غلام احمد قادیانی علیہ السلام کو امن کے پیغام کے ساتھ بھیجا ہے۔آپ کے بعد خلفائے احمدیہ کا سلسلہ جاری ہے اور امن کا یہ پیغام ساری دنیا میں پھیلایا جا رہا ہے اور اللہ کے فضل سے اس میں کامیابی بھی ہو رہی ہے۔مجھے امید ہے کہ انشاء اللہ یہ پیغام پھیلتا چلا جائے گا اور دنیا اپنے خالق کی طرف رجوع کرے گی اور امن اور محبت کا نمونہ ہوگی۔**جماعت احمدیہ یوکے کے زیر اہتمام بیت الفتوح (لندن) میں منعقدہ خلافت جوبلی امن کانفرنس میں سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ کا ولولہ انگیز وبصیرت افروز خطاب** ایک ہزار سے زائد افراد کا اجتماع۔مختلف علاقوں کے میئرز،ممبران پارلیمنٹ،کونسلرز،میڈیا کے نمائندگان اور متعدد سیاسی وسماجی شخصیات کی شمولیت		
ساجد منور۔مبلغ سلسلہ	آئیوری کوسٹ کے سالانہ میلہ میں جماعت احمدیہ کا بکسٹال	2/مئی	18
رضوان افضل مبلغ سلسلہ	جماعت احمدیہ سیرالیون (مغربی افریقہ) کے 47ویں جلسہ سالانہ کا بابرکت اور شاندار انعقاد	2/مئی	
عنایت اللہ زاہد۔یوگنڈا	جماعت احمدیہ یوگنڈا کی مساعی کا بابرکت تذکرہ		18
	جماعت احمدیہ کینیڈا کی سرگرمیاں	9/مئی	19

شمارہ	تاریخ اشاعت	رپورٹس	مرتبہ
19	9رمئی	صدسالہ خلافت جوبلی تقریبات کے سلسلہ میں امیر المومنین حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے دورۂ مغربی افریقہ کی مختصر جھلکیاں۔امیر المومنین حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ کا غانا میں ورودمسعود۔ائرپورٹ پر ہزار ہاافراد کاوالہانہ استقبال۔یہ اللہ تعالیٰ کی تقدیر ہے کہ خلافت جوبلی کےجس پہلے جلسہ میں مَیں شامل ہوں گا وہ غانا میں ہورہاہے۔اسلام امن کا مذہب ہے۔اگر کوئی شخص یا گروہ امن کے خلاف حرکت کرتاہے تووہ ہرگز اسلامی نہیں ہے۔حضرت مسیح موعودؑ کے بعد خلافت کے سلسلہ پر سوسال پورا ہونے پر ہم شکرانہ کے طور پر خلافت جوبلی منارہے ہیں۔ (VIPلاؤنج میں ٹی وی،ریڈیواوراخبارات کے نمائندگان کے ساتھ پریس کانفرنس) اکرامشن ہاؤس میں آمد۔پُرجوش نعروں وخیرمقدمی نغموں سے استقبال۔خدام الاحمدیہ کا گارڈ آف آنر اور مارشل آرٹس کا مظاہرہ۔صدر مملکت گھانا کی طرف سے صدارتی محل میں خوش آمدید،جماعتی خدمات پرخراج تحسین اور ملکی ترقی کے لئے دعا کی درخواست۔اکرا سے 60 کلومیٹر کے فاصلہ پر جماعت کے نو خرید کردہ 'باغ احمد' میں حضورانور کی آمد۔دونوتعمیر کردہ گیسٹ ہاؤسز کا افتتاح۔احباب جماعت کی طرف سے حضور کے بے مثال استقبال اور خلافت سے محبت وفدائیت کے رُوح پرور مناظر۔جلسہ سالانہ کے افتتاحی اجلاس میں شمولیت کے لئے صدر مملکت گھانا کی آمد۔باغ احمد میں حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ نے لوائے احمدیت لہرایا تو دوسری طرف صدر مملکت گھانا نے قومی پرچم لہرایا۔تاریخ احمدیت کے ایک نئے روشن باب کا آغاز۔جلسہ کے افتتاحی اجلاس میں گھانا کے غیر احمدیوں کے چیف امام،کیتھولک چرچ کے کارڈینل،بہائی لیڈر اوراکان قبیلہ کے چیف کی طرف سے جماعت کی ملکی وانسانی بہبود کے کاموں کا اعتراف اورصدسالہ خلافت جوبلی کے موقع پر مبارکباد اور نیک تمناؤں کا اظہار۔	عبدالماجد طاہر
20	16رمئی	جلسہ یوم مصلح موعودؓ کا بابرکت انعقاد ٹورانٹواورگردونواح میں جلسہ یوم مسیح موعودؑ کا بابرکت انعقاد صدسالہ خلافت جوبلی تقریبات کے سلسلہ میں امیر المومنین حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے دورۂ مغربی افریقہ کی مختصر جھلکیاں `اگر خدا تعالیٰ سے محبت،اس کی عبادت اورانسانیت کی خدمت اپنے اوصاف میں شامل کرلیں تو ہم حقیقی احمدی بن جائیں گے اور ترقیات کو خود اپنی آنکھوں سے مشاہدہ کرسکیں گے خواہ یہ ترقی ذاتی ہو یا قومی ہو۔اے گھانا کے احمدیو!مَیں آپ کو مبارک پیش کرتا ہوں کہ آپ نے خلافت کے ساتھ اپنے پیمان کو پورا کردیا۔گھانا سے مجھے بہت زیادہ توقعات ہیں۔جوبھی نیکیوں میں مسابقت کرے گا وہ میرے لئے خوشی کا موجب ہوگا۔مَیں دیکھ رہاہوں کہ افریقہ کا مستقبل بڑی تیزی سے تابناکی کی طرف رواں دواں ہے۔جس قدر محنت اور تیزی کے ساتھ آپ اس مقصد کے حصول کے لئے کام کریں گے اسی قدر تیزی سے آپ اس مقصد کو پاسکیں گے۔(باغ احمد (گھانا) میں منعقدہ جلسہ سالانہ میں حضرت امیر المومنین کا ولولہ انگیز افتتاحی خطاب۔افراد جماعت کو خصوصًا اور اہل گھانا کو عموماً مختلف میدانوں میں ترقی کے لئے زرّیں نصائح) گھانا کی حکومت خلیفۃ المسیح کا گھانا کی سرزمین میں ایک مرتبہ پھر سے استقبال کرتے ہوئے ازحد خوشی محسوس کررہی ہے۔صدسالہ خلافت جوبلی کی تقریبات پر ہم آپ کو دلی مبارکباد پیش کرتے ہیں۔ (صدر مملکت گھانا کا خطاب) گھانا کے جلسہ سالانہ کے افتتاحی اجلاس میں صدر مملکت گھانا ودیگر متعدد اہم شخصیات کی شمولیت۔خلافت سے محبت وفدائیت کے دلکش نظارے۔میڈیا اور پریس میں دورہ کی کوریج۔	کلیم احمد۔مبلغ سلسلہ سپین نمائندہ خصوصی عبدالماجد طاہر
20	16رمئی		
21	23رمئی	مجلس خدام الاحمدیہ اور مجلس انصاراللہ بھارت کے زیراہتمام خلافت جوبلی کے سلسلہ میں فری آئی کیمپ کا انعقاد	ہفت روزہ بدر قادیان

مرتبہ	رپورٹس	تاریخ اشاعت	شمارہ
عبدالماجد طاہر	صد سالہ خلافت جوبلی تقریبات کے سلسلہ میں امیر المومنین حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے دورۂ مغربی افریقہ کی مختصر جھلکیاں جلسہ سالانہ گھانا میں 32 ممالک کے ایک لاکھ سے زائد افراد کی شمولیتامریکہ، بورکینافاسو، آئیوری کوسٹ اور گیمبیا سے آنے والے وفود کی حضورانور سے ملاقاتیں اوران کے خلافت سے عشق ومحبت کی روح پرور داستانیں۔گھانا کے صدارتی الیکشن کے امید وار کی حضورانور سے ملاقات۔ جماعت احمدیہ کی تعلیمی،طبی اور زرعی میدانوں میں خدمات کا اعتراف اور ملکی ترقی اور امن و استحکام کے لئے دعا کی درخواست۔احمدیہ قبرستان اکرافو کا وزٹ، احمدیہ سیکنڈری سکول ایسارچر میں والہانہ استقبال، جامعہ احمدیہ گھانا میں ورودمسعود،مسجد نور کا افتتاح۔ جامعہ احمدیہ گھانا میں 15 ممالک کے 209 طلباءتعلیم حاصل کر رہے ہیں۔اس کے علاوہ 20 طلباء مدرسۃ الحفظ میں زیر تعلیم ہیں۔آپ کا فرض ہے کہ محنت سے پڑھائی کریں۔اپنے اندر پاک تبدیلی پیدا کریں کہ خدا تعالیٰ سے آپ کا قریبی تعلق ہو۔ سچے مبلغ بنیں۔آپ کا وقف صرف گھانا کے لئے نہیں ہے۔ جماعت آپ کو دوسرے ملکوں میں بھی بھجوا سکتی ہے۔(طلباء جامعہ احمدیہ گھانا سے خطاب)احمدیہ سیکنڈری سکول پوٹسن میں آمد اور سکول کی مسجد کا افتتاح۔احمدیہ رقیم پریس Tema کا وزٹ اور پریس کی نئی عمارت کا افتتاح۔گھانا سے روانگی سے قبل الوداعی تقریب میں نائب صدر مملکت مختلف ممالک کے سفراء اور دیگر اہم شخصیات کی شمولیت اور جماعتی خدمات پر خراج تحسین۔احمدیہ مشن نے گھانا کی ترقی میں بڑا کردار ادا کیا ہے۔ معاشرہ میں محبت اور رواداری قائم کرنے کے سلسلہ میں بڑا اہم اور پُرامن کردار ادا کیا ہے۔(نائب صدر مملکت گھانا کا خطاب) تقریب میں حضورانور کا الوداعی خطاب۔گھانا سے روانگی اور نائیجیریا میں ورود مسعود۔ جماعت ہر جگہ بنی نوع انسان کی خدمت کے لئے تیار کھڑی ہے۔افریقہ میں بھی یہ خدمات جاری ہیں اور دوسرے ممالک میں بھی۔ یہ خدمات مذہب وملّت اور رنگ ونسل کی تمیز کے بغیر کی جاتی ہیں۔ (لیگوس ائرپورٹ پر پریس کانفرنس)احمدیہ مشن ہاؤس اجوکورو میں والہانہ استقبال۔ جماعت احمدیہ گھانا کی وزیٹر بک میں تأثرات کا اظہار۔	30 رمئی	22
عبدالماجد طاہر	احمدیہ ہسپتال اجوکورو کا معائنہ۔لجنہ اماءاللہ نائیجیریا اورانصاراللہ نائیجیریا کے مرکزی دفاتر کا وزٹ۔مجلس عاملہ انصاراللہ سے خطاب۔احمدیہ ہسپتال اپاپا کا وزٹ۔ایجیریا سے بینن کے لئے روانگی۔بینن کے بارڈر پر سٹیٹ گیسٹ کے طور پر حضورانور کا والہانہ استقبال اور میڈیا اور پریس کے نمائندگان کے ساتھ ملاقات۔بینن کے بارڈر پر استقبالیہ تقریب میں خطاب۔احمدیہ مشن پورتونووو میں ورودمسعود۔صدر مملکت بینن کی طرف سے ایوان صدر میں خوش آمدید۔ ہماری جماعت 189 ممالک میں قائم ہوچکی ہے اور تمام ممالک میں ہمارا مقصد مذہبی تعلیم وتربیت کے ساتھ انسانیت کی خدمت اور ہمدردی کے لئے عملی اقدامات کرنا بھی ہے۔ ہماری خدمات اور مساعی کو دولت یا انوسٹمنٹ کے پیمانے پر نہیں ماپا جاسکتا۔(صدر مملکت بینن سے ملاقات کے دوران حضورانور کی گفتگو)ایوان صدر کے صدارتی لاؤنج میں پریس کانفرنس۔جلسہ گاہ Cotono میں آمد۔مختلف سرکردہ شخصیات کے ویلکم ایڈریس۔ جماعتی خدمات کو خراج تحسین۔ایک ملک کا شہری ہونے کی حیثیت سے ہر احمدی کا یہ بھی فرض ہے کہ وہ ملک کی ترقی کے لئے اپنی پوری صلاحیتوں کے ساتھ کام کرے اور نیکیاں قائم کرنے میں حکومت کا ساتھ دے۔خلافت احمدیہ کی برکات سے آپ لوگ تبھی حصہ لیں گے جب اپنی عبادتوں کے معیار بڑھائیں گے اور ہمیشہ اطاعت کے اعلیٰ نمونے دکھائیں گے۔	6 جون	23

شمارہ	تاریخ اشاعت	رپورٹس	مرتبہ
		(جماعت احمدیہ بینن کے جلسہ سالانہ کے اختتامی خطاب میں قرآن وحدیث کی روشنی میں احباب جماعت کو نیکیوں کو اختیار کرنے اور جماعت اور ملک کے لئے مفید وجود بننے کے لئے اہم نصائح)	
24	13/جون	مسجد المہدی، پورتو نوووکا خطبہ جمعہ سے افتتاح۔احمدیہ مشن ہاؤس پورتو نوووکا سنگ بنیاد انفرادی وفیملی ملاقاتیں،مسجد بیت التوحید (کوتونو) میں آمد۔ہوٹل Plais De Congress میں استقبالیہ تقریب میں مختلف سرکردہ شخصیات کے ویلکم ایڈریس اور جماعت کی خدمات انسانیت پر خراج تحسین۔ ہم جب بھی اور جس جگہ بھی کسی کی خدمت کرتے ہیں تو اس وجہ سے کرتے ہیں کہ وہ خدا کی مخلوق ہے۔اس کی خدمت کرنا ہمارا فرض ہے۔جماعت کی تاریخ 120 سال پرانی ہے۔بنی نوع انسان کو خدا کے قریب لانے اور انسانیت کی خدمت کرنے کے جذبہ میں کوئی کمی نہیں آئی بلکہ پہلے سے بڑھ کر کام ہو رہا ہے اور آئندہ بھی جاری رہے گا۔ (استقبالیہ تقریب میں حضور انور کا خطاب) بینن (Benin) میں مختلف سرکردہ سیاسی، مذہبی اور سماجی شخصیات سے حضور انور کی ملاقاتیں۔ بینن سے نائیجیریا واپسی۔احمدیہ مسجد Ipokia کا افتتاح۔رقیم پریس نائیجیریا کا معائنہ۔ابادان میں ورود مسعود۔مسجد بیت الرحیم کا افتتاح۔ابادان سے الورین کا سفر۔احباب جماعت کی طرف سے والہانہ استقبال کے روح پرور مناظر۔شریعت کورٹ کے قاضی جسٹس عبدالقادر اور ڈپٹی گورنر کوارا اسٹیٹ کی حضور انور سے ملاقات۔شریعت کورٹ کوارا اسٹیٹ کا وزٹ۔الورین سے بُصّہ کے لئے روانگی۔امیر آف بورگو کی طرف سے روایتی انداز میں خوش آمدید اور حضور انور کے اعزاز میں استقبالیہ تقریب۔	عبدالماجد طاہر
25	20/جون	احمدیہ ہسپتال نیو بُصّہ کا معائنہ۔خلیفۃ المسیح کے بیان فرمودہ عملی اقدامات دنیا کے موجودہ گھمبیر پریشان کن مسائل کا حل ہیں۔نائیجیریا میں موجود غیر معمولی انسانی و مادی ذرائع کے غریب عوام کے لئے بہتر استعمال کے سلسلہ میں آپ کے روشن خیالات سے عزت مآب خلیفۃ المسیح کی دلوں کی گہرائیوں تک سرایت کر جانے والی بصیرت، وسعت قلبی، عاجزانہ طبیعت اور مدبرانہ صلاحیتوں کا اندازہ ہوسکتا ہے۔ (امیر آف بورگو کا حضور انور کے اعزاز میں استقبالیہ ایڈریس) امیر آف بورگو کے استقبالیہ ایڈریس کے جواب میں حضور انور کا خطاب۔جماعت احمدیہ کے تمام منصوبہ جات خواہ وہ تعلیمی ہوں یا انتظامی وہ سارے کے سارے انسانیت کے لئے بہت مددگار ثابت ہو رہے ہیں۔جماعت احمدیہ نے بہت تکالیف اٹھائیں مگر اس جماعت کی سچائی اور اخلاص نے ان تکالیف کی کوئی پرواہ نہیں کی۔(استقبالیہ تقریب میں بعض سرکردہ شخصیات کے ویلکم ایڈریس اور جماعتی خدمات پر خراج تحسین) اسلامک سینٹر کا سنگ بنیاد۔نیو بُصّہ سے ابوجہ کے لئے روانگی۔ابوجہ میں احمدیہ مسجد مبارک کا افتتاح خدا تعالیٰ کے قریب آئیں۔خدا کو پہچانیں اور ہر انسان دوسرے انسان سے ہمدردی کرے۔ (ٹیلی ویژن انٹرویو میں اہالیان نائیجیریا کے نام پیغام) انفرادی وفیملی ملاقاتیں۔کینیا کے مبلغین و معلمین کے وفد سے ملاقات اور اہم ہدایات۔ڈپٹی ڈائریکٹر پروٹوکول صدر مملکت نائیجیریا کی حضور انور سے ملاقات۔(نائیجیریا میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی مصروفیات کی مختصر جھلکیاں)	عبدالماجد طاہر
26	27/جون	'حدیقہ احمد' (نائیجیریا) میں صد سالہ خلافت جوبلی جلسہ سالانہ کا انعقاد۔خطبہ جمعہ میں جلسہ کی غرض و غایت کو سامنے رکھنے اور اپنے اندر پاکیزہ انقلاب پیدا کرنے کے لئے اہم نصائح۔انفرادی وفیملی	عبدالماجد طاہر

مرتبہ	رپورٹس	تاریخ اشاعت	شمارہ
	ملاقاتیں۔ بچوں کے مختلف گروپس کی طرف سے مختلف زبانوں میں حضورانور کو خوش آمدید۔ مختلف سرکردہ شخصیات کی طرف سے ویلکم ایڈریس اور جماعت کی تعلیمی وصحت کے میدان میں خدمات پر خراج تحسین۔ اپنے عہد بیعت کو مکمل وفاداری کے ساتھ پورا کریں۔ روحانی امانت کے ساتھ اس کو ایک دنیاوی امانت بھی دی گئی ہے اور وہ آپ کا ملک ہے۔ اس کا حق ادا کرنا آپ کے لئے اسی طرح ضروری ہے جس طرح روحانی اور مذہبی حقوق کی بجا آوری۔ اپنے فرائض کی سرانجام دہی میں ایسا اعلیٰ معیار قائم کریں کہ ہر احمدی اپنی امانت کا حق ادا کرنے میں اور دیانتداری میں ایک مثال بن جائے۔ (جلسہ سالانہ نائیجیریا کے دوسرے روز کے خطاب میں آیات قرآنیہ کے حوالہ سے اعلیٰ اخلاق کو اپنانے کے سلسلہ میں نہایت اہم نصائح) اسلام دہشت گردی کا مذہب ہرگز نہیں بلکہ امن کا مذہب ہے۔ نائیجیریا میں بھی اگر مکمل پلاننگ سے کام کیا جائے اور غریب لوگوں کا حقیقی درد ہو تو غربت ختم ہو سکتی ہے۔ اللہ نے آپ کو بڑے وسائل سے نوازا ہے۔ آپ اپنی ذمہ داریوں کو سمجھیں اور ایمانداری سے اپنے ملک کی خدمت کریں۔ (پریس کے نمائندگان سے گفتگو) مختلف ممالک سے آنے والے وفود کی حضورانور سے ملاقات اور ان کے رُوح پرور تأثرات (نائیجیریا میں حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ کی مصروفیات کی مختصر جھلکیاں)	27/جون	26
ایڈیشنل وکیل التبشیر	دنیا کے مختلف ممالک میں صدسالہ یوم خلافت کی بابرکت تقریبات کا انعقاد	27/جون	26
		4/جولائی	27
ایڈیشنل وکیل التبشیر رپورٹ	دنیا کے مختلف ممالک میں صدسالہ یوم خلافت کی بابرکت تقریبات کا انعقاد۔ ماریشس، ناروے نائیجیریا پنجاب میڈیکل کالج فیصل آباد (پاکستان) میں معاندین احمدیت کی شرانگیزی اور احمدی طلبہ وطالبات کے خلاف ظالمانہ اقدامات۔		
جاوید اقبال ناصر۔ مبلغ سلسلہ	کوسووو (Kosovo) کے تیسرے جلسہ سالانہ کا بابرکت انعقاد		
چوہدری شاہد محمود کاہلوں۔ مبلغ سلسلہ	جماعت احمدیہ ناروے کے زیر اہتمام یوم مسیح موعود علیہ السلام کا بابرکت انعقاد		
ایڈیشنل وکیل التبشیر	صدسالہ خلافت جوبلی تقریبات کے سلسلہ میں امیرالمومنین حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے دورۂ مغربی افریقہ کی مختصر جھلکیاں احمدیہ موومنٹ کے چیف امام کی حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ ملاقات۔ لجنہ کی جلسہ گاہ میں بچیوں کی طرف سے تہنیتی و پاکیزہ جذبات کا اظہار۔ اس زمانہ میں بہت سی قوموں، رنگوں اور نسلوں کے لوگ احمدیت قبول کر رہے ہیں۔ ان میں سے خداتعالیٰ کے قرب کو پانے والا وہی ہوگا جو تقویٰ کے راستوں پر چلنے والا ہوگا۔ آپ پر دو ذمہ داریاں ہیں۔ ایک عہد بیعت کی پاسداری اور دوسرے وطن سے محبت۔ باہمی محبت جماعتی ترقیات کے ساتھ ساتھ ملکی ترقیات کو بڑھانے کا بھی سبب بنے گی۔ احمدیت کا یہ مقصد نہیں کہ ہم نے تعداد میں بڑھنا ہے بلکہ اس کا مقصد یہ ہے کہ وہ متقی لوگوں کو بڑھانے والی جماعت ہو۔ جن نائیجیرین کو مَیں ملا ہوں یا جن سے خط وکتابت ہوتی ہے مَیں نے ان سب کو اخلاص و وفا میں بہت آگے پایا ہے۔ اللہ کرے کہ یہ اخلاص ووفا مزید بڑھے۔ (جلسہ سالانہ نائیجیریا سے اختتامی خطاب) نصرت الٰہی کا غیر معمولی تائیدی نشان اور غیروں کے تاثرات۔ نصرت جہاں بورڈ نائیجیریا کے ساتھ میٹنگ میں مختلف انتظامی امور سے متعلق اہم ہدایات۔ فیملی ملاقاتیں، واقفین نو بچوں اور بچیوں کی کلاس میں اہم نصائح۔ (نائیجیریا میں حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ کی مصروفیات کی مختصر جھلکیاں)	4/جولائی	27

مرتبہ	رپورٹس	تاریخ اشاعت	شمارہ
ایڈیشنل وکیل التبشیر	دنیا کے مختلف ممالک میں صد سالہ یوم خلافت کی بابرکت تقریبات کا انعقاد انڈونیشیا، گواٹے مالا۔گیمبیا۔سورینام اور سویڈن	11رجولائی	28
ایڈیشنل وکیل التبشیر	صد سالہ خلافت جوبلی تقریبات کے سلسلہ میں امیر المومنین حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے دورۂ مغربی افریقہ کی مختصر جھلکیاں جو شخص کسی وجہ سے چندہ نہیں دے سکتا وہ باقاعدہ اجازت لے۔نومبائعین کو سنبھالنے اور تربیت کی طرف خصوصی توجہ دینے کی تاکید۔رسومات کو بتدریج مٹایا جائے۔ریفریشر کورسز میں تبلیغ کے لئے دلائل سکھانے کے علاوہ بنیادی تربیتی امور اور نظام جماعت اور اطاعت نظام بھی سمجھائیں۔جو عہدیدار بددیانتی کرتے ہیں ان کو عہدوں سے فارغ کریں۔ان سے کوئی خدمت نہیں لینی۔ہر جماعت میں لائبریری قائم کریں۔اپنے کام کے لئے دعاؤں پر بہت زور دیں۔(نیشنل مجلس عاملہ نائیجیریا کے ساتھ میٹنگ میں مختلف شعبوں کی کارکردگی کا جائزہ اور اہم ہدایات) (مبلغین سلسلہ نائیجیریا کی میٹنگ میں کارکردگی بہتر بنانے کے لئے ضروری ہدایات) معلمین کی میٹنگ، انفرادی واجتماعی ملاقاتیں، الوداعی تقریب عشائیہ، نماز جنازہ غائب۔ نائیجیریا سے لندن روانگی۔مسجد فضل لندن میں ورود مسعود اور استقبال۔اس تاریخی سفر میں حضور انور کی معیت کی سعادت حاصل کرنے والے قافلہ ممبران		
نصیر احمد قمر	کوئین الزبتھ دوم کانفرنس سینٹر (لندن) میں صد سالہ خلافت جوبلی کے سلسلہ میں منعقدہ ایک عظیم الشان تقریب مختلف سیاسی وسماجی رہنماؤں، سفارتکاروں اور دیگر اہم شخصیات کی شمولیت اور جماعت احمدیہ کی ملکی و بین الاقوامی سطح پر خدمت انسانیت اور امن پسندی کو خراج تحسین۔وزیراعظم برطانیہ کا خصوصی تہنیتی پیغام۔پریس کانفرنس کا انعقاد۔آنحضرتؐ نے فرمایا تھا کہ جب امام مہدی آئے گا تو وہ اسلام کی صحیح تصویر پیش کرے گا۔حضرت مرزا غلام احمد قادیانیؑ کی ذات میں یہ پیشگوئی پوری ہو چکی۔آپؑ کی صداقت کے لئے پیشگوئی کے مطابق چاند وسورج گرہن کے نشان ظاہر ہوئے۔اسلام اور قرآن مجید پر انتہا پسندی کا الزام لگانے والے یا تو خدا تعالیٰ کی قدرتوں کا علم نہیں رکھتے یا مذہب کا علم نہیں رکھتے یا ایک دوسرے کے احساسات کا خیال رکھنے کی بنیادی قدروں سے ناآشنا ہیں۔ جو لوگ اسلام کے نام پر دہشتگردی جیسی غلط حرکتیں کرتے ہیں ان کی ان حرکتوں کا الزام اسلام کو نہیں دیا جا سکتا۔آج ہم سو سالہ خلافت جوبلی منا رہے ہیں۔احمدیہ جماعت دکھی انسانیت کی خدمت کر رہی ہے تو یہ سب کچھ بانیٔ جماعت کی تعلیم کے مطابق کر رہے ہیں۔**دنیا کو امن دینا چاہتے ہیں تو بھوک کو ختم کریں اور تعلیم دیں۔** دنیا میں ایک احمدیہ جماعت ہے جو اسلام کی اصل تعلیمات پر عمل کر رہی ہے اس لئے کہ یہ جماعت خلافت کی برکات سے متمتع ہے۔افراد جماعت خلیفہ سے محبت رکھتے ہیں اور خلیفہ ان سے محبت رکھتا ہے اور وہ سب خدا سے محبت رکھتے ہیں۔انشاء اللہ یہ محبت ہمیشہ رہے گی۔(دنیا میں امن کے قیام سے متعلق اسلام کی عالمی تعلیم، پیشوایان مذاہب کے احترام، عدل وانصاف کے قیام، جنگوں سے متعلق اسلامی تعلیم، جہاد کی حقیقی تعریف اور جماعت احمدیہ کی خدمات انسانیت وغیرہ بہت سے اہم امور پر مشتمل سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا پُر شوکت خطاب)		
سید سعید الحسن نائب امیر ومبلغ انچارج دی گیمبیا)	جماعت احمدیہ گیمبیا(The Gambia) کے 32ویں جلسہ سالانہ کا کامیاب انعقاد	11رجولائی	28

مرتبہ	رپورٹس	تاریخ اشاعت	شمارہ
ایڈیشنل وکیل التبشیر نصیر احمد قمر فیض احمد زاہد۔مبلغ سلسلہ ایڈیشنل وکیل التبشیر	دنیا کے مختلف ممالک میں صد سالہ یوم خلافت کی بابرکت تقریبات کا انعقاد۔جرمنی۔ کوئین الزبتھ دوم کانفرنس سینٹر (لندن) میں صد سالہ خلافت جوبلی کے سلسلہ میں منعقدہ ایک عظیم الشان تقریب (دوسری اور آخری قسط) واٹفورڈ انگلستان میں امن کانفرنس کا انعقاد۔ صد سالہ خلافت جوبلی تقریبات کے سلسلہ میں امیر المومنین حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے دورہ شمالی امریکہ کی مختصر جھلکیاں حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کا سرزمین امریکہ پر پہلی بار ورود اور پرتپاک استقبال۔اللہ تعالیٰ کی تائید و نصرت کے غیر معمولی نظارے۔ایم ٹی اے ارتھ سٹیشن (امریکہ) کا معائنہ۔مسجد بیت الرحمٰن کے توسیعی منصوبہ کا معائنہ۔مسجد بیت الرحمٰن کے احاطہ میں قائم مختلف دفاتر اور alislam.org کے دفاتر کا وزٹ۔سیرالیون اور گھانا کے سفراء اور بینن کے قونصلر کی حضور انور سے ملاقاتیں اور ان کے ممالک میں جماعت کی خدمات پر اظہار تشکر۔جلسہ سالانہ کے انتظامات کا معائنہ۔خلافت جوبلی نمائش، بکسٹال، مردانہ و زنانہ جلسہ گاہ کے مختلف شعبہ جات کا معائنہ۔انفرادی وفیملی اور اجتماعی ملاقاتیں۔اپنے پیارے امام کی ملاقات و زیارت کا شرف پانے والے ہزار ہا احمدیوں کے محبت بھرے جذبات کے روح پرور مناظر۔Lancaster Journal Intelligence کی نمائندہ کا انٹرویو۔جلسہ سالانہ کے کارکنان کے ساتھ عشائیہ (حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے امریکہ کے پہلے دورہ کی مختصر جھلکیاں)	18/جولائی	29
ایڈیشنل وکیل التبشیر	صد سالہ خلافت جوبلی تقریبات کے سلسلہ میں امیر المومنین حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے دورۂ شمالی امریکہ کی مختصر جھلکیاں۔حضرت مسیح موعودؑ کا جلسہ سے مقصد بڑی زمینیں خریدنا، حاضری بڑھانا یا اپنے ماننے والوں کی تعداد میں اضافہ کرنا نہیں تھا بلکہ تقویٰ میں ترقی کرنا تھا۔تبلیغ کو کامیابی سے ہمکنار کرنے کے لئے ہمیں اپنے اخلاق کے معیار بہتر کرنے ہوں گے۔ (خطبہ جمعہ کے ساتھ جماعت احمدیہ امریکہ کے جلسہ سالانہ کا افتتاح) خلافت کی وجہ سے آپ سب یک جان ہیں۔بچیوں کی تربیت بہت ضروری مسئلہ ہے۔پردہ، حیا اور عفت کا بچیوں کو بچپن سے ہی بتانا چاہئے۔تربیت کے لحاظ سے عورت کا بہت بلند مقام ہے۔جب ایک عورت یہ عہد کرتی ہے کہ وہ خلافت کے لئے ہر قربانی کے لئے تیار رہے تو اس کا مطلب یہ ہے کہ وہ ہمیشہ اچھے کاموں میں قدم آگے بڑھاتی چلی جائے گی۔(جلسہ سالانہ امریکہ کے موقع پر لجنہ اماء اللہ سے خطاب) مردوں اور عورتوں کی حضور انور سے الگ الگ اجتماعی ملاقات، واقفین نو بچوں اور واقفات نو بچیوں کی کلاسز، بچوں اور بچیوں کی الگ الگ تقریبات آمین۔(حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے امریکہ کے پہلے دورہ کی مختصر جھلکیاں)	25/جولائی تا 07/اگست	30-31
ایڈیشنل وکیل التبشیر	صد سالہ خلافت جوبلی تقریبات کے سلسلہ میں امیر المومنین حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے دورہ شمالی امریکہ کی مختصر جھلکیاں ہر احمدی کو اخلاق اور روحانیت میں اعلیٰ مقام پر فائز ہونے کی کوشش کرنی چاہئے۔اور یہ مقام بغیر دعاؤں کے حاصل نہیں ہوگا۔اس زمانہ میں اگر کوئی جماعت خلافت کے نظام کو لئے ہوئے ہے تو وہ مسیح پاک علیہ السلام کی جماعت ہے۔پس حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ساتھ عہد بیعت کرنے پر ہر احمدی کا آج یہ فرض ہے کہ اس نعمت کے دفاع کے لئے	8/اگست	32

شمارہ	تاریخ اشاعت	رپورٹس	مرتبہ
32	8/اگست	ایستادہ رہے اور ہمیشہ وہ کام کرتا رہے جو اس نعمت کو قائم رکھنے کے لئے ضروری ہے۔ وہ علم جو خلافت سے وابستگی اور اس کی فرمانبرداری کی راہ میں حائل ہے وہ انسان کو خدا تعالیٰ کے انعامات سے محروم کر دیتا ہے۔ جماعت اور خلافت کے خلاف بار ہا دشمنان دین صف آراء ہوئے اور ہر طرف سے حملوں کی بوچھاڑ ہوئی مگر خدا تعالیٰ نے فتح جماعت کو عطا فرمائی۔ امریکہ کی جماعت انفاق فی سبیل اللہ کے میدان میں خدا تعالیٰ کے فضل سے ترقی کی راہ پر گامزن ہے۔ اس جماعت نے ثابت کر دیا ہے کہ یہ خلیفۂ وقت کی آواز پر لبیک کہنے میں تاخیر نہیں کرتی (جماعت احمدیہ امریکہ کے جلسہ سالانہ کے موقع پر اختتامی خطاب) تعلیمی میدان میں نمایاں کامیابی حاصل کرنے والوں میں سندات اور گولڈ میڈلز کی تقسیم، ہیومینٹی فرسٹ کی ٹیم سے حضور انور کی ملاقات، انگریزی ترجمہ کمیٹی کے ارکان کے ساتھ میٹنگ، ٹرینیڈاڈ کے وفد کی حضور انور سے ملاقات، انفرادی و فیملی ملاقاتیں، اعلانات نکاح، اخبارات و میڈیا میں حضور انور کے دورہ کی وسیع پیمانے پر کوریج۔	
32	8/اگست	جماعت احمدیہ برطانیہ کے 42 ویں اور خلافت احمدیہ کی دوسری صدی کے پہلے سالانہ جلسہ کا نہایت کامیاب و بابرکت انعقاد۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کے زندگی بخش، روح پرور، ایمان افروز اور ولولہ انگیز خطابات۔ دعاؤں، ذکر الٰہی، عبادات، للّٰہی محبت و اخوت، خلیفۂ وقت اور خلافت احمدیہ سے عشق و محبت اور فدائیت کا خوبصورت ماحول۔ جلسہ میں 85 ممالک کے 40 ہزار 665 افراد کی شمولیت۔ عالمی بیعت کی مبارک تقریب۔ امسال 121 ممالک کی 51 قوموں کے 3 لاکھ 54 ہزار 638 افراد بیعت کر کے سلسلہ عالیہ احمدیہ میں شامل ہوئے۔ جلسہ سالانہ کے انتظامات کا معائنہ اور انتظامات جلسہ کی افتتاحی تقریب کے موقع پر حضور انور ایدہ اللہ کی بیش قیمت نصائح۔ مختلف موضوعات پر علماء سلسلہ کی تقاریر۔ غیر احمدی اور غیر مسلم معزز مہمانوں نے اپنے ایڈریسز میں جماعت کی تعلیم، خدمت انسانیت اور امن پسندی کے کردار کو کھل کر خراج تحسین پیش کیا۔ (حدیقۃ المہدی (آلٹن) ہیمپشائر UK میں منعقدہ جلسہ سالانہ کی مختصر رپورٹ)	رپورٹ
33	15/اگست	جماعت احمدیہ برطانیہ کے 42 ویں اور خلافت احمدیہ کی دوسری صدی میں UK میں ہونے والے پہلے سالانہ جلسہ سالانہ میں 86 ممالک کے 40 ہزار سے زائد افراد کی شمولیت۔ خطبہ جمعہ میں سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جلسہ سالانہ کے مہمانوں اور میزبانوں کو قرآن کریم اور احادیث نبویہ کی روشنی میں ان کے حقوق و فرائض کی طرف نہایت مؤثر طور پر توجہ دلائی۔ آج بفضلہ تعالیٰ احمدیت دنیا کے کونے کونے میں پہنچ چکی ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ماننے والے دنیا کے 193 ممالک میں پھیل چکے ہیں۔ اللہ تعالیٰ اپنے تمام وعدوں کو جو اس نے حضرت مسیح موعودؑ سے جماعت احمدیہ کے حق میں کئے پورا فرما رہا ہے۔ الحمدللہ۔ حدیقۃ المہدی کے وسیع اور خوبصورت رقبہ میں جماعت احمدیہ برطانیہ کے 42 ویں جلسہ سالانہ کے موقع پر حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ کے ایمان افروز خطابات۔	نسیم احمد باجوہ
33	15/اگست	صد سالہ خلافت جوبلی تقریبات کے سلسلہ میں امیر المومنین حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے دورۂ شمالی امریکہ کی مختصر جھلکیاں۔ افسوس ہے کہ مغربی میڈیا اور دوسرے لوگ اسلام کی تعلیم پر غیر منصفانہ حملے کرتے ہیں۔ اسلام کو دہشت گرد مذہب کہنے سے پہلے انصاف کا تقاضا ہے کہ	وکیل التبشیر

شمارہ	تاریخ اشاعت	رپورٹس	مرتبہ
	15/اگست	اسلام کی تعلیم سیکھیں۔ جولٹریچر اسلام کے خلاف لکھا گیا ہے وہ اسلام کی تعلیمات کو نہ سمجھنے کی وجہ سے ہے۔اس زمانہ میں بانیٔ جماعت احمدیہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے جہاد سے متعلق اسلامی تعلیمات کی حقیقت کو اصل صورت میں پیش فرمایا ہے۔مختلف تنظیموں اور گروپس کی طرف سے کئے جانے والے خودکش حملے اور بم دھما کے سب ناجائز ہیں اور اسلام اس کی ہرگز اجازت نہیں دیتا۔ (ہلٹن ہوٹل (ورجینیا۔امریکہ) میں منعقدہ استقبالیہ تقریب میں حضور ایدہ اللہ کا خطاب) استقبالیہ تقریب میں سوسائٹی کے مختلف طبقات کی اہم اور معزز شخصیات کی شمولیت اور اسلامی جہاد کی حقیقت سے متعلق حضور انور کے خطاب پر مثبت تأثرات۔ جماعت احمدیہ امریکہ کی نیشنل مجلس عاملہ اور ذیلی تنظیموں مجلس انصاراللہ، لجنہ اماء اللہ اور مجلس خدام الاحمدیہ کی نیشنل مجالس عاملہ کے اراکین کے ساتھ الگ الگ میٹنگز میں شعبہ جات کی کارکردگی کا جائزہ اور اسے بہتر بنانے کے لئے اہم ہدایات۔ (حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے امریکہ کے پہلے دورہ کی مختصر جھلکیاں)	
34	22/اگست	تقویٰ پر قائم رہنے کے لئے اللہ کی رسّی کو مضبوطی سے پکڑلو۔حبل اللہ سے مراد قرآن کریم ہے۔قرآن کریم کو پڑھنا،سمجھنا اور اس پر عمل کرنا حبل اللہ کو پکڑنا ہے۔آج خلافت سے وفا اور اطاعت کے تعلق والا ہی حبل اللہ کو پکڑنے والا ہے۔ جماعت کی مضبوطی بھی اس وقت قائم ہوگی جب آپس میں پیار و محبت کی فضا پیدا ہوگی۔آج ہم نہ صرف خلافت احمدیہ کے سو سال پورے ہوتے دیکھ رہے ہیں بلکہ اللہ تعالیٰ کے فضلوں کا مشاہدہ کرتے ہوئے کامیابیوں اور کامرانیوں کے جلو میں اسے آگے بڑھتے ہوئے دیکھ رہے ہیں۔(جماعت احمدیہ برطانیہ کے 42ویں جلسہ سالانہ کے موقع پر حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ کا افتتاحی خطاب)	نسیم احمد باجوہ
34	22/اگست	صد سالہ خلافت جوبلی تقریبات کے سلسلہ میں امیر المومنین حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے دورۂ شمالی امریکہ کی مختصر جھلکیاں۔امریکہ سے کینیڈا کے لئے خصوصی چارٹرڈ طیارہ کے ذریعہ روانگی۔ٹورانٹو میں آمد اور فقید المثال استقبال۔ جماعت احمدیہ پیشگوئیوں کے مطابق معرض وجود میں آئی۔اس کا کام محبت، امن اور بھائی چارے کو فروغ دینا ہے۔اسلام کی اشاعت کے لئے کبھی تلوار کا استعمال نہیں کیا گیا۔اسلام تو ایسا حسین مذہب ہے کہ اپنے مخالفوں سے بھی حسن سلوک کی تعلیم دیتا ہے۔ہم صرف اسی مذہب کو جانتے ہیں جو محبت اور پیار کا مذہب ہے۔(استقبالیہ تقریب میں اسلام کی تعلیم امن اور محبت سے متعلق حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ کا بصیرت افروز خطاب) ہلٹن ہوٹل (سکاربرو) میں استقبالیہ تقریب میں ممبران پارلیمنٹ، کونسلرز، مختلف سفارتخانوں کے نمائندے، پروفیسرز، ٹیچرز، ججز اور زندگی کے مختلف شعبوں سے تعلق رکھنے والے پونے آٹھ صد سے زائد مہمانوں کی شرکت۔حضرت امیر المومنین کو خوش آمدید اور جماعت کے متعلق نیک خیالات کا اظہار مانٹریال سے جلسہ سالانہ پر آنے والے سائیکل سواروں کی حضور انور سے ملاقات۔واقفین نو بچوں اور بچیوں کی الگ الگ کلاسز۔تقریب آمین۔معائنہ انتظامات جلسہ سالانہ۔اجتماعی ملاقاتیں۔ہزاروں احباب وخواتین نے اپنے پیارے امام کی زیارت وملاقات کا شرف حاصل کیا۔ (کینیڈا میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی مصروفیات کی مختصر جھلکیاں)	عبدالماجد طاہر ایڈیشنل وکیل التبشیر
34	22/اگست	مکونو زون (Makono Zone) یوگنڈا میں مسجد بیت الہادی، مسجد بیت المقیت اور مسجد بیت العافیت کا بابرکت افتتاح	عنایت اللہ زاہد

مرتبہ	رپورٹس	تاریخ اشاعت	شمارہ
نسیم احمد باجوہ یوکے جلسہ سالانہ رپورٹ	خلافت ہی اتحاد اور تنظیم قائم کرنے کا اصل ذریعہ ہے۔سیاسی اور مادی مفادات پر مبنی اتحاد کبھی دیرپا نہیں ہوتے۔آج مسیح محمدی اور خلفائے احمدیت ہی وہ المطہرون، وہ موعود رجال فارس اور سفرۃ کرام بررۃ ہیں جن کے ہاتھوں میں خدا تعالیٰ نے قرآن مجید کی سچی خدمت اور اس کی عظمت کے اظہار کا علم تھمایا ہے۔ دور آخرین میں قائم ہونے والی خلافت حقہ اسلامیہ احمدیہ دراصل خلافت راشدہ ہی کا احیاء اور دوبارہ قیام ہے۔اس کا ثبوت قرآن وحدیث سے بھی ملتا ہے۔اور اللہ تعالیٰ کی فعلی شہادت بھی اس کو ظاہر کر رہی ہے۔(جلسہ سالانہ کے دوسرے روز کے صبح کے اجلاس میں مکرم راویل بخارائف صاحب، مکرم نصیر احمد قمر صاحب اور مکرم عطاء المجیب راشد صاحب کی تقاریر۔)لجنہ اماء اللہ کی جلسہ گاہ میں حضور انور کی تشریف آوری۔تقسیم اسناد و میڈلز اور مقابلہ مضمون نویسی میں پوزیشن حاصل کرنے والی لجنات میں تقسیم انعامات	29/اگست	35
عبدالماجد طاہر ایڈیشنل وکیل التبشیر	صد سالہ خلافت جوبلی تقریبات کے سلسلہ میں امیر المومنین حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے دورۂ شمالی امریکہ کی مختصر جھلکیاں جو خدا کے ہوتے ہیں خدا ان کا ہوتا ہے اور ہر ایک میدان میں ان کو نصرت عطا کرتا ہے۔خلافت سے وہی لوگ فیض پائیں گے جو حقیقی عبادت گزار ہوں گے۔(خطبہ جمعہ) اگر عورتوں میں نماز کی عادت ہو تو عموماً بچوں میں نماز کی عادت ہوتی ہے۔مائیں اگر اپنے عمل سے بھی اور نصائح سے بھی بچیوں کو توجہ دلاتی رہیں گی کہ ہمارے لباس حیادار ہونے چاہئیں اور ہمارا ایک تقدس ہے تو بہت سی قباحتوں سے خود بھی بچ جائیں گی اور ان کی بچیاں بھی بچ جائیں گی۔ہر گھر میں قرآن کریم پڑھنے کو رواج دینا اور اس کا مطلب سمجھنا، ترجمہ پڑھنا اور پھر اس پر عمل کرنا ضروری ہے۔ خلافت احمدیہ کے قیام واستحکام کے لئے بھرپور کوشش کرنے کی روح کو اپنی نسلوں میں پیدا کریں۔ (کینیڈا کے جلسہ سالانہ کے موقع پر لجنہ اماء اللہ سے خطاب) کینیڈا کے جلسہ کے افتتاح کے موقع پر پرچم کشائی۔خطبہ جمعہ۔لجنہ اماء اللہ کی جلسہ گاہ میں خواتین سے خطاب، تقسیم ایوارڈز۔پیس ویلج کی سیر (کینیڈا میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی مصروفیات کی مختصر جھلکیاں)	29/اگست	35
عنایت اللہ زاہد	احمدیہ ہسپتال امبالے میں نئے تعمیر شدہ ''میٹرنٹی وارڈ'' کا شاندار افتتاح		
نسیم احمد باجوہ۔مبلغ سلسلہ یوکے رپورٹ جلسہ سالانہ یوکے 2008	اسلام نے مردوں اور عورتوں کی مختلف ذمہ داریاں متعین کی ہیں مگر دونوں کے حقوق برابر ہیں۔ عورتوں کو چاہئے کہ آنحضرت ﷺ کے ان احسانات کو یاد کرکے جو آپؐ نے عورتوں پر فرمائے، کثرت سے آپؐ پر درود وسلام بھیجیں۔اور اللہ تعالیٰ کے احسانات کا شکر ادا کرتے ہوئے عبادات کی طرف خصوصی توجہ دیں۔(قرآن مجید کی آیات، احادیث نبویہ اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ارشادات کے حوالہ سے اسلام میں عورتوں کے مقام اور ان کے حقوق کا تفصیلی تذکرہ اور احمدی مردوں اور عورتوں کو اس بارہ میں خصوصی نصائح)(سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ کا جلسہ سالانہ یوکے 2008ء کے موقع پر عورتوں سے خطاب) جلسہ سالانہ کے دوسرے روز کے بعد دوپہر کے اجلاس میں مختلف غیر از جماعت معزز مہمانوں کے خطابات۔ٹرینیڈاڈ اور ٹوبیگو کے صدر مملکت کا تہنیتی پیغام۔	5/ستمبر	36
عبدالماجد طاہر۔ایڈیشنل وکیل التبشیر	صد سالہ خلافت جوبلی تقریبات کے سلسلہ میں امیر المومنین حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے دورۂ جرمنی 2008ء کی مختصر جھلکیاں۔سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الخامس		

شمارہ	تاریخ اشاعت	رپورٹس	مرتبہ
36	5رستمبر	ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی لندن سے روانگی اور فرانس ،بلجیم اور ہالینڈ کے ممالک سے ہوتے ہوئے ہمبرگ (جرمنی) میں بیت الرشید میں ورود مسعود۔(خلافت احمدیہ صد سالہ خلافت جوبلی سال میں جرمنی کے تاریخی اور بابرکت دورہ کی مختصر جھلکیاں) (13راگست2008ء)	
		صد سالہ خلافت جوبلی تقریبات کے سلسلہ میں امیر المومنین حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے دورۂ شمالی امریکہ کی مختصر جھلکیاں۔کیا خلافت احمدیہ کی سوسالہ تاریخ اس بات کی گواہ نہیں کہ اللہ تعالیٰ نے بے شمار فضل واحسانات جماعت پر فرمائے ہیں۔جماعت کے خلاف دشمن کی بھی 120 سالہ تاریخ اور کوشش ہے اور وہ کوشش بھی اس بات کی گواہی دیتی ہے اور گواہی دیتے ہوئے ہمارے ایمانوں کو مضبوط کرتی ہے کہ اللہ تعالیٰ نے دشمن کو ہمیشہ ناکامیوں اور نامرادیوں کا منہ دکھایا ہے۔ (سورۃ النور میں مذکور مضامین کے حوالہ سے جلسہ سالانہ کینیڈا کے اختتامی اجلاس میں احباب جماعت کو اہم نصائح پر مشتمل پُر معارف خطاب) جماعت احمدیہ کینیڈا کے اختتامی اجلاس میں علمِ انعامی اور سندات کی تقسیم۔معزز مہمانوں کے خطابات اور جماعت کو خراج تحسین ومبارکباد۔ظہرانہ میں مہمانوں کی شرکت۔اجتماعی ملاقاتیں۔اعلانات نکاح۔پریس میڈیا میں دورہ کی کوریج (کینیڈا میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی مصروفیات کی مختصر جھلکیاں)	عبدالماجد طاہر۔ایڈیشنل وکیل التبشیر
37	12رستمبر	اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت دنیا کے 193 ممالک میں قائم ہو چکی ہے۔امسال چار نئے ممالک میں جماعت کا نفوذ ہوا۔593 نئی جماعتیں قائم ہوئیں۔351 مساجد اللہ تعالیٰ کے حضور پیش کرنے کی سعادت ملی۔142 مشن ہاؤسز کا اضافہ ہوا۔چار نئی زبانوں میں مکمل قرآن کریم کے تراجم کی طباعت کے ساتھ یہ تعداد 68 ہوگئی ہے۔ماؤرے زبان میں پہلے 15 پاروں کا ترجمہ شائع ہوا۔ نمائشوں ،بکسٹالز ، بک فیئرز ، ریڈیو ، ٹی وی ،اخبارات اور جماعتی ویب سائٹ کے ذریعہ کروڑوں افراد تک اسلام احمدیت کا پیغام پہنچا۔فرنچ ، بنگلہ ،چینی ،ٹرکش اور عربک ڈیسک کی مساعی جمیلہ کا تذکرہ ۔مجلس نصرت جہاں ،آرکیٹیکٹ وانجینئرز ایسوسی ایشن اور ہیومینیٹی فرسٹ کے ذریعہ خدمت انسانیت کے مختلف پروگراموں کا مختصر تذکرہ۔تحریک وقف نو اور نظام وصیت میں شامل ہونے والوں کی تعداد میں نمایاں اضافہ۔اللہ کرے کہ اس سال کے آخر تک وصیت میں شامل ہونے والوں کی تعداد ایک لاکھ ہو جائے۔(جماعت احمدیہ UK کے جلسہ سالانہ کے دوسرے روز کے بعد دوپہر کے اجلاس میں جماعت پر اللّٰہ تعالیٰ کے بے انتہا فضلوں اور رحمتوں کے ذکر پر مشتمل حضور انور ایدہ اللّٰہ کا نہایت درجہ ایمان افروز ، روح پرور اور ولولہ انگیز خطاب)	نسیم احمد باجوہ۔مبلغ سلسلہ یوکے رپورٹ جلسہ سالانہ یوکے 2008
37	12رستمبر	صد سالہ خلافت جوبلی تقریبات کے سلسلہ میں امیر المومنین حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے دورۂ جرمنی 2008ء کی مختصر جھلکیاں۔مساجد اللہ تعالیٰ کی عبادت کے لئے بنائی جاتی ہیں۔اس روح کے ساتھ اس مسجد کو بھی آباد کریں اور اپنے ماحول میں بھی اس پیغام کو پہنچائیں جو حقیقی امن اور سلامتی کا پیغام ہے۔(Stade کے مقام پر نو تعمیر شدہ ''مسجد بیت الکریم'' کے افتتاح کے موقع پر حضور انور ایدہ اللہ کا خطاب) ہمبرگ میں واقفین نو بچوں اور واقفات نو بچیوں کی الگ الگ کلاسز کا انعقاد اور واقفین نو اور واقفات نو کے لئے اہم ہدایات۔	عبدالماجد طاہر۔ایڈیشنل وکیل التبشیر 14راگست2008ء

مرتبہ	رپورٹس	تاریخ اشاعت	شمارہ
عبدالماجد طاہر۔ایڈیشنل وکیل التبشیر رپورٹ30/جون تا3 جولائی	صد سالہ خلافت جوبلی تقریبات کے سلسلہ میں امیر المومنین حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے دورۂ شمالی امریکہ کی مختصر جھلکیاں۔ہیومینٹی فرسٹ کینیڈا کے ممبران کے ساتھ میٹنگ میں کارکردگی کا جائزہ اور خدمت کے دائرہ کو وسیع تر کرنے کے لئے اہم ہدایات۔ نئی جلسہ گاہ 'حدیقہ احمد' اور اس میں قائم ونڈ مل (Wind Mill) کا معائنہ۔ممبران پارلیمنٹ کی حضور انور نے ملاقاتیں۔مشن ہاؤس سے ملحقہ ہال کے ساتھ نصب سولر سسٹم کا معائنہ۔کینیڈا ڈے کی تقریبات میں شمولیت۔دفتر لجنہ اماء اللہ 'بیت النصرت' کا افتتاح۔AMJ کینیڈا کے دفتر کا افتتاح۔پیس ولیج اور احمدیہ ابوڈ آف پیس کا وزٹ۔Aims کمیٹی کے ممبران کے ساتھ میٹنگ۔اجتماعی ملاقاتیں۔ہزاروں افراد مرد و زن نے شرف زیارت و ملاقات حاصل کیا۔کیلگری کے لئے روانگی۔کیلگری میں والہانہ استقبال۔مسجد بیت النور کمپلیکس کا معائنہ (کینیڈا میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی مصروفیات کی مختصر جھلکیاں)	12/ستمبر	37
نسیم احمد باجوہ۔مبلغ سلسلہ یوکے رپورٹ جلسہ سالانہ یوکے 2008	خلیفۂ وقت کو دعاؤں کی قبولیت کا معجزہ عطا کیا جاتا ہے۔خلافت کی ایک برکت وحدت قومی ہے۔خلافت مومنوں کے خوف کی حالت کو امن میں بدلنے کا موجب ہوتی ہے۔خلفائے احمدیت کی رہنمائی میں ساری دنیا میں اسلام کے غلبہ اور بنی نوع انسان کی خدمت کے بہت سے پروگرام جاری ہیں اسلام کا عالمگیر غلبہ اور تکمیل واشاعت ہدایت خلافت کے ذریعہ مقدر ہے۔اور خلافت احمدیہ کے ذریعہ ایسا ہی وقوع میں آرہا ہے۔(مکرم محمود احمد شاہ صاحب،مکرم رفیق احمد حیات صاحب اور مکرم میر محمود احمد ناصر صاحب کی نہایت مفید اور عالمانہ تقاریر)عالمگیر بیعت کی حد درجہ ایمان افروز تقریب۔امسال 3 لاکھ 54 ہزار 638 افراد بیعت کر کے سلسلہ احمدیہ میں شامل ہوئے۔(جماعت احمدیہ UK کے جلسہ سالانہ 2008ء کے تیسرے روز کی صبح کے اجلاس کی کارروائی کا مختصر خلاصہ)	19/ستمبر	38
عبدالماجد طاہر۔ایڈیشنل وکیل التبشیر دورہ جرمنی رپورٹ15/اگست2008	صد سالہ خلافت جوبلی تقریبات کے سلسلہ میں امیر المومنین حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے دورۂ جرمنی 2008ء کی مختصر جھلکیاں۔مساجد ایک مسلمان کی زندگی کا بہت اہم حصہ ہیں۔جب تک نفس کلیۃً پاک کرنے کی کوشش نہ ہو خدا تعالیٰ کی عبادت کا حق ادا نہیں ہوسکتا۔(بیت الرشید (ہمبرگ۔جرمنی) میں خطبہ جمعہ۔ساڑھے تین ہزار سے زائد افراد جمعہ میں شامل ہوئے) ہینوور(Hannover) میں ورود مسعود و والہانہ استقبال۔مسجد بیت السمیع (ہینوور) کا افتتاح۔فیملی ملاقاتیں۔سینکڑوں افراد نے اپنے پیارے امام سے ملاقات کا شرف حاصل کیا۔		
عبدالماجد طاہر۔ایڈیشنل وکیل التبشیر دورہ کینیڈا رپورٹ4-5/جولائی2008	صد سالہ خلافت جوبلی تقریبات کے سلسلہ میں امیر المومنین حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے دورۂ شمالی امریکہ کی مختصر جھلکیاں۔امن،عالمگیر اخوت اور خدا کی رضا پر سر تسلیم خم کرنا احمدیوں کی پہچان ہے۔احمدی رفاہ عامہ میں انسانیت کی بھلائی کے لئے بڑے بڑے کام جیسے طبّی و تعلیمی سہولتوں میں آگے قدم بڑھانے نیز اس طرح کی مساجد کی تعمیر کے منصوبہ جات میں بھی مشہور ہیں۔ہم خلیفہ کی تعریف کرتے ہیں کہ وہ برملا اور بلاخوف وخطر ان متشدّد طریقوں اور عقائد کی مذمت کرتے ہیں جو متشدّد لوگ تشدّد کرنے کے لئے بطور جواز پیش کرتے ہیں اور جنہوں نے مذہب کا حلیہ بگاڑ کر رکھ دیا ہے۔تمام کیلگری کے عوام،صوبہ البرٹا کے عوام اور تمام کینیڈا کے عوام اس مسجد کو دیکھ کر محسن اور فیض رساں صحیح اسلام کا اصل چہرہ دیکھ سکیں گے اور ان کا بھی جو اس کے نام کی پرستش کرتے ہیں۔احمدیوں نے کینیڈا کو گلے لگایا ہے اور اب کینیڈا نے بھی احمدیوں کو گلے لگا لیا ہے۔(مسجد بیت النور	19/ستمبر	38

شمارہ	تاریخ اشاعت	رپورٹس	مرتبہ
38	19ستمبر	کیلگری (کینیڈا) کے افتتاح کے موقع پر منعقدہ خصوصی تقریب میں وزیراعظم کینیڈا آنریبل سٹیفن ہارپر کا ایڈریس) وزیراعظم کینیڈا کی حضور انور سے ملاقات اور حضور کی معیت میں مسجد بیت النور کیلگری کا وزٹ اور پرچم کشائی۔ اس خصوصی تقریب میں وزیراعظم کینیڈا کے علاوہ متعدد اہم سیاسی و سماجی شخصیات کی شمولیت اور مسجد کی تعمیر پر مبارکباد اور جماعت احمدیہ کے حق میں نیک تمناؤں کا اظہار۔ میئر آف کیلگری، میئر آف سسکاٹون، میئر آف برامپٹن، برٹش کولمبیا کے وزیراعلیٰ کا پیغام۔ اسی طرح البرٹا کی صوبائی اسمبلی کے بعض ممبران، سسکاٹون شہر کے سابق میئر، صوبہ سیسکا چواں کے وزیرانصاف اور اٹارنی جنرل اور لبرل پارٹی اور حزب اختلاف کے لیڈر کے ایڈریسز اور جماعت احمدیہ کی مذہبی وانسانی بلند اقدار پر خراج تحسین۔ خطبہ جمعہ، واقفین نو بچوں اور واقفات نو بچیوں کی الگ الگ کلاسز میں اہم ہدایات۔ فیملی ملاقاتیں۔ تقریب عشائیہ۔ تقریب آمین	
39	26ستمبر	جماعت احمدیہ نے اپنی گزشتہ تاریخ سے ثابت کر دیا ہے کہ جماعت احمدیہ شدید مخالفت کے باوجود امن اور عدم تشدد کے ساتھ اسلام پھیلانے کا بہترین نمونہ پیش کرنے کی صلاحیت رکھتی ہے۔ دنیا کی مختلف اور متعدد اقوام کو جماعت احمدیہ نے ایک ہاتھ پر جمع کر دیا ہے جو ایک بہت بڑا کارنامہ ہے۔ جماعت احمدیہ دنیا کی خدمت کے لحاظ سے بہترین جماعت ہے۔ جلسہ سالانہ یوکے کے تیسرے روز کے بعد دوپہر کے اجلاس میں معزز مہمانوں کی طرف سے جماعت احمدیہ کی امن پسندی، خدمت انسانیت اور عالمی امن و اتحاد کے قیام اور اشاعت اسلام کے لئے پُرامن مساعی پر خراج تحسین۔	نسیم احمد باجوہ۔ مبلغ سلسلہ یوکے رپورٹ جلسہ سالانہ یوکے 2008
		مجلس خدام الاحمدیہ اٹلی کے زیراہتمام تین روزہ نمائش کا انعقاد	توصیف احمد قمر
		جماعت احمدیہ گنی کوناکری کے زیراہتمام جلسہ سیرت النبی ؐکا بابرکت انعقاد	طاہر محمود عابد۔ مبلغ سلسلہ گنی کوناکری
		گیمبیا کی مختلف جماعتوں میں صد سالہ خلافت جوبلی کے استقبال کے حوالہ سے جلسوں کا انعقاد	سید سعید الحسن۔ مبلغ انچارج گیمبیا
		صد سالہ خلافت جوبلی تقریبات کے سلسلہ میں امیرالمومنین حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے دورۂ جرمنی 2008ء کی مختصر جھلکیاں۔ مساجد جو آپ بناتے ہیں اور یہ مسجد جو آپ نے بنائی ہے اللہ تعالیٰ کا حق ادا کرنے کے ساتھ ساتھ اس کے بندوں کا حق ادا کرنے والی ہو۔ اور یہ مسجد یہاں سے اسلام اور احمدیت کے پیغام کی روشنی کو اردگرد کے ماحول میں بکھیرنے والی بنے۔ آپ کے رویّوں، آپ کی عبادتوں اور آپ کی تبلیغ اور آپ کے تزکیہ نفس کی وجہ سے اردگرد کے ماحول میں بھی احمدیت کی طرف توجہ پیدا ہو۔ یہ مسجد نہ صرف پاکستانی چہروں سے بلکہ مقامی جرمن لوگوں سے بھی بھر جائے۔ (مسجد بیت السمیع، ہنوور جرمنی کے افتتاح کے موقع پر حضور انور کا خطاب) ہنوور سے فرینکفرٹ کے لئے روانگی، بیت السبوح میں ورود مسعود، فیملی ملاقاتیں۔ یہ ٹورنامنٹ جو خلافت جوبلی کے حوالہ سے ہو رہے ہیں یہ نوجوانوں میں ڈسپلن اور باہمی تعاون کی روح کو فروغ دینے کے لئے اور اس لئے رکھے گئے ہیں کہ دوستانہ ماحول میں ایک تفریح بھی میسر ہو اور سخت جانی کی عادت ہو اور اللہ تعالیٰ کے پیغام کو پہنچانے کے لئے ہر قسم کی سختیاں برداشت کرنے کی مشق ہو۔ اگر آپ خدا کی رضا کی خاطر سب کام انجام دے رہے ہوں گے تو تبھی آپ دین کی خاطر بھی قربانی کرنے والے بن سکیں گے۔ (خلافت جوبلی یورپین ٹورنامنٹس کی اختتامی تقریب میں حضور انور ایدہ اللہ کا خطاب)	عبدالماجد طاہر۔ ایڈیشنل وکیل التبشیر بقیہ رپورٹ 16/اگست 2008ء

شمارہ	تاریخ اشاعت	رپورٹس	مرتبہ
39	26ستمبر	صد سالہ خلافت جوبلی تقریبات کے سلسلہ میں امیر المومنین حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے دورۂ شمالی امریکہ کی مختصر جھلکیاں۔اسلام میں مذہبی رواداری،افہام وتفہیم ،ایک دوسرے کے احساسات کا خیال رکھنے اور تمام مذاہب کی عبادتگاہوں کی عزت واحترام کو بہت اہمیت دی گئی ہے۔مسلمانوں کو صرف یہی حکم نہیں کہ وہ اپنے ہم مذہب مسلمانوں کی ہی مدد کریں بلکہ وہ تمام بنی نوع انسان کی بھلائی کے لئے پیدا کئے گئے ہیں۔ایک سچا مسلمان کسی کے ساتھ بدی کرنے کا سوچ بھی نہیں سکتا۔احمدیت کے سو سال سے زیادہ کی تاریخ اس بات پر گواہ ہے کہ ہماری مساجد کے مینار وہ نور کے مینار ہیں جہاں سے صرف محبت،امن اور حفاظت کی کرنیں پھوٹتی ہیں۔آج مَیں اس مسجد کا افتتاح کرتا ہوں اور اعلان کرتا ہوں کہ محبت،امن اور حفاظت کا یہ میرا پیغام اس دنیا کے اختتام تک قائم ودائم رہے گا۔ہماری بنی نوع انسان سے محبت بغیر کسی لالچ یا کسی خاص ایجنڈا کے ہے۔یہ صرف اس لئے ہے کہ تا اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل ہوسکے۔(مسجد بیت النور کیلگری (کینیڈا) کے افتتاح کے موقع پر حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ کا مساجد کی تعمیر کی اغراض ومقاصد اور محبت اور امن عالم کے ولولہ انگیز پیغام پر مشتمل بصیرت افروز خطاب)	عبدالماجد طاہر۔ایڈیشنل وکیل التبشیر
		مغرب ہو یا مشرق ہر ملک نے حضرت مسیح موعودعلیہ الصلوٰۃ والسلام کی صداقت کا نشان دیکھا۔آپؑ کی زندگی کے بعد آپ کے خلفاء اور غلاموں کے ذریعہ بھی نشانات ظاہر ہورہے ہیں۔خلافت احمدیہ کا قیام خود ایک عظیم نشان ہے۔100سال سے خدا تعالیٰ نے خلافت احمدیہ کو نہ صرف قائم رکھا بلکہ مضبوط سے مضبوط تر کیا۔خلافت احمدیہ کی پہلی صدی مکمل ہونے پر آنحضرتؐ پر کثرت سے درود بھیجنے کا کام ختم نہیں ہو گیا بلکہ نئی صدی ہماری ذمہ داریاں بڑھا رہی ہے۔اس لئے پہلے سے زیادہ درود بھیجیں۔آنحضرتﷺ کو محسن انسانیت ثابت کرکے ساری دنیا کو ہم نے درود بھیجنے والا بنانا ہے تاکہ ساری دنیا اللہ کی رحمتوں کی وارث ہو۔دعاؤں کے ساتھ اور درود بھیجتے ہوئے پہلے سے بڑھ کر آنحضرت کے پیغام کو پہنچانا ہمارا فرض ہے۔وہ خدا اپنے وعدوں کے مطابق مسیح موعودؑ کے تمام مخالفین کو نابود کردے گا۔یہ صدیوں کی نہیں بلکہ دہائیوں کی بات ہے۔تعلیمی انعامات واعزازات کی تقسیم۔حضور انور ایدہ اللہ کا ولولہ انگیز،روح پرور اور ایمان افروز اختتامی خطاب(جلسہ سالانہ برطانیہ 2008ء کے آخری اجلاس کی کارروائی کی مختصر رپورٹ)	نسیم احمد باجوہ۔مبلغ سلسلہ یوکے رپورٹ جلسہ سالانہ یوکے 2008 تیسرے اور آخری روز کی کارروائی
		لجنہ اماء اللہ یوگنڈا کے نیشنل سالانہ اجتماع کا بابرکت انعقاد	حافظ الیاس کساوے۔مبلغ سلسلہ جنجہ
40	3اکتوبر	صد سالہ خلافت جوبلی تقریبات کے سلسلہ میں امیر المومنین حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے دورۂ جرمنی 2008ء کی مختصر جھلکیاں۔آپ نے حضرت اقدس مسیح موعودؑ کو مان لیا تو ان عبادتوں کے معیار حاصل کرنے والے بنیں جو اللہ تعالیٰ نے بتائے،جس کی آنحضرتؐ نے اپنی اُمّت کو تعلیم دی اور جس کی حضرت اقدس مسیح موعودؑ نے ہم سے توقع رکھی۔''مسجد انوار'' کے نام کی لاج رکھنا بھی آپ کا فرض ہے۔اپنے دلوں کو بھی نور سے بھریں اور اپنے ماحول میں بھی اس روشنی کو پھیلائیں جو اسلام کی حقیقی روشنی ہے۔(Rosgaue شہر میں ''مسجد انوار'' کی افتتاحی تقریب میں حضور انور کا خطاب) فیملی ملاقاتیں،سینکڑوں افراد جماعت نے اپنے پیارے امام سے ذاتی ملاقات کا شرف حاصل کیا اور آپ کی محبتوں اور دعاؤں سے براہ راست فیضیاب ہوئے۔	عبدالماجد طاہر۔ایڈیشنل وکیل التبشیر 18-19اگست 2008

شمارہ	تاریخ اشاعت	رپورٹس	مرتبہ
41	10/اکتوبر	خلافت جوبلی سال کے رمضان المبارک کے آخری روز مسجد فضل لندن میں عالمی درس قرآن مجید اور عالمی دعا کی نہایت پاکیزہ اور رُوح پرور تقریب سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید کی آخری تین سورتوں کا پُر معارف درس ارشاد فرمایا اور احباب جماعت احمدیہ کو مختلف دعاؤں کی تحریک فرماتے ہوئے عالمی دعا کروائی۔	رپورٹ عالمی درس القرآن
		صد سالہ خلافت جوبلی کے سلسلہ میں تنزانیہ میں مختلف ریجنز کی لوکل جماعتوں میں خصوصی جلسوں کا انعقاد	محمد افضل بھٹی۔مبلغ سلسلہ تنزانیہ
		صد سالہ خلافت جوبلی تقریبات کے سلسلہ میں امیر المومنین حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے دورۂ جرمنی 2008ء کی مختصر جھلکیاں۔اس سال اللہ تعالیٰ ہمیں توفیق دے رہا ہے کہ انشاءاللہ برلن کی مسجد کا بھی افتتاح ہوگا اور اسی سال جرمنی میں جامعہ احمدیہ کا بھی اجراء ہو رہا ہے۔یہاں جو مبلغین تیار ہوں گے وہ جرمن زبان جاننے والے بھی ہیں اور ارد گرد کے ممالک سے بھی آئیں گے۔ یہ لوگ پھر انشاءاللہ برلن کے راستے سے آگے روس جانے کے قابل بھی ہو سکتے ہیں اور ہوں گے۔اس لحاظ سے بھی آپ کو تعلیم کی طرف خاص توجہ دینی چاہئے کہ آپ نے ہمسایہ ملکوں کو، روس کو اور دوسرے ملکوں کو بھی فتح کرنا ہے اور آنحضرت ﷺ کے جھنڈے تلے لے کر آنا ہے۔(جرمنی میں جامعہ احمدیہ کے قیام کے موقع پر منعقدہ تاریخی تقریب میں پہلے سال کے طلباء سے ان کے والدین، اساتذہ و دیگر جماعتی عہدیداران کی موجودگی میں حضور انور ایدہ اللہ کا افتتاحی خطاب۔طلباء جامعہ کو نہایت اہم نصائح) بیت السبوح (جرمنی) میں جامعہ احمدیہ کا آغاز۔فیملی ملاقاتیں۔تقریب آمین واقفین نو بچوں اور واقفات نو بچیوں کی الگ الگ کلاسز کا انعقاد اور وقف نو کے تعلق میں مختلف امور کے سلسلہ میں رہنمائی۔	عبدالماجد طاہر۔ایڈیشنل وکیل التبشیر 20/اگست 2008
42	17/اکتوبر	صد سالہ خلافت جوبلی تقریبات کے سلسلہ میں امیر المومنین حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے دورۂ جرمنی 2008ء کی مختصر جھلکیاں۔ہم وہ لوگ ہیں جو مساجد تعمیر کرتے ہیں تو واحد خدا کی عبادت کے لئے تعمیر کرتے ہیں۔آپس میں محبت و پیار بڑھانے کے لئے تعمیر کرتے ہیں۔اللہ تعالیٰ آپ کو توفیق دے کہ تبلیغی میدان میں بھی اس مسجد کی تعمیر کے بعد آپ زیادہ وسعت پیدا کریں۔ (Weil Der Stadt (جرمنی) کے مقام پر مسجد قمر کی افتتاحی تقریب میں حضور انور ایدہ اللہ کا خطاب) جلسہ سالانہ کے مختلف انتظامات لنگر خانہ، سٹور، بازار، جلسہ گاہ، نمائش، رجسٹریشن و سکیننگ و دیگر کئی شعبہ جات کا معائنہ اور موقع پر ضروری ہدایات۔معائنہ انتظامات کے موقع پر کارکنان کو اہم ہدایات۔دیگیں دھونے والی کمپیوٹرائزڈ مشین کی کارکردگی کا جائزہ۔پرچم کشائی۔مختلف ممالک سے آنے والے خاص مہمانوں کے ساتھ عشائیہ۔ردعورتیں سب یہ ذہن میں رکھیں کہ خلافت کے انعام سے فیضیاب ہونے کے لئے اللہ تعالیٰ کا حقیقی عابد بننا اور اس کے احکامات کی پیروی کرنا ضروری ہے۔ (جماعت جرمنی کے جلسہ سالانہ کے موقع پر خطبہ جمعہ میں اہم نصائح)	عبدالماجد طاہر۔ایڈیشنل وکیل التبشیر 21/اگست 2008
43	24/اکتوبر	جمہوریہ بینن کے شہر پاراکو میں احمدیہ ہسپتال کا شاندار اور بابرکت افتتاح	رانا فاروق احمد۔بینن
		مجلس خدام الاحمدیہ یوگنڈا کیسالانہ نیشنل اجتماع کا بابرکت انعقاد	ڈاکٹر موسیٰ سچکوبو
		یوگنڈا میں نانینزا کے مقام پر ''مسجد بیت العلیم'' کا بابرکت افتتاح	اعجاز احمد نیر۔مبلغ سلسلہ یوگنڈا
		جماعت احمدیہ گھانا کی پہلی تعلیم القرآن کلاس کا بابرکت انعقاد	حمید احمد ظفر پرنسپل جامعہ احمدیہ گھانا
		عیسائیت کے مرکز اٹلی میں جماعت احمدیہ کے مرکز کا بابرکت قیام	محمد آصف وڑائچ۔جنرل سیکرٹری اٹلی
		صد سالہ خلافت جوبلی تقریبات کے سلسلہ میں امیر المومنین حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے دورۂ جرمنی 2008ء کی مختصر جھلکیاں ایک مومنہ اور ایک مومن کے لئے ترقی دنیاوی	عبدالماجد طاہر۔ایڈیشنل وکیل التبشیر 23/اگست 2008

مرتبہ	رپورٹس	تاریخ اشاعت	شمارہ
	آسائشوں کا نام نہیں ہے۔ترقی ننگے لباس میں نہیں ہے ترقی بے پردگی میں نہیں ہے۔ترقی مرد اور عورت کی بے حجابیوں میں نہیں ہے بلکہ ترقی اللہ تعالیٰ کی رضا سے وابستہ ہے اور یہی دائمی ترقی ہے۔ دنیاوی میڈیا پر آنے والی دنیاداری کی باتیں آپ کی توجہ جذب کرنے والی نہ ہوں نہ ہی ان دنیاداروں کے فیشن اور دنیا پرستی آپ کو متاثر کرنے والی بن سکے کیونکہ جس انقلاب کی آپ باتیں کرتی ہیں اس کا ان لوگوں سے دور کا بھی واسطہ نہیں جو دنیادار ہیں۔(جلسہ سالانہ جرمنی 2008ء کے موقع پر حضور انور ایدہ اللہ کا مستورات سے خطاب) ہمارے نزدیک موجودہ زمانے کا جہاد انسان کی اپنی تربیت اور روحانی ترقی ہے۔اصل جہاد برائی کو ختم کرنا ہے۔انسان کی خدمت کرنا اصل جہاد ہے۔خلافت سے محبت ہمیں مجبور کرتی ہے کہ ہم اس تعلیم پر عمل پیرا ہوں جو مسیح موعودؑ نے پیش کی ہے وہ تعلیم یہ ہے کہ ہم خدا تعالیٰ اور اس کی مخلوق کے حقوق ادا کریں،نفرت کی دیواریں گرادیں اور محبت وشفقت کی خوشبو کو دنیا میں پھیلائیں۔جرمنی اور یورپ کے مختلف ممالک سے آنے والے غیر از جماعت اور غیر مسلم مہمانوں اور مختلف وفود سے خطاب میں جہاد سے متعلق اسلامی تعلیم کا تذکرہ) لجنہ وناصرات میں تقسیم ایوارڈز وسندات		43
عبدالماجد طاہر 8/اکتوبر دورہ فرانس	صد سالہ خلافت جوبلی تقریبات کے سلسلہ میں امیر المومنین حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے دورہٗ فرانس 2008ء کی مختصر جھلکیاں۔حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ کا سرزمین فرانس میں ورود مسعود اور پیرس کے مشن ہاؤس میں پُرتپاک استقبال فرانس کے مشن ہاؤس 'بیت السلام' کے احاطہ میں جماعت احمدیہ فرانس کی نئی تعمیر ہونے والی پہلی احمدیہ مسجد 'مسجد مبارک' کا معائنہ اور ہدایات ''مَیں نے تو یہی دعا کی ہے کہ یا اللہ یہ مسجد ہم کو ملے اور ہم اس کو تیرے دین کی اشاعت کا ذریعہ بنانے کی توفیق پائیں''۔حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ کی فرانس میں کی گئی دعا اور خلافت ثانیہ کے دوران فرانس میں جماعت احمدیہ کا آغاز،نفوذ اور تبلیغی سرگرمیوں کا تاریخی جائزہ) خدام،انصار،لجنہ نیز ناصرات واطفال کا مسجد کی تعمیر کے لئے وقار عمل۔اور بے مثال مالی قربانیوں کا تذکرہ	24/اکتوبر	43
عبدالماجد طاہر۔24اگست2008	اللہ تعالیٰ کا بہت بڑا احسان ہے کہ خلافت احمدیہ کے سوسالہ سفر کے باوجود حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی پیاری جماعت کے افراد کو خلافت سے وفا اور اخلاص میں بڑھایا ہے۔خلافت احمدیہ ہمیشہ اللہ تعالیٰ کی تائید ونصرت کے ساتھ اشاعت دین محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا کام کرتی چلی جائے گی۔(جلسہ سالانہ جرمنی کے موقع پر حضور انور کا ولولہ انگیز اختتامی خطاب) لارڈ میئر منہائیم کا ایڈریس،تقسیم انعامات واعزازت۔مختلف ممالک سے آنے والے وفود کی ملاقاتیں۔جرمن احمدی خواتین اور جرمن احمدی احباب سے الگ الگ ملاقاتیں۔	31/اکتوبر	44
عبدالماجد طاہر دورہ فرانس9/اکتوبر	صد سالہ خلافت جوبلی تقریبات کے سلسلہ میں امیر المومنین حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے دورہٗ فرانس 2008ء کی مختصر جھلکیاں بعض بعد میں آنے والے احمدی اپنے اخلاص میں پہلوں سے آگے بڑھ گئے ہیں۔یوں لگتا ہے جیسے وہ پیدا ہی احمدیت میں ہوئے تھے۔خدا تعالیٰ کے فضل سے وہ دعاؤں اور نمازوں میں بھی آگے بڑھتے چلے جارہے ہیں۔(نومبائعین کی حضور انور سے ملاقات اور حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی زرّیں نصائح) اعلان نکاح۔تقریب آمین۔تقریب بیعت۔نومبائعین کے اخلاص ووفا کے اظہار کے ایمان افروز مناظر۔		

مرتبہ	رپورٹس	تاریخ اشاعت	شمارہ
عبدالماجد طاہر دورہ فرانس 10 / اکتوبر	صد سالہ خلافت جوبلی تقریبات کے سلسلہ میں امیر المومنین حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے دورۂ فرانس 2008ء کی مختصر جھلکیاں۔اس مسجد کے بن جانے کے ساتھ احمدیوں کی ذمہ داریاں بڑھ گئی ہیں۔ایک تو عبادتوں کو پہلے سے بڑھ کر بجالانے کی اور سجانے کی کوشش کرنی ہے۔ دوسرے تمام دنیا کو آنحضرت اکے جھنڈے تلے جمع کرنے کے لئے تبلیغ کرنا ہمارا کام ہے۔ اسی طرح ہمیں اپنے اعمال پر بھی نظر رکھنی ہوگی۔اپنی عبادتوں کی قبولیت کے لئے ہمیں تقویٰ پر قدم مارنا ہوگا۔فرانس میں پہلی احمدیہ مسجد ''مسجد مبارک'' کا خطبہ جمعہ سے باقاعدہ افتتاح۔فرانس کے دومختلف ٹی وی چینلز اور مختلف اخبارات کے نمائندگان نے خطبہ جمعہ کو کوریج دی۔فیملی ملاقاتیں، واقفین نو بچوں کی کلاس میں واقفین نو کے لئے اہم ہدایات۔	7/ نومبر	45
عبدالماجد طاہر۔25 اگست 2008	صد سالہ خلافت جوبلی تقریبات کے سلسلہ میں امیر المومنین حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے دورۂ جرمنی 2008ء کی مختصر جھلکیاں۔'حضرت خلیفۃ المسیح سے ملاقات میری زندگی کا ایک عظیم تجربہ تھا'۔'جماعت احمدیہ اسلام کی حسین اور امن پسند تعلیمات کو دنیا میں پھیلانے کے لئے جو مثبت کردار ادا کر رہی ہے وہ قابل ستائش ہے'۔'ہزاروں احمدیوں کا نظام جماعت کا مکمل احترام کرتے ہوئے محبت وخلوص کے جذبات کے ساتھ جلسہ میں شامل ہونا خلافت کی ہی برکت ہے'۔'خلیفۂ وقت کی باتیں صرف احمدیوں کے لئے ہی قابل عمل نہیں بلکہ غیروں کے لئے بھی ان میں ایک بہت ہی اہم اور مثبت پیغام ہے'۔'اگر ساری دنیا ان باتوں پر عمل کرے تو دنیا حقیقی امن کا گہوارہ بن جائے'۔'جماعت احمدیہ امن ہی امن ہے۔محبت اور پیار ہی پیار ہے'۔'اسلام کی جو تصویر یہاں نظر آتی ہے وہ کہیں اور نہیں'۔(آئس لینڈ، ایسٹونیا، البانیا، مالٹا، آسٹریا، پولینڈ، ہنگری اور چیک ریپبلک سے آئے ہوئے وفود کی حضور انور ایدہ اللہ سے ملاقات اور مہمانوں کے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ اور جلسہ سالانہ سے متعلق غیر معمولی تأثرات کا اظہار۔ان ممالک میں جماعت کی ترقی وتبلیغ کے سلسلہ میں حضور انور کی محبت بھری نصائح)اگر اسلام کی امن کی تعلیم پر عمل کیا جائے تو پھر تیسری جنگ عظیم کی ضرورت نہیں رہے گی۔امن کے قیام کے لئے ضروری ہے کہ سب سے پہلے اپنے پیدا کرنے والے کو پہچانیں اور اس کا حق ادا کریں اور پھر اس کی مخلوق کا حق ادا کریں۔ ہر نبی خدا اور اس کی مخلوق سے محبت اور سوسائٹی میں امن کے قیام کے لئے آیا۔(حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ)		
عبدالماجد طاہر دورہ فرانس 10-11 / اکتوبر	صد سالہ خلافت جوبلی تقریبات کے سلسلہ میں امیر المومنین حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے دورۂ فرانس 2008ء کی مختصر جھلکیاں۔مَیں یہ دعویٰ سے کہتا ہوں کہ جماعت احمدیہ ہی صرف وہ جماعت ہے جو ہر قوم اور ملک کے لئے فکرمند ہے دعاؤں کے ذریعہ بھی اور جہاں تک اس کے وسائل ہیں خدمت کر کے بھی اور یہ صرف اس وجہ سے ہے کہ جماعت احمدیہ ایک ایسی روحانی جماعت ہیجو اس زمانے کے امام کو ماننے والی ہے اور اس کے بعد ان میں ایک خلافت کا نظام ہے جو ان کی راہنمائی کرتا ہے۔(مسجد مبارک (فرانس) کے افتتاح کے موقع پر منعقدہ تقریب میں حضور انور ایدہ اللہ کا بصیرت افروز خطاب)Saint Prix کے میئر کا ایڈریس اور جماعت کی امن پسندی اور خدمت انسانیت، ملکی قوانین کے احترام اور امن ومحبت کے پیغام کی کھلے دل سے تحسین۔مہمانوں کے نیک تأثرات۔فرانس کے میڈیا میں مسجد کے افتتاح کی کوریج۔ہالینڈ کے لئے روانگی۔جلسہ کے انتظامات کا معائنہ۔میئر کے نمائندہ کا ایڈریس۔ایوارڈز کی تقسیم۔	14/ نومبر	46

شمارہ	تاریخ اشاعت	رپورٹس	مرتبہ
46	14/نومبر	صد سالہ خلافت جوبلی تقریبات کے سلسلہ میں امیر المومنین حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے دورۂ جرمنی 2008ء کی مختصر جھلکیاں۔ جلسہ سالانہ جرمنی میں شامل ہونے والے بلغاریہ سے آئے ہوئے 70 افراد پر مشتمل وفد کی حضور انور ایدہ اللہ سے ملاقات اور حضور ایدہ اللہ کی محبتوں اور شفقتوں سے حصہ پانے کی ایمان افروز روئیداد۔ غیر احمدی مہمانوں کے جلسہ کے متعلق نیک تأثرات۔فیملی ملاقاتیں۔سینکڑوں افراد نے حضور انور سے ذاتی ملاقات کا شرف حاصل کیا۔اعلانات نکاح۔نماز جنازہ حاضر۔جرمنی سے برطانیہ کے لئے واپسی۔مسجد فضل لندن میں ورود مسعود اور والہانہ استقبال۔	عبدالماجد طاہر۔25 اگست 2008
47	21/نومبر	اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس سال خلافت جوبلی کی وجہ سے تمام دنیا کے احمدیوں میں خلافت کا علم بھی بڑھا ہے اور اس سے تعلق پیدا کرنے اور بڑھانے کا شعور بھی پیدا ہوا ہے۔اللہ تعالیٰ اپنی اور اپنے رسول کی اطاعت کرنے والے کو کبھی ضائع نہیں ہونے دیتا۔اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کے بعد خلافت کی بھی اطاعت کا حکم ہے کیونکہ نبوت کی نیابت کی وجہ سے خلافت کی اطاعت بھی ضروری ہے۔روحانی سلسلوں میں نبوت کے بعد اولوالامر سب سے اوّل خلیفۂ وقت ہوتا ہے۔جب تمہارے اطاعت کے معیار اچھے ہوں گے، تم تقویٰ میں ترقی کرنے کی کوشش کرتے رہو گے تو نبی کے بعد تم بے یار و مددگار نہیں چھوڑے جاؤ گے بلکہ خدا تعالیٰ خلافت کے ذریعہ تمہیں دوبارہ تھام لے گا۔اس زمانہ کے امام کو ماننے اور اس کے بعد خلافت کے نظام کے اندر آنے میں اب ہر مسلمان کی بقا ہے، دنیا کی بقا ہے۔	عبدالماجد طاہر جلسہ سالانہ ہالینڈ سے خطاب
		'بیت التوحید' اٹلی کی خرید کی بابرکت تقریب	محمد آصف منہاس
		جماعت احمدیہ بوسنیا کا خلافت جوبلی کے حوالہ سے آٹھویں جلسہ سالانہ کا کامیاب و بابرکت انعقاد	وسیم احمد سروعہ۔مبلغ سلسلہ
48	28/نومبر	صد سالہ خلافت جوبلی تقریبات کے سلسلہ میں امیر المومنین حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے دورۂ جرمنی 2008ء کی مختصر جھلکیاں۔ برلن (جرمنی) کے علاقہ Pankow میں 4790 مربع میٹر پلاٹ پر احمدی خواتین کی 1ء7 ملین یورو کی مالی قربانیوں سے تعمیر ہونے والی مسجد خدیجہ کے افتتاح سے قبل ہی پرنٹ اور الیکٹرونک میڈیا میں تشہیر۔مسلمان جرمنی میں جہاں کہیں مسجد بنائیں ہم ان کو مبارکباد دے سکتے ہیں۔(اخبار "Berliner Morgenpost"۔16/اکتوبر 2008ء) حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ کی ہالینڈ سے برلن کے لئے روانگی۔مسجد خدیجہ برلن میں ورود مسعود اور والہانہ استقبال۔مسجد خدیجہ میں مردوں اور عورتوں کے لئے نماز پڑھنے کے لئے دو بڑے ہالز۔ ہر ہال کا رقبہ 168 مربع میٹر ہے۔ مسجد کے مینارہ کی اونچائی 13 میٹر ۔ گنبد کا Diameter، 9 میٹر۔اس کے علاوہ رہائشی حصہ، دفاتر، لائبریری، کانفرنس روم، کچن کی سہولیات بھی موجود ہیں۔	عبدالماجد طاہر جرمنی
48	28/نومبر	جماعت احمدیہ تنزانیہ کی مختلف میلوں میں کتب کی نمائش	عابد محمود بھٹی سونگیہ
49	5/دسمبر	صد سالہ خلافت جوبلی تقریبات کے سلسلہ میں امیر المومنین حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے دورۂ جرمنی 2008ء کی مختصر جھلکیاں ہماری اس مسجد سے انسانیت سے محبت، انصاف اور امن کے سوا اور کوئی آواز بلند نہیں ہو گی۔یقین رکھیں کہ ''محبت سب کے لئے ،نفرت کسی سے نہیں'' ہی ہمارا لائحہ عمل اور نعرہ ہے۔ یہ اس لئے کہ احمدی ایک	عبدالماجد طاہر جرمنی

شمارہ	تاریخ اشاعت	رپورٹس	مرتبہ
49	5/دسمبر	ہاتھ پر جمع ہیں اور خلیفۂ وقت ہر وقت جماعت کو متوجہ کرتا رہتا ہے کہ خدا اور اس کی مخلوق سے محبت کریں تا دنیا امن سے بھر جائے۔ اسلام طاقت اور تلوار کا محتاج نہیں ہے۔ اسلام کے سارے فرقوں میں صرف احمدیت ہی ہے جو اسلام کی اصل تصویر پیش کرتی ہے۔ (مسجد خدیجہ برلن کے افتتاح کے موقع پر منعقدہ استقبالیہ تقریب میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کا بصیرت افروز خطاب) ہادی حقیقت اور اسلام کی امن وانصاف کی تعلیم کا پُر اثر تذکرہ۔ ٹی وی انٹرویو۔ استقبالیہ تقریب میں جرمن پارلیمنٹ کے نائب صدر اور متعدد اہم سرکاری شخصیات کی شمولیت اور مسجد کی تعمیر پر نیک تمناؤں کا اظہار۔ مہمانوں کی حضور انور کے خطاب میں گہری دلچسپی اور مسجد کی تعمیر پر دلی مبارکباد پر مشتمل تأثرات	
		حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا برطانیہ کی مختلف جماعتوں کا دورہ اور مساجد ومراکز کا افتتاح۔ سکنتھورپ میں حضور انور کا قیام۔ احباب جماعت نے حضور انور سے ملاقات کر کے آپ کی قربت سے خوب فیض پایا۔ (سال 2008ء میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے مختلف ممالک کے سفروں کے دوران متعدد مساجد ومراکز کے افتتاح کا اجمالی تذکرہ)	عبدالماجد طاہر
50	12/دسمبر	صد سالہ خلافت جوبلی تقریبات کے سلسلہ میں امیر المومنین حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے دورۂ جرمنی 2008ء کی مختصر جھلکیاں۔ مسجد خدیجہ برلن کا خطبہ جمعہ سے باقاعدہ افتتاح۔ برلن میں مسجد کی تعمیر کے لئے مختلف مساعی کا تاریخی حوالہ سے تذکرہ۔ احمدی مسلم خواتین کی قربانیوں اور مسجد کی تعمیر کے حوالہ سے افراد جماعت پر عائد ہونے والی ذمہ داریوں کا روح پرور بیان۔ مَیں نے مسجد دیکھی اور خلیفہ کا خطبہ سنا ہے۔ آج میری زندگی میں سب سے زیادہ خوشی کا دن ہے کہ مَیں نے اپنی آنکھوں سے خلیفہ کو دیکھا ہے اور پھر بات بھی کی ہے۔ میرے کانوں نے خلیفہ کی آواز سن لی ہے۔ اب مَیں کسی وقت بھی مر جاؤں لیکن یہ خوشی ہمیشہ میرے ساتھ رہے گی۔ (مسجد خدیجہ کے افتتاح کے موقع پر ایک 76 سالہ خاتون کے حضور انور سے ملاقات کے بعد دلی تأثرات) انفرادی وفیملی ملاقاتیں، ایک جرمن خاتون کی بیعت اور سلسلہ احمدیہ میں شمولیت۔ مسجد کی تعمیر کے لئے غیر معمولی طور پر وقار عمل کرنے والے احباب میں تقسیم سندات خوشنودی۔ مسجد کے افتتاح کی وسیع پیمانے پر پریس اور الیکٹرانک میڈیا میں تشہیر۔	عبدالماجد طاہر
51	19/دسمبر	صد سالہ خلافت جوبلی تقریبات کے سلسلہ میں امیر المومنین حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے دورۂ بھارت 2008ء کی مختصر جھلکیاں ` مسجد فضل لندن سے روانگی۔ دہلی ائرپورٹ پر آمد و استقبال۔ مسجد بیت الہادی دہلی میں ورود مسعود اور والہانہ استقبال۔ انفرادی وفیملی ملاقاتیں۔ چنائی کے لئے روانگی اور چنائی میں ورود واستقبال۔ لجنہ اماء اللہ چنائی کی حضور انور سے ملاقات اور حضور کا مختصر خطاب۔ مسجد ہادی (چنائی) کا افتتاح۔ کالیکٹ کے لئے روانگی۔ کالیکٹ میں آمد اور استقبال۔ احباب جماعت کی خلافت سے بے مثال محبت وفدائیت کے روح پرور نظارے۔ احمدیہ مسجد بیت القدوس کا افتتاح۔ اپنا تعلق اللہ تعالیٰ سے مضبوط کریں۔ عبادتوں اور نمازوں کی طرف توجہ دیں۔ اسی طرح دوسری نیکیاں بجالانے کی کوشش کریں تاکہ آپ کے نیک نمونے اس علاقہ میں قائم ہوں۔ (کالیکٹ میں احباب جماعت سے حضور انور کا خطاب) حضور انور کے دورہ کی میڈیا میں کوریج۔ سینکڑوں افراد نے حضور انور سے بالمشافہ ملاقات وزیارت کی سعادت حاصل کیا ور برکات خلافت سے مالا مال ہوئے۔	عبدالماجد طاہر

شمارہ	تاریخ اشاعت	رپورٹس	مرتبہ
51	19/دسمبر	حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا برطانیہ کی مختلف جماعتوں کا دورہ اور مساجد و مراکز کا افتتاح۔ دنیا ایک عالمگیر تباہی کی طرف قدم بڑھا رہی ہے اور اس تباہی سے بچنے کے لئے فوری اقدام کرنے کی ضرورت ہے۔ معاشرہ میں امن قائم کرنے کی خاطر یہ مسجد روشنی کا ایک مینار ثابت ہوگی کیونکہ قرآن کریم نے ہی ہمیں حقیقی اخوت و محبت پیدا کرنے کے طور طریقے سکھائے ہیں۔ (مسجد بیت العافیت شیفیلڈ کے افتتاح کے موقع پر منعقدہ تقریب استقبالیہ میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کا خطاب) مسجد المہدی بریڈفورڈ کے افتتاح کی میڈیا میں کوریج۔ احباب جماعت کی حضور انور سے ملاقاتیں۔ ہڈرزفیلڈ میں جماعت کے نئے مرکز ''بیت التوحید'' میں ورود مسعود، استقبال اور یادگاری تختی کی نقاب کشائی۔ شیفیلڈ میں ورود مسعود اور والہانہ استقبال۔ مسجد بیت العافیت کا معائنہ اور نمازوں کے ساتھ اس کا افتتاح۔ استقبالیہ تقریب میں علاقہ کی ممتاز شخصیات کی شمولیت اور جماعت کے رفاہ عامہ اور خدمت خلق کے کاموں پر خراج تحسین۔ لارڈ میئر شیفیلڈ کی طرف سے حضور کی خدمت میں یادگاری شیلڈ کا تحفہ۔	عبدالماجد طاہر
51	19/دسمبر	ایک تبلیغ کرنے والے کی یہ خصوصیت ہونی چاہئے کہ وہ صالح عمل کرے اور کامل فرمانبرداری کا نمونہ دکھائے۔ صالح عمل وہ کام ہے جو صحیح بھی ہو، جائز بھی ہو اور موقع محل کے مطابق بھی ہو۔ ہر دیکھنے والے کو نظر آئے کہ احمدی نوجوان اپنے دین کے بارہ میں جو کہتا ہے اس پر عمل کر کے بھی دکھاتا ہے۔ خدام الاحمدیہ کو ایسے پروگرام تشکیل دینے چاہئیں جو نوجوانوں کو تعمیری کاموں میں مصروف رکھیں۔ ہمیشہ یاد رکھیں کہ نوجوان ہی ہیں جو قوموں کی حفاظت میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ آئندہ ہماری ترقی، خاص طور پر ان مغربی ممالک میں، تعلیمی میدان میں آگے بڑھنے پر منحصر ہے۔ احمدی طلباء کو چاہئے کہ ریسرچ، سائنس اور ٹیکنالوجی کے میدان میں آگے آئیں۔	نصیر احمد قمر (مجلس خدام الاحمدیہ برطانیہ کے 36 ویں سالانہ اجتماع کے موقع پر 5/ اکتوبر 2008ء کو حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا اختتامی خطاب)
52	26دسمبر	صد سالہ خلافت جوبلی تقریبات کے سلسلہ میں امیر المومنین حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے دورۂ بھارت 2008ء کی مختصر جھلکیاں جب بھی کسی بات کی تحریک ہوئی اور توجہ دلائی گئی چاہے عبادتوں کی طرف توجہ دلانا ہے اور نیکی کے دوسرے کاموں کی طرف توجہ دلانا ہے، جماعت احمدیہ میں دنیا میں ہر جگہ بلا امتیاز، بالتخصیص لجنہ اماء اللہ نے ہمیشہ لبیک کہا ہے۔ جب وقف نو کی تحریک ہوئی تو دنیا میں احمدی خواتین نے اپنی اولادوں کو وقف نو کے لئے پیش کیا اور اب تک کرتی چلی جا رہی ہیں۔ ویسے تو ہر بچے کی تربیت کرنا عورت کا فرض ہے لیکن خاص طور پر واقفین نو کی ایسی تربیت کریں کہ ان کو خدا تعالیٰ سے ایک خاص لگاؤ ہو اور دین کی طرف رغبت ہو اور دنیا سے بے رغبتی ہو۔ یاد رکھیں کہ صرف دنیوی پڑھائی کرنا آپ کا مقصد نہیں ہے۔ قرآن کریم اور دینی علوم سیکھنے کی طرف بھی توجہ پیدا ہونی چاہئے۔ (لجنہ اماء اللہ کیرالہ (انڈیا) کے اجلاس میں حضور انور کا خطاب) لجنہ میں تقسیم ایوارڈز۔ فیملی ملاقاتیں، سینکڑوں افراد نے اپنے پیارے امام سے بالمشافہ ملاقات کی سعادت حاصل کی۔ خلافت سے محبت و فدائیت کے روح پرور نظارے۔ موجودہ فنانشل کرائسز سے نکلنے میں زراعت کی ترقی ایک اہم کردار ادا کر سکتی ہے۔ اسلام میں کوئی جبر نہیں ہے۔ ہر ملک اپنے ریسورسز پر نظر رکھے۔ انصاف سے کام لیں۔ ہمارا معاملہ اللہ کے سپرد ہے۔ ہم پر ظلم کرنے والوں سے اللہ انتقام لے گا۔ اور ظلم کرنے والوں سے اللہ تعالیٰ کا جو سلوک ہے وہ ہم دیکھ رہے ہیں۔ (ملیالم زبان کے اخبار Mathrubhumi کے ایڈیٹر کو انٹرویو)	عبدالماجد طاہر

شمارہ	تاریخ اشاعت	رپورٹس	مرتبہ
52	26/دسمبر	جماعت احمدیہ فرانس کے 17ویں جلسہ سالانہ کا بابرکت انعقاد کینیا مشرقی افریقہ میں ڈنڈورا کے مقام پر احمدیہ مسجد ''بیت مسرور'' کا افتتاح	ابدال ربانی نائب افسر جلسہ گاہ فہیم احمد لکھن۔مبلغ سلسلہ رپورٹ یوکے
		مجلس انصاراللہ برطانیہ کے سالانہ اجتماع ومجلس شوریٰ 2008ء کا کامیاب انعقاد ظ...... انصاراللہ کے تبلیغی پروگرام سب سے بڑھ کر مؤثر ہونے چاہئیں۔ ظ...... انصاراللہ کو عبادت کا حق ادا کرنے والا ہونا چاہئے۔ ظ...... آج بھی جماعت احمدیہ دنیا میں پھیل رہی ہے، کسی انسانی کوشش سے نہیں پھیل رہی۔اللہ تعالیٰ خود فرشتوں کے ذریعہ سعید روحوں کو اس طرف پھیر رہا ہے۔ سیدنا حضرت امیرالمؤمنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی بابرکت شمولیت اور روح پرور خطاب نماز تہجد، درس وتدریس، ذکر الٰہی، تربیتی وتبلیغی فورم، علمی وورزشی مقابلہ جات، علماء سلسلہ کی تقاریر	
		آئیوری کوسٹ میں Cossoro کے مقام پر جماعت احمدیہ کا فری میڈیکل کیمپ	رضوان احمد شاہد۔مبلغ سلسلہ

منظوم کلام

شاعر	عنوان نظم	تاریخ اشاعت	شمارہ
(چوہدری محمد علی مضطؔر عارفی)	بس اک اشک سے دھل گئے سارے سینے	4/جنوری	1
حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام	مسلمانو بناؤ تام تقویٰ	11/جنوری	2
چوہدری شبیر احمد	ایک عظیم قربانی	18/جنوری	3
لیفٹیننٹ جنرل ڈاکٹر محمود الحسن	سلام۔ اللہ اللہ وہ حسین ابن علی جس کے لئے کربلا کی حشر سامانی تھی جنت کی امیں	18/جنوری	3
عبدالحمید خلیق	سال نو کا اب کے استقبال یوں فرمایئے	25/جنوری	4
ڈاکٹر فہمیدہ منیر	غزل۔ کبھی بھی ذات کے گنبد میں دروازہ نہیں ہوتا	29/فروری	9
احمد منیب	آنکھ والوں کے لئے دل میں کدورت تو نہیں	29/فروری	9
الطاف قدیر۔ کینیڈا	صد سال سجدوں کا سفر	7/مارچ	10
صاحبزادی امتہ القدوس بیگم	آگے بڑھتے رہو	14/مارچ	11
ارشاد احمد شکیب مرحوم	وہ چند آنسو میری آنکھوں سے جو وقت دعا نکلے (غزل)	11/اپریل	15
مبارک صدیقی لندن	جشن ایسے بھی لوگ مناتے ہیں	11/اپریل	
جمیل الرحمٰن۔ ہالینڈ	حمد رب کریم	18/اپریل	16
عطاء المجیب راشد	تیرا سفر ہو باعث رحمت خدا کرے	18/اپریل	
فاروق محمود لندن	نعت بحضور خاتم الانبیاء	25/اپریل	17
عبدالجلیل عباد۔ جرمنی	جاگ افریقہ جاگ کہ تیرے در پہ کھڑی ہے بہار	2/مئی	18
عطاء المجیب راشد	وقت کی آواز	9/مئی	19
جمیل الرحمٰن۔ ہالینڈ	گھانا کے لئے ایک برہمن کا گیت	16/مئی	20
مبارک صدیقی لندن	گزرے ہوئے سو سال کی تاریخ گواہ ہے	23/مئی	21
جمیل الرحمٰن۔ ہالینڈ	27/مئی 2008ء خدا نے کیا عجب احسان کیا	23/مئی	21
مبارک صدیقی لندن	امام وقت کے لئے یہ جان بھی نثار ہے	30/مئی	22
امتہ القدوس شمس لندن	یہ کرشمے خلافت کے ہیں دوستو	6/جون	23
ضیاء اللہ مبشر۔ ربوہ	خلافت کی اطاعت میں سر تسلیم خم رکھنا	13/جون	24
امتہ الکریم ملک۔ اسلام آباد	مبارک صدی، صد مبارک خلافت	13/جون	24
فاروق محمود۔ لندن	غیر مبایعین سے ایک دردمندانہ التماس	20/جون	25
مبارک احمد ظفر	اس میں بس خدا بولتا ہے (خلافت جوبلی کے حوالہ سے)	4/جولائی	27
جمیل الرحمٰن۔ ہالینڈ	خلافت احمدیہ صد سالہ جوبلی۔ تہنیتی گیت	25/جولائی تا	30-31
امتہ القدوس شمس۔ لندن	جشن خلافت	07/اگست	
ڈاکٹر فضل الرحمٰن بشیر۔ یوگنڈا	عزت و آبرو، مال و دولت تو کیا، جاں بھی حاضر ہے میر سپاہ کے لئے		
ایچ آر ساحر۔ امریکہ	انی معک یا مسرور	25/جولائی تا	
		07/اگست	

شاعر	عنوان نظم	تاریخ اشاعت	شمارہ
مبارک احمد ظفر۔لندن	اب خلافت کا اعلیٰ نظام آچکا	25رجولائی07راگست	30-31
فاروق محمودلندن	عہدوفا کیا ہے،ہم اس کو نبھائیں گے	29راگست	35
مبارک احمد عابدؔ	ولادت باسعادت		
عبدالکریم قدسیؔ	ولادت باسعادت		
جمیل الرحمٰن ۔ہالینڈ	قعطہ تہنیت ۔بولادت سعد شریف احمد	29راگست	35
ڈاکٹرفضل الرحمٰن بشیر۔مورو گورو	بچھڑ گیا ہے جو اِک بار پھر ملا تو نہیں	10راکتوبر	
فارورق محمود۔لندن	یہ وہ بازار کہ ہر دام خوشی سے حاضر		
جنرل عبدالعلی ملک	دستور		
ڈاکٹرمحمد جلال شمسؔ	ڈاکٹر عبدالمنان صدیقی صاحب کی شہادت پر		
مبارک احمد عابد	حضورانور کے پوتے کی مبارکباد	10راکتوبر	41
عطاءالمجیب راشد	انتباہ	17راکتوبر	42
مبارک احمد ظفر	خون معصوم کوئی بہایا گیا	21رنومبر	47
ڈاکٹرفضل الرحمٰن بشیرمورو گورو	برلن تجھے مسجد کے ہوں اثمار مبارک	19ردسمبر	51

اعلانات نکاح

شمارہ	تاریخ اشاعت	اعلان
39	26/ستمبر	سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 28/مارچ 2008ء بروز جمعۃ المبارک بعداز نماز عصر حسب ذیل نکاحوں کا اعلان فرمایا: 1۔عزیزہ بینش رشید بنت مکرم رشید احمد صاحب آف لاہور کا نکاح عزیزم وقاص احمد کھوکھر ابن مکرم عبدالحفیظ صاحب کھوکھر آف ہونسلو کے ساتھ پانچ ہزار پاؤنڈز اسٹرلنگ حق مہر پر طے پایا۔ 2۔عزیزہ درثمین بنت مکرم رشید احمد ارشد صاحب (اسلام آباد۔یوکے) کا نکاح عزیزم توصیف احمد انور ابن مکرم سعید احمد انور صاحب (بریڈفورڈ) کے ساتھ مبلغ دس ہزار پاؤنڈ اسٹرلنگ حق مہر پر طے پایا۔ حضور نے فرمایا کہ رشید احمد صاحب ہمارے مبلغ ہیں اور چینی ڈیسک میں کام کرتے ہیں۔اسی طرح عبدالحفیظ کھوکھر صاحب کے متعلق فرمایا کہ وہ بھی ہمارے پرانے مبلغ ہیں کافی عرصہ سے یہاں ہیں۔ 3۔عزیزہ ماریہ Sellie بنت مکرم Ola Sellie صاحب (آف ناروے حال لندن) کا نکاح عزیزم وقاص احمد انور ابن مکرم سعید احمد صاحب انور آف بریڈفورڈ کے ساتھ دس ہزار پاؤنڈ اسٹرلنگ حق مہر پر طے پایا۔ اس موقع پر حضور انور نے فرمایا: ماریہ سیلی ناروے کی احمدی ہیں۔ان کے والد احمدی نہیں ہیں۔ آخر پر حضور انور نے دعا دیتے ہوئے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ ان نکاحوں کو ہر لحاظ سے بابرکت کرے اور ان کی نسلوں میں حقیقی احمدیت قائم ہو۔ اس کے بعد حضور انور نے اجتماعی دعا کروائی۔
41	10/اکتوبر	سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے 28/جولائی 2008ء بروز سوموار بعداز نماز ظہر وعصر بمقام جلسہ گاہ حدیقۃ المہدی یوکے حسب ذیل نکاحوں کا اعلان فرمایا: (1) عزیزہ سلمیٰ بتول بنت مکرم فاروق احمد خان صاحب (آف لاہور کینٹ) کا نکاح عزیزم سید عمار احمد ابن مکرم سید منور احمد صاحب (USA) کے ساتھ دس ہزار یو ایس ڈالر حق مہر پر طے پایا۔ (2) عزیزہ نبیلہ محمود بنت مکرم طارق محمود جاوید صاحب (نائب ناظر بیت المال آمد۔ربوہ) کا نکاح عزیزم چوہدری وسیم احمد ابن مکرم حفیظ احمد شاہد صاحب (مربی سلسلہ ربوہ) کے ساتھ 8ہزار پاؤنڈ اسٹرلنگ حق مہر پر طے پایا۔ (3) عزیزہ ناعمہ خالد بنت مکرم خالد محمود بھٹی صاحب (جوہر ٹاؤن۔لاہور) کا نکاح عزیزم فاتح احمد (آف سویڈن) ابن مکرم حافظ مظفر احمد صاحب (ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد مقامی) کے ساتھ چار لاکھ روپے حق مہر پر طے پایا۔ (4) عزیزہ امتہ الشافی احمد بنت حفیظ احمد صاحب بھٹی (انچارج شعبہ ہومیوپیتھی) کا نکاح عزیزم طارق نور ابن مکرم عبدالنور

چوہدری صاحب (ہنسلو) کے ساتھ 15 ہزار پاؤنڈ اسٹرلنگ حق مہر پر طے پایا۔ (5) عزیزہ حریم دین وسیم بنت مکرم نعیم الدین صاحب (ہمبرگ ۔جرمنی) کا نکاح عزیزم سلمان عبداللہ باجوہ ابن مکرم خلیل احمد	تاریخ اشاعت	شمارہ
صاحب باجوہ (لندن) کے ساتھ 7 ہزار پاؤنڈ اسٹرلنگ حق مہر پر طے پایا۔ (6) عزیزم ریم شرائیکی بنت محمد شرائیکی صاحب (آف سعودی عرب) کا نکاح عزیزم محمد ابرہیم اخلاف (آف مراکو) ابن مکرم محمد اخلاف صاحب (آف بلجیم) کے ساتھ 10 ہزار یورو حق مہر پر طے پایا۔ نکاحوں کے اعلان اور ایجاب وقبول کے بعد آخر پر حضور انور نے ان سب نکاحوں کے بابرکت ہونے کی دعا دیتے ہوئے فرمایا کہ ’’ ان میں سے نیک صالح اولاد اور نسل پیدا ہو خدا تعالیٰ کے راستے پر چلنے والی ہو اور احمدیت اور اسلام کی سچی خادم ہو‘‘۔		

نمازہائے جنازہ

شمارہ	تاریخ اشاعت	اسماءمرحومین جن کی نماز جنازہ حاضر/غائب حضور ایدہ اللہ نے پڑھائی
1	یکم فروری 2008ء	سیدنا امیر المومنین حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 12/جنوری 2008ء بوقت 10:15 بجے صبح مسجد فضل لندن کے احاطہ میں مکرم ڈاکٹر ادریس بیگ صاحب (ابن مکرم ڈاکٹر مرزا اسحاق بیگ صاحب آف بلیک برن) کی نماز جنازہ حاضر پڑھائی۔ اس کے ساتھ ہی درج ذیل مرحومین کی نماز جنازہ غائب بھی ادا کی گئی۔ (1) مکرم ڈاکٹر منظور احمد صاحب (ابن مکرم نظام الدین قریشی صاحب۔آف بازید خیل پشاور) (2) مکرم ڈاکٹر عبدالصمد صاحب (پرنسپل ڈینٹل سرجن)۔(3) مکرم عیسیٰ جان خان صاحب۔کینیڈا (4) مکرمہ نسیمہ رحمان دہلوی صاحبہ (اہلیہ مکرم عبدالرحمان دہلوی صاحب۔کینیڈا) (5) مکرمہ سارہ بیگم صاحبہ (اہلیہ مکرم محمد ابراہیم شاد صاحب آف چھور چک 117 سانگلہ ہل) (6) مکرم محمد اقبال بھٹی صاحب (ابن مکرم فقیر محمد بھٹی صاحب۔آف سیالکوٹ) (7) مکرم ملک اسلام باری صاحب (آف لاہور) (8) مکرم کرنل ریٹائرڈ شیخ محمد شریف صاحب (آف کراچی) (10) مکرم نعیم احمد صاحب (آف لاہور) (11) مکرم مونس احمد صاحب (ابن مکرم ارشد محمود غالب صاحب آف لاہور)
14	4/اپریل	سیدنا امیر المومنین حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بتاریخ 18/مارچ 2008ء قبل از نماز ظہر مسجد فضل لندن کے احاطہ میں مکرمہ امۃ الرشید قریشی صاحبہ (اہلیہ مکرم قریشی ضیاء الحق صاحب آف ہنسلو نارتھ) کی نماز جنازہ پڑھائی۔ اس کے ساتھ ہی درج ذیل مرحومین کی نماز جنازہ غائب بھی ادا کی گئی۔ (1) مکرم مولانا محمد عمر علی صاحب (استاد جامعہ احمدیہ۔قادیان) (2) مکرمہ بشیر بیگم صاحبہ (اہلیہ چوہدری غلام حسین صاحب مرحوم درویش قادیان) (3) مکرم میاں محمد عاشق صاحب (سابق سیکرٹری مال۔ساہیوال) (4) مکرم مرزا محمد رفیع صاحب (ابن مکرم مرزا حسین بیگ صاحب۔سابق امیر جماعت کنری)
25	20/جون	سیدنا امیر المومنین حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بتاریخ 12/مئی 2008ء قبل نماز ظہر مسجد فضل لندن میں مکرم کبیر احمد صاحب بھٹی (آف جلنگھم) کی نماز جنازہ حاضر پڑھائی۔ اس کے ساتھ ہی درج ذیل مرحومین کی نماز جنازہ غائب بھی ادا کی گئی۔ (1) مکرمہ امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ (اہلیہ مکرم چوہدری فیروز خان صاحب مرحوم) (2) مکرم صلاح الدین رشید صاحب (ریٹائرڈ صوبیدار) (3) مکرم نذیر احمد صاحب راجوروی (آف لاہور) (4) مکرمہ خدیجہ بیگم صاحبہ (آف ناصر آباد ربوہ) (5) مکرم چوہدری نذیر احمد صاحب (سابق سیکرٹری مال کراچی) (6) مکرم چوہدری محمود احمد صاحب (ابن مکرم چوہدری محمد شریف صاحب آف فیروز والہ ضلع گوجرانوالہ) (7) مکرمہ امۃ الباسط صاحبہ (اہلیہ مکرم چوہدری حفیظ الدین صاحب آف نارتھ ناظم آباد کراچی) (8) مکرمہ آمنہ بشریٰ صاحبہ (اہلیہ مکرم چوہدری بشارت احمد صاحب آف سرگودھا) (9) مکرم میاں عبداللطیف صاحب (آف لاہور)
26	27/جون	سیدنا امیر المومنین حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بتاریخ 20/مئی 2008ء قبل نماز ظہر مسجد فضل لندن میں مکرمہ زبیدہ نسرین صاحبہ (اہلیہ مکرم سعید احمد ناصر صاحب مرحوم آف فیصل آباد) کی نماز جنازہ حاضر پڑھائی۔ اس کے ساتھ ہی درج ذیل مرحومین کی نماز جنازہ غائب بھی ادا کی گئی (1) مکرم خواجہ عبدالستار صاحب درویش (آف قادیان) (2) مکرم ابراہیم نصر اللہ درانی صاحب (ابن مکرم آغا محمد بخش صاحب مرحوم۔ایم اے ایل ایل بی۔سابق صدر حلقہ واپڈا ٹاؤن لاہور)
26	27/جون	سیدنا امیر المومنین حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بتاریخ 07/جون 2008ء قبل نماز ظہر مسجد فضل لندن میں مکرم محمد حسین صاحب ابن مکرم احمد دین صاحب کی نماز جنازہ حاضر پڑھائی۔

اسماءمرحومین جن کی نماز جنازہ حاضر/غائب حضور ایدہ اللہ نے پڑھائی	تاریخ اشاعت	شمارہ
سیدنا امیر المومنین حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بتاریخ 11/جون 2008ء قبل نماز ظہر مسجد فضل لندن میں عزیزم دانیال محمد (ابن مکرم رشید محمد صاحب آف لندن) کی نماز جنازہ حاضر پڑھائی۔	27/جون	26
امیر المومنین حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بتاریخ 12/اگست 2008ء قبل نماز ظہر مسجد فضل لندن کے احاطہ میں حسب ذیل تین افراد کی نماز جنازہ حاضر پڑھائی۔ (1) مکرم خالد سیف اللہ صاحب (ابن مکرم شیخ رحمت اللہ خان صاحب مرحوم سابق ایڈیٹر الفضل) (2) مکرم کاشف محمود احمد صاحب (ابن مکرم محمود احمد صاحب) (3) مکرمہ فرخندہ ملک صاحبہ (اہلیہ منور ملک صاحب) ان کے ساتھ ہی درج ذیل مرحومین کی نماز جنازہ غائب بھی ادا کی گئی۔ (1) مکرم ملک رفیق احمد سعید صاحب (مربی سلسلہ) (2) مکرم ملک محمد جہانگیر جوئیہ صاحب (آف خوشاب) (3) مکرمہ امۃ الرشید فاروقی صاحبہ (اہلیہ مکرم حکیم ظفر احمد صاحب سنوری مرحوم) (4) مکرم عنایت اللہ صاحب۔ (5) مکرم چوہدری عبد اللطیف خان صاحب (آڈیٹر تحریک جدید ربوہ) (6) مکرم احمد منان مرزا صاحب (آف لندن) (7) مکرمہ سلیم بی بی صاحبہ (اہلیہ مکرم محمد رمضان صاحب آف شیخوپورہ) (8) مکرم میجر ریٹائرڈ جاوید احمد منہاس صاحب (9) مکرم چوہدری ظفر اللہ خان وڑائچ صاحب (ابن مکرم چوہدری فضل احمد صاحب۔ آف ربوہ) (10) مکرمہ حمیدہ بیگم صاحبہ (اہلیہ مکرم چوہدری ظفر اللہ خان وڑائچ صاحب (11) مکرم ڈاکٹر عبد الشکور خان صاحب (آف کینیڈا) (12) مکرمہ سیّدہ محمودہ خاتون صاحبہ (آف شکاگو۔امریکہ) (13) مکرمہ امۃ الحفیظ صاحبہ (اہلیہ مکرم عطاء اللہ صاحب درویش)	12/ستمبر	37
سیدنا امیر المومنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بتاریخ 11/ستمبر 2008ء بروز جمعرات قبل از نماز ظہر مسجد فضل لندن کے احاطہ میں مکرم محمود احمد صاحب (ابن مکرم برکت علی صاحب آف والتھم فارسٹ) کی نماز جنازہ حاضر پڑھائی۔ اس کے ساتھ ہی درج ذیل مرحومین کی نماز جنازہ غائب بھی ادا کی گئی:۔ (1) مکرمہ طاہرہ امۃ السمیع صاحبہ (اہلیہ مکرم کموڈور سید ناصر احمد شاہ صاحب) (2) مکرمہ نسیم اختر صاحبہ (اہلیہ مکرم میاں عبد لمنان ناصر صاحب آف کیمبرج، کینیڈا) (3) مکرمہ اہلیہ صاحبہ محترم قادر بخش صاحب (ریٹائرڈ کارکن فضل عمر ہسپتال ربوہ) (4) مکرمہ والدہ صاحبہ محترم عزیز احمد بھٹی صاحب (آف ناصر آباد اسٹیٹ۔سندھ) (5) مکرم حمید احمد صاحب (آف جرمنی) (6) مکرم محمد امین صاحب (آف سپین) (7) مکرمہ مجیدہ بیگم صاحبہ (اہلیہ مکرم چوہدری نصیر احمد صاحب آف چونڈہ حال ربوہ) (8) مکرم عبد اللطیف احمد صاحب (ابن مکرم محمد بوٹا صاحب صدر جماعت چک نمبر 233 ر۔ب کوٹلی جھنڈا سنگھ۔ضلع فیصل آباد)	17/ستمبر	42
سیدنا امیر المومنین حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بتاریخ 21/اکتوبر 2008ء قبل نماز ظہر مسجد فضل لندن کے احاطہ میں **مکرمہ شمیم مرزا صاحبہ (اہلیہ مکرم منصور بیگ مرزا صاحب سیکرٹری مال۔ہنسلو)** کی نماز جنازہ حاضر پڑھائی۔ اس کے ساتھ ہی درج ذیل مرحومین کی نماز جنازہ غائب بھی ادا کی گئی۔ (1) مکرم بشارت احمد صاحب درویش (آف کوئٹہ حال کینیڈا) (2) مکرم رانا عبد الماجد خان صاحب (آف دار العلوم غربی ربوہ) (3) مکرمہ عائشہ بیگم صاحبہ (اہلیہ مکرم حبیب الرحمان صاحب آف ربوہ) (4) مکرم میاں عبد الحلیم صادق صاحب (ریٹائرڈ ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج آف سرگودھا حال کینیڈا) (5) مکرمہ خدیجہ بیگم صاحبہ (اہلیہ مکرم چوہدری بشیر احمد صاحب مرحوم ریٹائرڈ اسٹیشن ماسٹر۔ربوہ) (6) مکرم زاہد سعید ملک صاحب (ابن مکرم میجر سعید احمد ملک صاحب آف ورجینیا۔امریکہ) (7) مکرم ڈاکٹر وسیم احمد صاحب (پروفیسر کنگ ایڈورڈ میڈیکل کالج لاہور) (8) مکرم صباح الھدیٰ صاحب (ابن مکرم چوہدری الیاس احمد صاحب۔مانٹریال کینیڈا) (9) مکرمہ صفیہ بیگم صاحبہ (اہلیہ مکرم سعید احمد اعجاز صاحب مرحوم۔لاہور)	31/اکتوبر	44

اسماءمرحومین جن کی نماز جنازہ حاضر/غائب حضور ایدہ اللہ نے پڑھائی	تاریخ اشاعت	شمارہ
نماز جنازہ حاضر سیدنا امیر المومنین حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بتاریخ 18/نومبر 2008ء بروز منگل قبل نماز ظہر و عصر مسجد فضل لندن کے احاطہ میں **مکرم پیر جلیل احمد صاحب شاہد** کی نماز جنازہ حاضر پڑھائی۔ اس کے ساتھ ہی درج ذیل مرحومین کی نماز جنازہ غائب بھی ادا کی گئی۔ **(1) مکرم ڈاکٹر چوہدری عبدالقادر صاحب بھٹی (ابن مکرم چوہدری محمد حسین صاحب سابق امیر جماعت جھنگ وملتان)** **(2) مکرم محمد حنیف جنجوعہ صاحب** (دارالرحمت شرقی الف۔ربوہ) **(3) مکرم راجہ غلام رسول صاحب** (نمبردار آف مونگ حال کیلگری کینیڈا) اللہ تعالیٰ ان تمام مرحومین کے ساتھ مغفرت کا سلوک فرماتے ہوئے انہیں جنت الفردوس میں بلند مقامات عطا فرمائے اور ان کے لواحقین کو صبر جمیل کی توفیق دے اور خود اُن کا نگہبان ہو۔آمین۔	26/دسمبر	52

60